

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ [يوسف: 2/12]
یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو

تَيْسِيرُ الْقُرْآنِ

TAISEER-UL-QURAAAN

(آسان قرآنی اعرابی گرامر)



www.KitaboSunnat.com

تالیف

پروفیسر عطاء الرحمن شاقب شہید
کولڈیج پبلسٹ ریاض ہونیورسٹی (سعودی عرب)

اعداد و تقدیم
راحت حسین

تدوین و تہذیب
ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

پبلشرز ایڈڈ سنٹری پوزرز



لاہور - پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ [يوسف: 2/12]
یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو

تَيْسِيرُ الْقُرْآنِ

TAISEER-UL-QURAAAN

(آسان قرآنی اعرابی گرامر)



تالیف

پروفیسر عطاء الرحمن شاقب شہید
گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)

اعداد و تقدیم
راحت حسین

تدوین و تہذیب
ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز



www.KitaboSunnat.com

لاہور • کراچی • پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

لاہور - پاکستان

پبلشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی یا اس کے کسی حصے کی نقل یا مثل بنانا کسی برقیاتی یا مشینی ذرائع سے منتقل کرنا یا نو کاپی یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کی شکل اور اس کے مواد میں کمی تبدیلی کر کے اس کو جوڈیش لائسنس لانا یا توامی کاپی رائٹ قانون کے تحت جرم ہے اور ایسے کسی بھی اقدام کے خلاف ادارہ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

جملہ حقوق بحق فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

● نام کتاب **تیسیر القرآن** (آسان قرآنی/عربی گرامر)

● تالیف پروفیسر عطاء الرحمن طاقت شہید
[گولڈ میڈلسٹ ریاضیونیورسٹی (سودی عرب)]

● تدوین و تہذیب ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

● اعداد و تقویم راحت حسین

● اہتمام ابو عاصم رحمت بیگ مرزا

● نگران اشاعت عاصم مرزا

● ڈیزائننگ چودھری زاہد لطیف

● ناشر فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور

● ساتواں ایڈیشن بار دوم، فروری 2012ء

● سائز 7.25" x 9.50"

● تعداد 2100

● صفحات 136

● طابع **ولایت سنز (پبلشرز)**

محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان
فون: 4- 513 363 11 512 فیکس: 042 363 11 512
ای میل: walayatsons@yahoo.com

www.KitaboSunnat.com

● آئی ایس بی این

● قیمت

ISBN 978-969-8738-04-4



9 789698 173804

ڈسٹری بیوٹرز: **ولایت سنز (پبلشرز)** محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور فون: 4- 513 363 11 512 فیکس: 042 363 11 512

انتساب

اُن تمام اهل ایمان مردوں اور خواتین
کے نام
جو فہم قرآن کے حصول
اور
اللہ تعالیٰ کے احکام کو سمجھ کر
نبی آخر الزمان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی سنت پر
عمل پیرا ہونے کے خواہش مند ہیں

www.KitaboSunnat.com

مقاماتِ دستیابی

| | |
|--|--|
| مکتبہ تحلیلات طیبیہ شمیری بازار فون: 5535168 | 36- لوز مال، بیکریٹ سٹاپ لاہور فون: 7240024 |
| مغل بک سنٹر مغل مارکیٹ، اردو بازار فون: 5770339 | مون مارکیٹ، اقبال ٹاؤن لاہور فون: 7846714 |
| کتاب خانہ رشیدیہ جامع کاتھ مارکیٹ، راجہ بازار فون: 5771798 | آفر اسٹور، غزنی سڑک، اردو بازار لاہور فون: 7120054 |
| السعود اسلامک بکس چاکا ٹاؤن چلاڑہ، کالج روڈ فون: 0333-5262590 | 260 پاک کزنس ایریا، فیزا III، بیس ہڈنگ اتھارٹی لاہور فون: 042-5084895 |
| مکتبہ عائشہ صدیقہ اقبال مارکیٹ، اقبال روڈ کئی چوک راولپنڈی فون: 0321-5075075 | بالتقابل رحمان مارکیٹ، غزنی سڑک، اردو بازار لاہور فون: 7244973 |
| سیالکوٹ ❀ الفرقان اسلامک سنٹر بانو بازار چوک شہیدان فون: 4593662 | حق سڑک، اردو، زار لاہور فون: 7321865 |
| گوچرا ٹووالہ ❀ والی کتاب گھر چوک اردو بازار نزد جامعہ محمدیہ گوچرا ٹووالہ فون: 741613-14 | 20- امین الدین سنٹر، تاج باغ لاہور فون: 0345-4142481 |
| فیصل آباد ❀ مکتبہ اسلامیہ سیردن امین پور بازار، کوتوالی روڈ فیصل آباد فون: 631204 | 96- علامہ اقبال روڈ، گلشن شاہنواز لاہور فون: 6364267 |
| مکتبہ الیحدیث امین پور بازار فیصل آباد فون: 2624007 | شاپ نمبر LGF-22، لینڈ مارک پلازہ، چل روڈ لاہور فون: 5717842 |
| مکتبہ جماعت اسلامی المرکز الاسلامی، چینوٹ بازار فیصل آباد فون: 2616169 | سونیکار بازار، مشہورہ لاہور فون: 6842057 |
| مکتبہ القرآن امین پور بازار فیصل آباد فون: 2601919 | 3- گورٹ سڑک، لوز مال، لاہور فون: 7320961-7248676 |
| مکتبہ قدوسیہ رسول پلازہ، امین پور بازار، فیصل آباد فون: 2640194 | بالتقابل فری پورٹ ٹینگ مال، طارق روڈ کراچی فون: 4393936 |
| اوکاڑہ ❀ عاکف بک ڈپو گول چوک اوکاڑہ فون: 523769 | اردو بازار کراچی فون: 2624097, 2628939 |
| ملتان ❀ کارواں بک ڈپو کیٹ بازار، ملتان کیٹ فون: 4544714, 4549714 | اردو بازار کراچی فون: 2630744 |
| کتاب گھر حسن آرکیڈ، ملتان فون: 4510444 | اردو بازار کراچی فون: 2211998 |
| کتاب خانہ جمعیہ سیردن بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4543841 | اردو بازار کراچی فون: 2212991, 2629724 |
| فاؤنڈیشن کتاب خانہ سیردن بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4541809 | UG-114، سٹریٹ ڈورنڈن کو چوک گلشن کراچی فون: 0300-2124814 |
| مکتبہ سعیدیہ سیردن بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4582981 | دوکان 2، انور سٹیشن، بخاری ٹاؤن کراچی فون: 4914596 |
| مکتبہ ختم نبوت سیردن بوہڑ گیٹ، ملتان فون: 4577468 | افضل پابلسٹ، کئی ایس کیم کراچی فون: 4948686 |
| مکتبہ قاسمیہ چوک گھنٹہ گھر، ملتان فون: 4542085 | سنبھری بک لینڈ 2- در سٹریٹ، کھکشان، قاسم آباد، حیدرآباد فون: 0222-654271 |
| تیکن بک ہاؤس 49/1 بلاک بی، گلگت کالونی ملتان فون: 6511790 | مسلم کتاب گھر گورٹ روڈ، عقب، حنائی ڈیڑی، حیدرآباد فون: 0333-2730449 |
| بہاولپور ❀ مکتبہ الیمان المعظم شہلی مارکیٹ، یونیورسٹی چوک، کلب روڈ بہاولپور فون: 0300-8680293 | اسلام آباد ❀ السعود اسلامک بکس دکان نمبر 3، ٹرین پلازہ، F-8، مرکز اسلام آباد فون: 2261356 |
| صادق آباد ❀ اسلامک بکس سنٹر سول ہسپتال روڈ، صادق آباد فون: (پی پی) 76574 | مسٹر بکس 10-D، بہار مارکیٹ، اسلام آباد فون: 2278843-4 |
| کوسٹہ ❀ مکتبہ الھدیٰ ٹیل روڈ، نزد مصیب پلازہ کوسٹہ فون: 825253 | دارالسلام F-8، مرکز، ایوب مارکیٹ، شاہین سٹریٹ، اسلام آباد فون: 2500237 |
| پشاور ❀ معراج کتب خانہ نصرت خانی بازار پشاور فون: 214720 | ملت بک شاپ فیصل مسجد، اسلام آباد فون: 2254111 |
| مینگورہ ❀ مکتبہ القرآن والحدیث نیورڈ میٹورہ فون: 710669 | الانور اسلامک بکس 45 سنگھ پلازہ، نزد کے ایف سی، راولپنڈی کیٹ فون: 5794605 |
| ایبٹ آباد ❀ اسلامی کتب خانہ پچھری روڈ، ایبٹ آباد فون: 9588990 | بکس اینڈ بکس کرسٹل سٹریٹ، ٹاؤن راولپنڈی فون: 4420495 |
| میرپور ❀ لفضل کتاب گھر علامہ اقبال روڈ، میرپور آزاد کشمیر فون: 44218 | ورائی بکس چیک روڈ، صدر، راولپنڈی فون: 5583397 |

ڈسٹری بیوٹرز ❀ ولایت سنٹر (پبلسرز) محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور فون: 4-6311513 فیکس: 042-6311512

حسب ترتیب

| صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر | عنوان |
|-----------|---|-----------|--|
| 36 | سبق نمبر 8 مرکبِ اشاری | 19 | سبق نمبر 1 لفظ، گلہ اور ان کی اقسام |
| 37 | سبق نمبر 8 (1) مرکبِ جازی | 21 | سبق نمبر 2 اسم کے متعلق معلومات نمبر 1 جنس |
| 38 | سبق نمبر 9 مرکبِ تام (ثملہ) | 23 | سبق نمبر 3 اسم کے متعلق معلومات نمبر 2 عدد |
| 41 | سبق نمبر 10 ضمائر | 25 | سبق نمبر 4 اسم کے متعلق معلومات نمبر 3 ذُوعْت |
| 44 | سبق نمبر 11 اسم کو حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف | 28 | سبق نمبر 5 اسم کے متعلق معلومات نمبر 4 اعراب |
| 46 | سبق نمبر 12 معرّب - مبنی - غیر منصرف | 31 | سبق نمبر 6 مرکبات |
| 51 | سبق نمبر 13 فعل اور جملہ فعلیہ کی "بناوٹ" | 32 | سبق نمبر 6 (1) مرکبِ توصیفی |
| 56 | سبق نمبر 14 فعل لازم اور فعل متعدی | 34 | سبق نمبر 7 مرکبِ اضافی |

| صفحہ | موضوع | صفحہ | موضوع |
|------|--|------|--|
| 94 | سبق نمبر 24 منصوبات | 59 | سبق نمبر 15 جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا |
| 96 | سبق نمبر 25 تعلیقات | 62 | سبق نمبر 15 فعل مضارع |
| 99 | سبق نمبر 26 تخفیف ثقل + مطابقت | 68 | سبق نمبر 16 ثلاثی مجرد کے چھ ابواب |
| 101 | سبق نمبر 27 معتل افعال سے فعلِ امر — فعلِ نہی | 70 | سبق نمبر 17 معلوم اور مجہول |
| 103 | سبق نمبر 28 چند استثنائی صورتیں | 74 | سبق نمبر 18 ثلاثی مزید فیہ |
| 104 | سبق نمبر 29 ادغام و مہوز | 79 | سبق نمبر 19 خاصیات الایابواب (ثلاثی مزید فیہ) |
| 106 | اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا ترتیبی نصاب | 80 | سبق نمبر 20 مجہول (ثلاثی مزید فیہ) |
| 106 | اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا عملی پروگرام | 82 | سبق نمبر 21 فعلِ امر — فعلِ نہی |
| 106 | اجتماعی جدوجہد | 86 | سبق نمبر 22 فعل مضارع کی اعرابی حالتیں |
| 106 | اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کے نظم و نسق کی بنیاد | 107 | سبق نمبر 23 اسمائے مشتقہ |
| 106 | غلبہ دین کے لئے جدوجہد کرنے والوں کی صفات | 91 | |
| 106 | غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے | | |
| 107 | امتحان پر چہ جات (بطور نمونہ) | | |
| 109 | حَلُّ اللَّغَاَتِ (مشکل الفاظ کے معنی) | | |

مقدمہ پہلا ایڈیشن

عربی گرامر کے متعلق یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ بہت مشکل ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس تاثر کی وجہ وہ نصاب ہے جو ہمارے ہاں پڑھایا جاتا ہے یا وہ طریقہ تدریس ہے جو اختیار کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! ہم نے جو یہ سلیبس ترتیب دیا ہے وہ عربی گرامر کے ان قواعد و ضوابط پر مشتمل ہے جو قرآن و حدیث کا ترجمہ سمجھنے کے لئے ضروری ہیں۔ اس میں وہ طویل اور غیر ضروری بحثیں شامل نہیں ہیں جن کا یا تو استعمال ہی نہیں ہوتا یا وہ قرآن و حدیث کے ترجمے میں کوئی معاونت نہیں کرتیں۔ نیز ہمارے ہاں جو گرامر پڑھائی جاتی ہے اسے قرآن مجید سے وابستہ نہیں کیا جاتا۔ عربی گرامر کے قواعد کی مثالیں قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبویہ میں سے دینے کی بجائے ادھر ادھر سے دی جاتی ہیں۔ تیسیر القرآن میں دی گئی مثالیں زیادہ تر قرآن مجید میں سے ہیں اور یوں عربی گرامر کے ساتھ ساتھ قرآنی ذخیرہ الفاظ کا ایک وافر حصہ بھی موجود ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم کو صرف عربی گرامر سے ہی واقفیت نہیں ہوتی بلکہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔

الغرض طالب علم میں عربی گرامر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا تیسیر القرآن کا بنیادی ہدف ہے اور الحمد للہ! انٹیلیٹیوٹ کے تجربے کے مطابق یہ کتاب اس ہدف کے حصول میں بڑی حد تک کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ عربی گرامر کے ضروری قواعد سمجھنے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصہ مشکل بھی ہے اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کے لئے عربی گرامر کے بنیادی قواعد و ضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تاکہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جاسکے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی ایک گائیڈ بک بھی تیار کی جائے گی جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

ستمبر 1996ء

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ
وَيُسِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا (بنی اسرائیل: 9/17)

بلاشبہ یہ قرآن اس راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل
سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری
دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا (بھاری) اجر ہے۔

www.KitaboSunnat.com عرض ناشر

قرآن مجید وہ عظیم اور آخری کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل فرما کر امت مسلمہ پر احسان عظیم فرمایا۔ لیکن بد قسمتی سے امت مسلمہ نے اس عظیم نعمت کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ جس کے متعلق اسی عظیم کتاب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن اس طرح شکوہ کریں گے وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (الفرقان : 30/25) اور رسول ﷺ کہیں گے اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا (نہ وہ اسے سمجھتے تھے اور نہ ہی اس کی تعلیمات پر عمل کرتے تھے)۔

قرآن مجید کا فہم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اگر مسلمان قرآن کا فہم حاصل نہیں کریں گے تو رسول اللہ ﷺ کے اس شکوے کی زد میں آنے سے نہیں بچ سکیں گے۔ قرآن سے دوری اور لاعلمی ہی نے امت مسلمہ کو فرقوں میں بانٹ رکھا ہے جبکہ امت مسلمہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآن وحدیث سے رہنمائی حاصل کر کے دنیا کے کونے کونے تک اس لافانی پیغام کو پہنچائیں۔

امت مسلمہ پر عائد اسی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ نے 1995ء میں لاہور سے آسان قرآنی/عربی گرامر پر مشتمل فہم قرآن کورس (بلا معاوضہ) کا آغاز کیا اور 1996ء میں تیسیر القرآن کے نام سے ایک کتاب شائع کی جس کے مقدمہ میں انہوں نے لکھا تھا کہ ”ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی ایک گائیڈ بک بھی شائع کی جائے گی جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔“

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کی اسی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ادارے کے چیئرمین محترم ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب اور جوائنٹ سیکرٹری محترم راحت حسین صاحب نے جو ثاقب شہیدؒ کے شاگرد ہیں تیسیر القرآن کے اہم نکات کو زیادہ وضاحت سے بیان کیا ہے۔ گرامر کے قواعد کو ضرورت کے مطابق تقابلی (Comparative) اور خاکوں (Diagrams) سے وضاحت کی ہے۔ گرامر کے قواعد کو جدول (Tables) کے ذریعے بیان کر کے انہیں اسباق کے اندر ہی سمو دیا ہے اور آخر میں حَلُّ اللُّغَاتِ (مشکل الفاظ کے معنی) بھی دے دیئے ہیں اور ثاقب شہیدؒ کی اصل کتاب کے متن اور اسباق کو بھی قائم رکھا ہے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ فہم قرآن کے طلبہ کی خواہش تھی کہ محترم ثاقب شہیدؒ نے اپنی جس کتاب کو سامنے رکھا کرے مثال لیکچرز ریکارڈ کروائے تھے وہی کتاب شائع کی جائے۔

الحمد للہ! تیسیر القرآن کے اس چھٹے ایڈیشن کو شرح تیسیر القرآن کے ساتھ اور اسباق کی ترتیب کے مطابق شائع کیا جا رہا ہے۔ شرح تیسیر القرآن پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کی اسی قرآنی/عربی گرامر تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ ہے جو فروری 2007ء میں شائع کی گئی ہے۔ اللہ کے فضل و کرم

سے تیسیر القرآن اتنی مقبول ہو چکی ہے کہ پاکستان کے تقریباً تمام چھوٹے بڑے شہروں کے پرائیوٹ سکولوں اور دینی مدارس میں سیکشول کورس کے طور پر پڑھائی جا رہی ہے اور بہت سے دینی حلقے اپنے طور پر تین (3) یا چار (4) ماہ پر مشتمل فہم قرآن کورس میں پڑھا رہے ہیں اور شرح تیسیر القرآن کا بطور گائیڈ بک مطالعہ کر رہے ہیں جس سے ہزاروں کی تعداد میں طلبہ استفادہ کر کے اپنی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھال رہے ہیں۔

تیسیر القرآن کو آسان، منفرد اور جاذب نظر بنانے کے لئے ادارے کے سیکرٹری ہبلیکیشن محترم ابو عاصم رحمت بیگ مرزا نے کتاب کی تصحیح کے لئے ہر سبق کو باریک بینی سے چیک کیا اور اس کی تزئین و آرائش کے لئے شب و روز محنت کی جس کی وجہ سے آج یہ خوبصورت کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

ادارہ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ سرپرست اعلیٰ محترم پروفیسر ڈاکٹر غلام نبی صاحب، محترم ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب، محترم راحت حسین صاحب، محترم ابو عاصم رحمت بیگ مرزا صاحب اور دیگر دوست احباب جنہوں نے اس کا رخیر میں حصہ لیا ہے کا تہہ دل سے شکر گزار ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے اور پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کے اس صدقہ جاریہ کو قیامت تک جاری رکھے اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

جمادی الثانی 1428ھ

مجلس عاملہ: فہم قرآن انسٹیٹیوٹ

یکم جولائی 2007ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

گذشتہ پانچ چھ دہائیوں سے عربی زبان کے قواعد کو آسان تر بنانے کی تحریک ”حرکتہ تسہیل القواعد العربیة“ کے نام سے عرب مسلمان ملکوں میں چل رہی ہے۔ بیسیوں کتابیں اس موضوع پر سامنے آچکی ہیں، جن کا مقصد طالب علم کو قواعد رٹوانے کی بجائے اطلاقی انداز میں ان کا استعمال ذہن نشین کرایا جائے۔ ایسے میں اردو خواندہ طبقے کو قرآنی گرامر سکھانے کے لئے پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید نے تیسیر القرآن کے نام سے ایک مختصر کتاب تصنیف کی، جس کو اہل علم نے بہت سراہا اور قرآن کریم کے طلباء اور طالبات نے بہت ہی مفید پایا۔ تاہم اس کتاب کا ایجاز و اختصار بعض مقامات پر طالب علم کے لئے الجھن کا باعث ضرور بنتا تھا۔ تیسیر القرآن کے چوتھے ایڈیشن میں راحت حسین صاحب نے اسی کتاب کو بنیاد بناتے ہوئے توضیح طلب مقامات کو مزید شرح و بسط کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ چارٹوں، نقشوں اور ذیلی عنوانات کے ساتھ ساتھ تطبیقی انداز سے ایک ایک قاعدے کی تفہیم کو آسان تر بنانے کے لئے بے شمار مثالیں بھی شامل کر دی ہیں جس سے تیسیر القرآن کی افادیت دو چند ہو گئی۔

تیسیر القرآن کے اس چھٹے ایڈیشن میں فہم قرآن انسٹیٹیوٹ کے چیئرمین ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب نے کتاب کے اسباق میں تدریجی ربط اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے علاوہ عربی زبان کے قواعد کے اجزاء اور شقوں میں سائنسی و تکنیکی توضیحات پیدا کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ امید ہے کہ کم علم رکھنے والے احباب کے ساتھ ساتھ جدید علوم میں عصری اور ٹیکنالوجی کے حامل بھی اس ایڈیشن کو اپنے مزاج کے مطابق پا کر مستفیض ہو سکیں گے۔

قرآن کریم کے طلباء و طالبات کو یہ آسانی بہم پہنچانے پر اللہ تعالیٰ ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب اور راحت حسین صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کے اس بے مثال صدقہ جاریہ کو قبول فرماتے ہوئے ان کے درجات کو مزید بلند فرمائے۔ آمین

محمد اکرم چودھری

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چودھری
وائس چانسلر

www.KitaboSunnat.com

28 جولائی 2007ء

سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا، پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ ایک طرف مدرسے کی دینی تعلیم سے نہ صرف بہرہ ور تھے بلکہ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب) کی اعلیٰ ڈگری کے حامل تھے اور دوسری طرف دنیوی تعلیم سے بھی آراستہ تھے، یوں آپ کی شخصیت قدیم و جدید علوم کا حسین امتزاج تھی۔

پھر سب سے بڑا اعزاز آپ کو یہ حاصل ہوا کہ پاکستان میں ”فہم قرآن انسٹیٹیوٹ“ کے نام سے ایک ایسا ادارہ کھولا جو ایک عظیم الشان تحریک کی شکل اختیار کر گیا اور ان کے فیض یافتگان نے قریہ قریہ، بستی بستی ہی نہیں بلکہ کوچہ کوچہ ایسے انسٹیٹیوٹ کھول لئے اور فہم قرآن کی کلاسیں شروع کر دیں جن سے نوجوان مرد ہی مستفیض نہیں ہوئے بلکہ خواتین کی ایک کثیر تعداد نے بھی ان سے فیض حاصل کیا اور یہ سلسلہ فروغ پذیر اور روز افزوں ہے۔

یہ سلسلہ جتنا بڑھے گا اور ان چشمہ ہائے صافی سے جتنے لوگ سیراب ہوں گے ان کے اعتقاد و عمل کی اصلاح ہوگی۔ پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کی تالیف ”تیسیر القرآن“ جس میں انہوں نے عربی زبان کے اصول و قواعد کو آسان انداز میں مرتب فرمایا ہے جس سے قرآن فہمی کا راستہ مزید آسان ہو جاتا ہے۔ ان کی یہ کتاب بھی ”عِلْمٌ یُنْتَفَعُ بِهِ“ کی مصداق اور ان کے ازاد یا وحسنات کا ذریعہ ہے۔

راقم کے زمانہ طالب علمی کے دوست اور پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کے ایک شاگرد رشید جناب راحت حسین نے چوتھے ایڈیشن کی مزید تسہیل کر دی ہے اور اصل کتاب کو برقرار رکھتے ہوئے مشقوں اور مثالوں کا اضافہ کر دیا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو بھی قبول فرمائے۔

اب تیسیر القرآن کا یہ چھٹا ایڈیشن ہے۔ اس میں ادارے کے چیئرمین ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ صاحب نے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے اور اس کو مزید سہل اور بہتر بنانے کی سعی کی ہے اور اس کی حسن ترتیب اور قواعد میں سائنٹیفک طریقہ اپنایا ہے۔ اس طرح انہوں نے اس کتاب کو جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے مزید آسان بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیٰ حسنہ کو قبول فرمائے۔ آمین جو حضرات پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہیدؒ کے اس مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کی مدد فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

صلاح الدین یوسف

حافظ صلاح الدین یوسف

مدیر: شعبہ تحقیق و تالیف و ترجمہ

دارالسلام، لاہور

www.KitaboSunnat.com

31 جولائی 2007ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تَعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

عربی املا

www.KitaboSunnat.com

حروف ہجاء اور حرکات

عربی حروف ہجاء کی تعداد اٹھائیس (28) ہے جو اکیلے یا اپنے ماقبل یا مابعد سے ملا کر لکھے یا پڑھے جاتے ہیں۔ ان حروف کی ترتیب یوں ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

الف (ا) کا عمل: الف (ا) بذات خود کوئی آواز نہیں رکھتا، بلکہ ① بعض حالات میں محض ہمزہ کی آواز کی اعانت کے لیے استعمال ہوتا ہے، یا اپنے ماقبل حرف کی زبر (ے) کو طول دیتا ہے۔ یا ③ جمع غائب کے صیغے کے آخر میں لکھا جاتا ہے اور ④ جب الف (ا) پر کوئی حرکت یا جزم (و) وغیرہ آجائے تو اس کا نام ”ہمزہ“ ”عو“ ہو جاتا ہے۔ لہذا عربی حروف ہجاء کا پہلا حرف حقیقت میں ہمزہ ہے۔

”ت“ کی اقسام: حرف ”ت“ کی دو قسمیں ہیں۔

① گول شکل میں ”ة“ یہ حرف عموماً مؤنث اسما کے آخر میں آتا ہے اسے ”نا مربوطہ“ کہتے ہیں۔ یہ اسم کی ایک نشانی بھی ہے۔

② اس کی شکل معمول کی ”ت“ کی ہوتی ہے۔ اسے ”نا طویلہ“ کہتے ہیں۔

لکھنے میں حروف کی اقسام: ① حروف منفصلہ: ایسے حروف جو کسی لفظ کے آخر میں آتے ہیں یعنی پہلے والے حصے سے مل کر آتے ہیں۔

وہ تعداد میں چھ (6) ہیں جو ①-②-③-④-⑤-⑥ ہیں۔ ان حروف کے بعد آنے والا حرف ان کے ساتھ لگا کر نہیں بلکہ فاصلہ پر لکھا جاتا ہے۔ ان کو حروف منفصلہ کہتے ہیں۔

② حروف متصلہ: مندرجہ بالا چھ حروف منفصلہ کے علاوہ باقی سب حروف متصلہ ہیں کیونکہ وہ کسی لفظ میں اپنے سے پہلے اور بعد والے حصے سے مل کر استعمال ہو سکتے ہیں۔

نقطوں کے لحاظ سے حروف کی اقسام: نقطوں کے لحاظ سے حروف ہجاء کی دو قسمیں ہیں۔

① حروف مجملہ: وہ حروف جن پر نقطے ہوں۔ مثلاً: (ب) (خ) (ن) (ی) وغیرہ

② حروف مہملہ: وہ حروف جن پر نقطے نہیں ہیں۔ مثلاً: (د) (س) (ل) (م) وغیرہ

تلفظ کے لحاظ سے حروف ہجا کی قسمیں: ① حروف شمسیہ: جن کی تعداد چودہ (14) ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:-

(ت) (ث) (د) (ذ) (ر) (ز) (س) (ش) (ص) (ض) (ط) (ظ) (ل) (ن)

② حروف قمریہ: ان کی تعداد بھی چودہ (14) ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:-

(ا) (ب) (ج) (ح) (خ) (ع) (غ) (ف) (ق) (ک) (م) (و) (ہ) (ی)

تعریف: ① حروف "شمسیہ" کے شروع میں "ال" آجائے تو لام (ل) کی آواز نہیں بولی جاتی۔ جیسے الرَّحْمٰنُ میں (ر)، اَلشَّمْسُ میں (ر)، اَلشَّمْسُ میں (ش) حروف شمسیہ ہیں۔

② حروف "قمریہ" کے شروع میں "ال" آئے تو "ل" کی آواز بولی جاتی ہے۔ جیسے الْقَمَرُ میں (ق) اور اَلْحَمْدُ میں (ح)۔
حروف علت (بیماری) والے حروف: "و" اور "ی" حروف علت (بیماری والے) ہیں۔ جبکہ الف "ا" ان دونوں کا معاون یا متبادل حرف علت ہے اس طرح ان کی تعداد تین (3) ہو جاتی ہے۔

خصوصیات: ① یہ دوسرے حرفوں سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

② یا ان سے اثر پذیر ہو کر حذف ہو جاتے ہیں۔

حروف صحیح: تین حروف علت کے علاوہ بقیہ پچیس حروف تہجی کو صحیح حروف کہا جاتا ہے۔

حرکات: ① ہجا کے حروف کی آواز کی طرز ادا نیگی معلوم کرنے کے لیے ہر حرف پر کوئی نہ کوئی علامت (نشانی) ہوتی ہے۔ اس علامت کو حرکت کہتے ہیں۔ حرکات کی تین مختلف صورتیں درج ذیل ہیں:-

① فَتْحُ یا فَتْحُہ جس کو زبر (ـ) بھی کہتے ہیں۔

② کَسْرُ یا کَسْرُہ یعنی زیر (ـ)

③ ضَمُّ یا ضَمُّہ یعنی پیش (ـ)

متحرک: جس حرف پر مندرجہ بالا حرکتوں میں سے کوئی حرکت ہو وہ متحرک کہلاتا ہے۔

مفتوح: جس حرف پر زبر یعنی فَتْحَہ (کے) ہو۔

مکسور: جس حرف پر زیر یعنی کَسْرَہ (رے) ہو۔

مضموم: جس حرف پر پیش یعنی ضَمَمَہ (ے) ہو۔

حرکات والے حروف کے نام: جس حرف پر ضَمَمَہ (ے) ہو میں مضموم ہے۔ کَسْرَہ (رے) ہو وہ مکسور ہے اور فَتْحَہ (کے) ہو وہ مفتوح ہے۔

حرکتوں کی آواز میں احتیاط: ان تینوں حرکتوں کو ان کی مطلوبہ لہائی سے بڑھا کر ادا کرنے سے [کے، ی اور ہ] کی لمبی آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں جو ٹھیک نہیں ہے۔ البتہ ان حرکات کے بعد واقعتاً (کے)، (ی) یا (ہ) آجائیں تو آواز کو لمبا کھینچنا ضروری ہے۔

سکون: کسی حرف پر کوئی حرکت نہ ہو تو اسے حالت سکون یا جزم کہتے ہیں۔ اس کا اظہار اس طرح (ے) یا (و) لکھ کر کیا جاتا ہے۔

کھڑی زبر "ا": بعض الفاظ پر الف (ا) کی بجائے کھڑی (ا) ہوتی ہے۔ لیکن اس کی آواز الف (ا) کے برابر ہوتی ہے۔ جیسے لَکِنُّ، هَذَا، ذَلِکَ وغیرہ

مفتوح "ی": اگر "ی" بغیر نقطہ اور بغیر سکون کے ہو مثلاً اَلِی، زَمِی نَهَی اور اِغْرِیہ "ی" لفظ کا آخری حرف نہ ہو تو الف "ا" کی صورت میں ہوگی۔

مثلاً "زَمَاهُ"، "نَهَائِی" جو اصل میں (زَمِی + هُ) اور (نَهَی + ی) تھے۔ اس الف (ا) کو "الف مقصورہ" کہتے ہیں۔

الف (ا) کی تعریف: الف (ا) پر کوئی علامت یا حرکت نہیں ہوتی اور اگر اس پر کچھ آجائے تو پھر وہ ہمزہ کہلاتا ہے۔

فعل کے آخر میں "ا" کی تعریف: فعل ماضی کے جمع کے صیغوں میں واو (و) کے آخر میں الف (ا) لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً "کَتَبُوا"، "زَمُوا" کو کُتِبُوا اور "زَمُوا" پڑھا جاتا ہے۔

تَسْوِیٰن: کسی حرف پر ذبل حرکت یعنی دو پیش (ے)، دوزبر (ے) اور دوزیر (ے) کو تَوِیٰن کہتے ہیں کیونکہ یہ نون "ن" کی آواز پیدا کرتی ہے۔

مُنَوْن: جس حرف پر ان ذبل حرکات میں سے کوئی ذبل حرکت (تَوِیٰن) ہو اسے مُنَوْن کہتے ہیں۔

مثلاً نَابَا، رَجُلٌ اور خَلِیْفَةُ میں "ب"، "ل" اور "ة" مُنَوْن ہیں۔

تشدید: اگر کسی لفظ میں ایک ہی حرف ساتھ ساتھ دوہرا (دومرتبہ) آجائے اور ان دونوں حرفوں کے درمیان کچھ نہ ہو تو اس حرف کو ایک ہی

مرتبہ لکھ کر اس پر عُد / تشدید (س) کا نشان لگا دیتے ہیں۔ مثلاً صَرٌّ، حَادٌّ اس صورت میں حرف کی آواز واضح طور پر دو مرتبہ نکالنی چاہیے۔
ہمزہ کی اقسام: ہمزہ کی دو اقسام ہیں۔

① همزة القطع: جو حذف نہیں ہو سکتا۔ اس کو اصلی ہمزہ بھی کہتے ہیں۔

② همزة الوصل: جو بعض حالتوں میں حذف ہو جاتا ہے۔

تعریف: ہمزہ عموماً ا، و، ی کے اوپر (فَتْحًا (أ) اور ضَمًّا (اُ) کی حالت میں) یا نیچے کسرہ (اِ) کی حالت میں لکھا جاتا ہے اور کبھی کبھی تہا اس طرح (ء) بھی لکھا جاتا ہے۔

ہمزہ لکھنے کے قاعدے: ① لفظ کے شروع میں ہمزہ الف (ا) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً أَمْرٌ إِبْرَةٌ أذن وغیرہ۔

② لفظ کے درمیان میں مندرجہ ذیل شکلوں میں:-

① الف (ا) مفتوح حرف کے بعد اگر ہمزہ مفتوح یا ساکن ہو تو الف (ا) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً سَأَلَ رَأْسٌ۔

② اگر ہمزہ مکسور ہو تو (ی) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً "يُنِيسُ" اور

③ اگر ہمزہ مضموم ہو تو واو (و) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً "بُؤْسٌ"۔

④ مکسور حرف کے بعد آئے تو (ی) کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً بِنْتُ وَغَيْرَہ

⑤ مضموم حرف کے بعد آئے تو "و" کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے بعد کا حرف مفتوح یا مضموم ہو۔ جیسے يُؤَلِّفُ اور اگر اس کے بعد حرف مکسور ہو تو "ی" پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے سُنِيلٌ۔

⑥ سکون کے بعد آئے تو اسے الف (ا) پر لکھا جاتا ہے، اگر اس کے بعد حرف مفتوح ہو اور اگر اس کے بعد حرف مضموم ہو تو (و) کے اوپر اور حرف مکسور ہو تو "ی" کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ جیسے يَسْأَلُ

⑦ اگر ہمزہ ایسے الف (ا) اور واو (و) کے بعد آئے جو حرکت طویلہ کے طور پر استعمال ہوئے ہوں تو اسے سطر کے اوپر بغیر کسی حامل حرف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے تَسَاءَلُ، مَسْفُورَةٌ لیکن اگر اس سے پہلے ایسی "ی" ہو جو بطور طویل حرکت کے استعمال ہوئی ہو تو اسے "ی" کے بعد ایک شوشے پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے خَطِيئَةٌ۔

لفظ کے آخر میں ہمزہ: ہمزہ پر اس کے بعد کے حرف کی حرکت کا اثر نہیں ہوتا لیکن اگر وہ حرف مفتوح ہو تو الف (ا) پر لکھا جاتا ہے اگر مضموم ہو تو واو (و) پر لکھا جاتا ہے اور اگر مکسور ہو تو "ی" پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے قَرَأَ يَقْرَأُ ذُنُوبٌ خَطِيئَةٌ میں۔

ہمزہ الوصل: وہ ہمزہ جو کسی دوسرے بعد میں آنے والے حرف سے ملایا جائے تو وہ اپنی حرکت کے ساتھ ہی ختم ہو جائے۔ اس صورت میں اس پر وصلہ کا نشان (ف) بنا دیا جاتا ہے۔ مثلاً عَبْدُ الْقَادِرِ

اگر ہمزہ سے پہلے حرف کے آخر میں کوئی حرکت نہ ہو تو مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق اسے پڑھا جاتا ہے۔ ہمزة الوصل کا الف (ا) لکھا جاتا ہے مگر پڑھائیں جاتا۔ جیسے = وَانْصَرَفَ سے وَانْصَرَفَ اور رَأَيْتُ ابْنَهُ وغیرہ مندرجہ ذیل حالتوں میں ”ہمزہ“ ہمزة الوصل ہوتا ہے:-

(۱) ”ال“ تعریفی میں جیسے عَبْدُ الْقَادِرِ

(ب) ثلاثی مجرد کے امر حاضر کے صیغوں میں جیسے قُلْتُ اَكْتُبُ اور فَادْهَبَا میں

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب اِنْفَعَالٍ، اِفْتِعَالٍ، اِفْعَالٍ اور اِسْتِفْعَالِ کے مصدر، ماضی اور امر کے صیغوں میں جیسے فَاسْتَغْفِرُوا۔
ذیل کے الفاظ میں:

اِنَّ ابْنَةَ اِثْنَانِ اِثْنَانِ اِمْرًا اِمْرًا اِسْمٌ

(د) اگر ہمزة الوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف متحرک نہ ہو تو اس کو عموماً کسرہ دے دیتے ہیں۔ جیسے ”قَدْ اِنْقَلَبَ“

(ه) تنوین کی صورت میں تنوین کے نون (ن) پر کسرہ (زیر) آتی ہے۔ جیسے ”كَشَجَرَةٍ خَبِيبَةٍ اِحْتِثَّ“

ہمزة الوصل لگانا: کوئی لفظ ساکن حرف سے شروع نہیں ہوتا۔ اگر کہیں گردان یا صرفی تبدیلی کی وجہ سے ایسی صورت پیدا ہو جائے تو شروع میں ایک ہمزة الوصل بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے كَتَبَ سے اَكْتُبُ۔

اجتماع ساکنین: کسی لفظ کے آخر میں دوساکن حروف نہیں آسکتے اور اگر کبھی ایسی صورت پیدا ہوتی ہو تو ایک حرف گرجاتا ہے۔ جیسے ”قَوْلٌ“ سے قُلْ وغیرہ۔

قدیم زمانے میں ہجاء کے حروف کو عدد کے طور پر یعنی تعداد (گنتی) کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس غرض سے حروف کی ترتیب وہی ہے جو قدیم زمانے میں سامی حروف ہجاء کی تھی۔ اس کا نام ”حُرُوفُ الْاَبْجَدِ“ ہے۔





﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ لَا يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ ﴾ [طہ: 25/20 تا 28]

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لئے آسان فرما دے اور میری زبان کی گرہ (بھی) کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ [طہ: 114/20]

اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

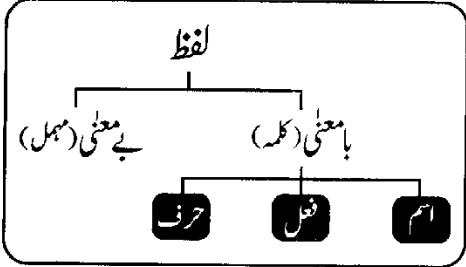
سبق نمبر 1

لفظ، کلمہ اور ان کی اقسام

الدرس الاول

لفظ: لفظ کا معنی پھینکنا ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر بھٹکتی ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام: ① کلمہ: بمعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ ② مہمل: بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ (مہمل الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا)



کلمہ کی اقسام: ① اسم ② فعل ③ حرف

اسم: وہ لفظ جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا بُرائی) کو ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔

مثلاً: اللَّهُ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةَ عَفُورَ رَسُولٍ بَابَ عُرْفَةَ شَمْسٍ
طِفْلٌ مَاءٌ نَجْمٌ صَادِقٌ صَالِحٌ فَاسِقٌ كَوْكَبٌ

فعل: ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کام کا تعلق کسی

زمانے (ماضی یا حال یا مستقبل) سے بھی ہوا ہے فعل کہتے ہیں۔ خَلَقَ [اُس نے پیدا کیا]۔ يَخْلُقُ [وہ پیدا کرتا ہے/ کرے گا]۔ يَعْبُدُ [وہ عبادت کرتا ہے/ کرے گا]۔ وغیرہ

مصدر: ایسا اسم جو کسی کام کا نام ہو مثلاً: ضَرْبٌ (مارنا)

مصدر اور فعل میں فرق: کسی زمانے کی موجودگی نہ ہونے کی وجہ سے مصدر کو افعال کی دنیا سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ لہذا مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔ مثلاً: عِبَادَةٌ أَمْرٌ نَهَىٰ وَغَيْرُهُ

حرف: وہ لفظ جو نہ اسم ہو اور نہ ہی فعل ہو اسے حرف کہتے ہیں۔ مثلاً: إِلَىٰ مِنْ فِي عَلِيٍّ وَغَيْرُهُ۔ حُرُوفٌ كَالْفِطْرِ مَعْنَىٰ كِنَارِهِ هِيَ۔

الف لام [ال]: جس طرح انگریزی میں عام اسماء کو خاص (معرفہ) کرنے کے لئے The لگایا جاتا ہے، اسی طرح عربی میں عام اسماء (مکرہ) کو خاص (معرفہ) بنانے کے لئے الف لام [ال] استعمال کیا جاتا ہے۔

تنوین: تنوین کا معنی نون (ن) کی آواز پیدا کرنا ہے۔ اسم کے آخر میں دو پیش، دو زبر، دو زیر [(ش)، (س)، (ج)] کو تنوین کہتے ہیں۔

علامات اسم: جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو یا شروع میں الف لام [ال] ہو وہ لازماً اسم ہوگا۔

الف لام [ال] اور تنوین اسم پر اکٹھے نہیں آتے: الف لام [ال] اور تنوین کسی اسم پر اکٹھے نہیں آسکتے۔ شروع میں الف

لام [ال] آجائے تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی اور اگر آخر میں تنوین استعمال ہو تو شروع میں الف لام [ال] نہیں آئے گا۔ مثلاً: الْكِتَابُ کہنا غلط ہے۔

الف لام [ال] کا استعمال: بعض اسماء کے شروع میں الف لام [ال] کا لام [ل] پڑھنے میں آتا ہے۔ مثلاً: الْقَمْرُ اور بعض اسماء میں

ساکت (silent) ہوتا ہے۔ مثلاً: الشَّمْسُ۔ جس الف لام [ال] کے بعد والے حرف پر ہڈ [ت] ہو اس کا لام [ل] نہیں پڑھا جاتا اور جس الف لام

[ال] کے بعد کے حرف پر ہڈ [ت] نہ ہو اس کا لام [ل] پڑھا جاتا ہے۔

اسم کی تعریفی اقسام: تعریف (Definition) کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔ ① اسم ذات ② اسم صفت

اسم ذات: جو اسم کسی بھی چیز (جاندار یا بے جان) کے نام کو ظاہر کرے اسے اسم ذات کہتے ہیں۔

اسم صفت: جو اسم کسی صفت یعنی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اس کو اسم صفت کہتے ہیں۔

اسم ذات کی مثالیں: الْمَسْجِدُ فَلَمَّ الْجَنَّةُ كَعَبَّةُ الْوَرَقِ دَارُ الطَّعَامِ ظِلُّ الْجِسْمِ يَدُ قَبِيصِ الْغَارِ الْكُرْسِيُّ قَدَمُ الْبَيْتِ وَلَدُ الْعَيْنِ أُذُنٌ۔

اسم صفت کی مثالیں: الْمُسْلِمُ مُؤْمِنٌ الْكَافِرُ فَاسِقٌ الصَّالِحُ شَاعِرٌ الْعَالِمُ جَاهِلٌ الْجَدِيدُ السَّمِيعُ عَلِيمٌ۔

مشق

سوال: کلمہ کس کو کہتے ہیں؟

سوال: اسم کی علامات (نشانیوں) کتنی ہیں اور کیا ہیں؟

سوال: تعریف کے لحاظ سے اسم کی اقسام اور ان کی وضاحت مع امثال بیان کریں!

سوال: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسماء کو علیحدہ کریں!

1 خَلَقَ 2 مِنْ 3 رَسُولٌ 4 طِفْلٌ 5 إِلَى 6 بَابٌ 7 يَعْبُدُ 8 النُّجْمُ 9 فِي 10 غُرْفَةٌ
11 عَلَى 12 مَاءٌ 13 فَاسِقٌ 14 شَمْسٌ 15 الصَّالِحُ

سوال: تصحیح کریں!

1 الشَّمْسُ 2 الْكِتَابُ 3 الْقَمَرُ 4 قَلَمٌ

سوال: نیچے دیئے گئے الفاظ میں اسماء ذات اور اسماء صفت کو علیحدہ علیحدہ کریں!

1 قَلَمٌ 2 الْجَنَّةُ 3 كَعَبَةٌ 4 الْوَرَقُ 5 مُؤْمِنٌ 6 الْكَافِرُ 7 فَاسِقٌ 8 الطَّعَامُ 9 الصَّالِحُ
10 دَارٌ 11 ظِلٌّ 12 شَاعِرٌ 13 السَّمِيعُ



سبق نمبر 2

اسم (Noun) کے متعلق معلومات

الدرس الثانی

عربی گرامر کے لحاظ سے کسی بھی اسم کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

① جنس ② عدد ③ وسعت ④ اعرابی حالت

اسم کے متعلق معلومات نمبر 1 جنس {(مذکر اور مؤنث) (Masculine and Feminine)}

جنس: اسم کے متعلق یہ جاننا کہ وہ اسم مذکر ہے یا مؤنث، جنس کہلاتا ہے۔

عربی زبان میں مذکر اور مؤنث کی تین تین اقسام ہیں۔

نوٹ: اسم جنس کے قواعد کا نام عربی گرامر میں مؤنث سے رکھا گیا ہے۔

① **مؤنث اور مذکر حقیقی** [Real (Masculine & Feminine)]

(Feminine): جس لفظ میں جوڑے (Pair) (نر اور مادہ) کا تصور موجود

ہو تو نر (Male) سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادہ (Female) سے تعلق

رکھنے والا اسم مؤنث ہوگا۔

مثلاً: اُمُّ، أُخْتُ، بَقْرٌ، جَامُوسٌ وغیرہ کو مؤنث حقیقی اور ان کے مد مقابل جنس کو مذکر حقیقی کہا جائے گا۔

② **مؤنث اور مذکر قیاسی** Formal Masculine & Feminine: جس اسم میں نر اور مادہ کا تصور موجود نہ ہو اس کے متعلق

پہچان یوں کی جاتی ہے کہ جس لفظ کے آخر میں گول تاء [ة] ہو، اسے مؤنث قیاسی اور جس لفظ کے آخر میں گول تاء [ة] نہ ہو اسے مذکر قیاسی کہا جائے گا۔

مذکر قیاسی کی مثالیں: جَدَارٌ كِتَابٌ قَلَمٌ صِرَاطٌ مَسْجِدٌ بَيْتٌ كُرْسِيٌّ نَهْرٌ۔

مؤنث قیاسی کی مثالیں: سَاعَةٌ مِرْوَحَةٌ شَجَرَةٌ جَنَّةٌ آيَةٌ۔

③ **مؤنث اور مذکر سماعی** (Exceptional Masculine & Feminine): کچھ اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں گول تاء [ة]

نہیں ہوتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں ایسی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ (قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان

نے انہیں مؤنث استعمال کیا ہے)۔ اسی طرح کچھ اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں گول تاء [ة] ہوتی ہے لیکن وہ مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے اسماء کو

مذکر سماعی کہتے ہیں۔

مؤنث سماعی کی مثالیں

① سَمَاءٌ حَرَبٌ شَمْسٌ نَارٌ نَفْسٌ عَصَا سَيْبِلٌ رِيحٌ أَرْضٌ دَارٌ بَيْتٌ ذَلْوٌ خَمْرٌ كَأْسٌ جَهَنَّمُ رُوْيَا۔ (یہ تمام اسماء قرآن

مجید میں استعمال ہوئے ہیں)۔

ii) جسم کے اعضاء میں سے وہ اعضاء جو تعداد میں دو (2) دو (2) ہیں۔ مثلاً: يَدٌ عَيْنٌ قَدَمٌ رِجْلٌ سَاقٌ اُذُنٌ خَدٌ

iii) شہروں اور ملکوں کے نام۔ مثلاً: مِصْرُ مَكَّةُ لَاهُورُ

مذکر سماعی کی مثالیں

i) خَلِيفَةٌ اور عَلَامَةٌ میں گول تاء [ة] موجود ہے اس کے باوجود یہ مذکر استعمال ہوتے ہیں۔

ii) جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں ایک (1) ایک (1) ہیں۔ مثلاً: رَأْسٌ بَطْنٌ وَغَيْرُهُ

iii) جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں دو (2) سے زیادہ ہیں۔ مثلاً: سِنَّ شَعْرٌ وَغَيْرُهُ

مشق

سوال : مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کو علیحدہ علیحدہ کریں!

- | | | | | | | | | | | | | | | | |
|----|------------|----|--------------|----|------------|----|----------|----|------------|----|-----------|----|--------------|----|-----------|
| 1 | الْمَلِكُ | 2 | الْمَلِكُ | 3 | اللَّحْمُ | 4 | رَحْمَةٌ | 5 | الْبَيَاسُ | 6 | الْوَحْيُ | 7 | الْكَلَامُ | 8 | النَّارُ |
| 9 | النَّفْسُ | 10 | الْأَيَةُ | 11 | الْخَالَةُ | 12 | أَخٌ | 13 | حَبَّةٌ | 14 | الْبَحْرُ | 15 | الْقِيَامَةُ | 16 | الْجَبَلُ |
| 17 | مُؤْمِنَةٌ | 18 | الشَّيْطَانُ | 19 | قَرْيَةٌ | | | | | | | | | | |

سوال : جنس سے کیا مراد ہے؟

سوال : مؤنث کی کتنی اقسام ہیں؟ ہر قسم کے لئے ایک ایک مثال دیں!

سوال : مندرجہ ذیل اسماء مؤنث کا کون سی قسم سے تعلق ہے؟ حقیقی، قیاسی یا سماعی؟

- | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|-------|----|----------|----|---------|----|------------|----|--------|----|--------------|----|--------|---|--------|
| 1 | أُمٌّ | 2 | بَقْرَةٌ | 3 | سَاعَةٌ | 4 | مِرْوَحَةٌ | 5 | مِصْرٌ | 6 | بَاكِسْتَانُ | 7 | يَدٌ | 8 | قَدَمٌ |
| 9 | خَدٌ | 10 | سَمَاءٌ | 11 | شَمْسٌ | 12 | عَصَا | 13 | دَارٌ | 14 | بَيْتٌ | 15 | كَأْسٌ | | |

سوال : مندرجہ ذیل اسماء میں مذکر و مؤنث کی نشان دہی کریں!

- | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|----------|----|-----------|----|--------------|---|------|---|---------|---|-----------|---|---------|---|--------|
| 1 | رَحْمَةٌ | 2 | الْبَحْرُ | 3 | أُخْتُ | 4 | أَخٌ | 5 | جِدَارٌ | 6 | النَّفْسُ | 7 | كِتَابٌ | 8 | نَهْرٌ |
| 9 | شَجَرَةٌ | 10 | قَلَمٌ | 11 | الْقِيَامَةُ | | | | | | | | | | |

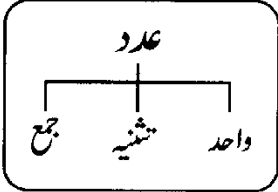


سبق نمبر 3

اسم کے متعلق معلومات نمبر 2

الدرس الثالث

عدد (Number)



عدد سے مراد اسم کے متعلق یہ جانا ہے کہ وہ اسم واحد ہے، ثنیہ ہے یا جمع ہے۔

مدد کے لحاظ سے اسم کی اقسام: عربی زبان میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین (3) اقسام ہیں۔

① واحد (Singular): ایسا اسم جو ایک کیلئے استعمال ہو۔ مثلاً: الْقَلَمُ الْكِتَابُ السَّاعَةُ وغیرہ۔

② ثنیہ (Dual): ایسا اسم جو دو (2) کیلئے استعمال ہو۔ عربی زبان میں ثنیہ بنانے کے لئے ہر قسم کے واحد اسم کے آخر میں [ن] کا اضافہ کر

دیا جاتا ہے۔ مثلاً: الْقَلَمَانِ الْكِتَابَانِ السَّاعَتَانِ وغیرہ

ثنیہ کی مثالیں: ① الرُّجُلَانِ ② الإِمْرَأَتَانِ ③ الْوَلَدَانِ ④ الْبَنَاتِ ⑤ مُشْرِكَانِ ⑥ السَّاجِدَانِ ⑦ النَّبِيَانِ

⑧ السَّاحِرَانِ ⑨ الزُّوجَانِ ⑩ عَيْنَانِ ⑪ الشُّفْتَانِ ⑫ الْمَلِكَانِ ⑬ بُرْهَانَانِ ⑭ الْمُسْلِمَتَانِ

③ جمع (Plural): ایسا اسم جو دو سے زیادہ کیلئے استعمال ہو۔

جمع کی اقسام: ① جمع مکسر ② جمع سالم

① جمع مکسر (Broken Plural): مکسر کا لفظی معنی ٹوٹا ہوا ہے۔

جس جمع کا واحد ٹوٹ جائے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔

جمع مکسر کی اقسام: ① جمع مکسر عاقل ② جمع مکسر غیر عاقل۔

مثلاً: رَجُلٌ كِجَعْرَجَالٌ، كِتَابٌ كِجَعْرَكُتُبٌ اور اِمْرَأَةٌ كِجَعْرِنِسَاءٌ وغیرہ۔

نوٹ: جمع مکسر کی کوئی علامت (پہچان) نہیں ہے۔

عاقل اور غیر عاقل اسماء

① عاقل سے مراد عقل و شعور رکھنے والے۔ ان میں انسان، فرشتے اور جنات شامل ہیں۔

② غیر عاقل سے مراد انسان، فرشتوں اور جنات کے علاوہ باقی ساری مخلوق ہے۔

جمع مکسر کی مثالیں: ① الرُّسُلُ ② الْاَنْبِيَاءُ ③ الْفُقَرَاءُ ④ الْمَسَاجِدُ ⑤ اَنْهَارٌ ⑥ اَنْبَابٌ ⑦ اَشْهُرٌ ⑧ عِبَادٌ

⑨ الْاَنْفُسُ ⑩ الْاَيَّامُ ⑪ الْاَوْلَادُ ⑫ الْاَمْوَالُ ⑬ قُلُوبٌ ⑭ اَعْيُنٌ ⑮ اَلْسِنَةٌ { [ال] اس اسم کا حصہ ہے۔ }

② جمع سالم: وہ جمع جس کا واحد اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر صحیح سالم موجود رہے۔

جمع سالم کی اقسام: ① جمع سالم مذکر ② جمع سالم مؤنث

جمع سالم عموماً اسم صفت کی ہوتی ہے۔ مثلاً: واحد مذکر مُسْلِمٌ کی جمع سالم مُسْلِمُونَ۔ واحد مذکر فَاسِقٌ کی جمع سالم فَاسِقُونَ وغیرہ۔

① جمع سالم مذکر: جمع سالم مذکر کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں [ن] آتا ہے۔

- جمع سالم مذکر کی مثالیں: ① الْمُؤْمِنُونَ ② خَالِدُونَ ③ الْجَاهِلُونَ ④ مُشْرِكُونَ ⑤ الصَّالِحُونَ
⑥ الْعَمَلُونَ ⑦ خَاشِعُونَ ⑧ مُعْرِضُونَ ⑨ حَافِظُونَ ⑩ صَابِرُونَ ⑪ الْمُخْلِصُونَ ⑫ رَاجِعُونَ ⑬ الْمُفْلِحُونَ
⑭ تَائِبُونَ ⑮ صَائِمُونَ ⑯ الصَّادِقُونَ ⑰ كَاذِبُونَ ⑱ الْمُنَافِقُونَ ⑲ سَيِّئُونَ

② جمع سالم مؤنث: جمع سالم مؤنث کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی تاء (ات) ہوتی ہے۔

مثلاً: مُسْلِمٌ کی مؤنث مُسْلِمَةٌ [ایک مسلمان عورت] ہے اور اس کی جمع مُسْلِمَاتٌ ہے۔

- جمع سالم مؤنث کی مثالیں: ① مُسْلِمَاتٌ ② مُؤْمِنَاتٌ ③ الذَّاكِرَاتُ ④ الصَّابِرَاتُ ⑤ الصَّادِقَاتُ
⑥ تَائِبَاتٌ ⑦ حَامِدَاتٌ ⑧ صَائِمَاتٌ ⑨ الْحَافِظَاتُ ⑩ الدَّرَجَاتُ ⑪ كَلِمَاتٌ ⑫ أَمَانَاتٌ
⑬ السَّمَاوَاتُ ⑭ عَابِدَاتٌ ⑮ الصَّدَقَاتُ

واحد اسم - دو جمعین: بعض اسماء کی جمع سالم بھی ہوتی ہے اور کسر بھی ہوتی ہے۔ مثلاً: نَبِیٌّ کی جمع نَبِیُّونَ بھی ہے اور اَنْبِیَاءُ بھی۔

نوٹ: ① جس جمع کا واحد مذکر ہو اس کی جمع بھی مذکر ہوتی ہے خواہ اس کے آخر میں گول تاء (ة) ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً: مَلَائِكَةٌ کے آخر میں گول تاء

[ة] ہے لیکن یہ جمع مذکر ہے۔ کیونکہ اس کا واحد مَلَکٌ مذکر ہے۔ اسی طرح

② جس جمع کا واحد مؤنث ہو اس کی جمع بھی مؤنث ہوتی ہے۔ مثلاً: حَدِیْقَةٌ (باغ) واحد مؤنث کی جمع حَدَائِقُ ہے اگرچہ اس کے آخر میں الف اور

لمبی تاء [ات] نہیں ہے۔

③ لفظ کے آخر میں [ن] مثنیہ کی، اور [ن] جمع سالم مذکر اور [ات] جمع سالم مؤنث کی علامتیں ہیں۔

مشق

سوال: عدد سے کیا مراد ہے؟ مثنیہ کسے کہتے ہیں؟ اور وہ کیسے بنتا ہے؟

سوال: جمع مکسر اور جمع سالم کسے کہتے ہیں؟ ان کی نشانی اور اقسام مع امثال بیان کریں۔

سوال: لفظ کے آخر میں (ن)، (ن) اور (ات) کن اسماء کی علامتیں ہیں؟ مندرجہ ذیل میں واحد، مثنیہ اور جمع کی نشان دہی کریں۔

- ① الْقَلَمُ ② الْكِتَابُ ③ السَّاعَةُ ④ الْعَامِلُونَ ⑤ خَاشِعُونَ ⑥ مُعْرِضُونَ ⑦ السَّاعَتَانِ ⑧ الذَّاكِرَاتُ
⑨ حَافِظُونَ ⑩ صَابِرُونَ ⑪ الْمُخْلِصُونَ ⑫ الْمُنْفِقُونَ ⑬ عِبَادٌ ⑭ الْأَنْفُسُ ⑮ الرَّجُلَانِ ⑯ عَابِدَاتٌ
⑰ الصَّدَقَاتُ ⑱ صَائِمُونَ ⑲ الْمُسْلِمَتَانِ ⑳ رَاجِعُونَ ㉑ الْمُفْلِحُونَ ㉒ تَائِبُونَ ㉓ الصَّابِرَاتُ ㉔ الْفُقَرَاءُ
㉕ الْمَسَاجِدُ ㉖ الْإِسْنَةُ

سبق نمبر 4

اسم کے متعلق معلومات نمبر 3

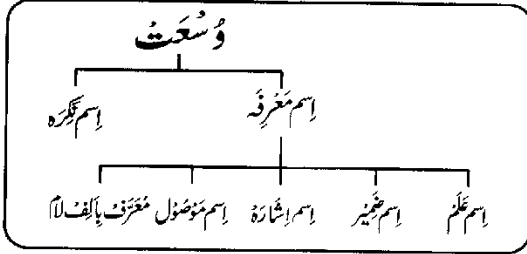
الدرس الرابع

وُسْعَتُ (Capacity)

وسعت: وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔

وسعت کا معنی گنجائش ہے۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم۔ مثلاً: رَجُلٌ ہر آدمی کو کہا جاسکتا ہے لیکن خَالِدٌ، مَحْمُودٌ وغیرہ چونکہ مخصوص اسماء ہیں اس لیے ہر آدمی پر ان اسماء کا اطلاق نہیں ہو سکتا اس لئے ان کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی اقسام: ① اسم معرفہ (Proper Noun) ② اسم نکرہ (Common Noun)



① **اسم علم (Proper Noun):** کسی مخصوص نام کو اسم علم کہتے ہیں۔

مثلاً: مُحَمَّدٌ، عَائِشَةُ، بَاكِسْتَانُ وغیرہ۔

② **اسم ضمیر (Pronoun):** کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ

کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً: هُوَ وہ ایک (مذکر)، أَنْتَ تو ایک (مذکر)، أَنَا میں ایک (مذکر یا مؤنث) وغیرہ۔

③ **اسم اشارہ:** اشارے کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔

اسم اشارہ کی اقسام: ① اسم اشارہ قریب ② اسم اشارہ بعید

| اسم اشارہ بعید | | | | |
|---|------|----------------|---------------|----------------|
| (دُور کے اسماء کے لئے "وہ" کے معنی میں) | | | | |
| جنس | عدد | اسم اشارہ بعید | معنی | صيغے |
| مذکر | واحد | ذَلِكَ | وہ (ایک مذکر) | واحد مذکر بعید |
| | ثنیہ | * ذَانِكَ | وہ (دو مذکر) | ثنیہ مذکر بعید |
| | جمع | أُولَئِكَ | وہ (سب مذکر) | جمع مذکر بعید |
| مؤنث | واحد | تِلْكَ | وہ (ایک مؤنث) | واحد مؤنث بعید |
| | ثنیہ | * تَانِكَ | وہ (دو مؤنث) | ثنیہ مؤنث بعید |
| | جمع | أُولَئِكَ | وہ (سب مؤنث) | جمع مؤنث بعید |
| ثنیہ کی حالت (ص) اور حالت (ج) * ذَانِكَ * تَانِكَ | | | | |

| اسم اشارہ قریب | | | | |
|--|------|----------------|---------------|----------------|
| (نزویک کے اسماء کے لئے "یہ" کے معنی میں) | | | | |
| جنس | عدد | اسم اشارہ بعید | معنی | صيغے |
| مذکر | واحد | هَذَا | یہ (ایک مذکر) | واحد مذکر قریب |
| | ثنیہ | * هَذَانِ | یہ (دو مذکر) | ثنیہ مذکر قریب |
| | جمع | هَؤُلَاءِ | یہ (سب مذکر) | جمع مذکر قریب |
| مؤنث | واحد | هَذِهِ | یہ (ایک مؤنث) | واحد مؤنث قریب |
| | ثنیہ | * هَاتَانِ | یہ (دو مؤنث) | ثنیہ مؤنث قریب |
| | جمع | هَؤُلَاءِ | یہ (سب مؤنث) | جمع مؤنث قریب |
| ثنیہ کی حالت (ص) اور حالت (ج) * هَاتَانِ * هَاتَيْنِ | | | | |

استثناء: جمع مکسر عاقل اسماء کے لیے اسم اشارہ واحد مؤنث بھی آسکتا ہے۔ **مثلاً:** تِلْكَ الرُّسُلُ (البقرة: 253/2) [وہ سارے رسول]]
④ اسم موصول (Conjunction): دو جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء موصولہ کہتے ہیں۔ **مثلاً:** (اردو میں) جو جس نے جس کو جس کا جنہوں نے جن کا وغیرہ اسماء موصولہ ہیں۔

عربی زبان میں اسماء موصولہ

| صیغہ | معنی | اسم موصول | عدد | جنس |
|-----------|--|--------------------|------|------|
| واحد مذکر | (یہ ادہ) جو ا جس کو ا جس نے ا جس سے (ایک مذکر) | الَّذِي | واحد | مذکر |
| ثنیہ مذکر | (یہ ادہ) جو ا جن کو ا جن نے ا جن سے (دو مذکر) | * الَّذَانِ | ثنیہ | |
| جمع مذکر | (یہ ادہ) جو ا جن کو ا جن نے ا جن سے (سب مذکر) | الَّذِينَ | جمع | |
| واحد مؤنث | (یہ ادہ) جو ا جس کو ا جس نے ا جس سے (ایک مؤنث) | الَّتِي | واحد | مؤنث |
| ثنیہ مؤنث | (یہ ادہ) جو ا جن کو ا جن نے ا جن سے (دو مؤنث) | * الَّتَانِ | ثنیہ | |
| جمع مؤنث | (یہ ادہ) جو ا جن کو ا جن نے ا جن سے (سب مؤنث) | الَّتِي الْاِثْنِي | جمع | |

ثنیہ کی حالت نصب وجر * ① الَّذَيْنِ * ② التَيْنِ

استثناء: جمع مکسر غیر عاقل اسماء کے لئے اسم اشارہ اور اسم موصول واحد مؤنث آتے ہیں۔ **مثلاً:** هَذِهِ اَمْوَالُكُمْ الَّتِي (النساء: 5/4) [یہ تمہارے مال جو]

⑤ اسم مَعْرُوفٍ بِاَلْفٍ وَوَلَامٍ [ال] (Proper Noun made with (Al)): ایسا اسم معرفہ ہے جو اسم مکرہ کے شروع میں الف لام [ال] لگا کر معرفہ بنایا گیا ہو {عربی زبان میں ال (الف لام) کا وہی استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے}۔ **مثلاً:** كِتَابٌ (A Book) [ایک یا کوئی کتاب] سے، الْكِتَابُ [ایک مخصوص کتاب] (The Book)۔ عربی گرامر میں الف لام (ال) کو لام تعریف بھی کہتے ہیں۔
نوٹ: معرفہ کی مذکورہ پہلی چار قسم کے ساتھ الف لام [ال] لگانا درست نہیں۔ **مثلاً:** الْمُحَمَّدُ یا اَلْهَذَا وغیرہ کہنا صحیح نہیں ہے۔

ii) اسمِ نکرہ

ہر وہ اسم جو اسمِ معرفہ کی پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے بھی تعلق نہ رکھتا ہو وہ اسمِ نکرہ ہوگا۔ مثلاً: وَلَدٌ، وَلَدَانِ، أَوْلَادٌ وغیرہ
اسمِ نکرہ بلحاظ ترجمہ: اسمِ نکرہ کا ترجمہ ایک کوئی چند یا کچھ کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً: وَلَدٌ (ایک یا کوئی لڑکا)۔
 أَوْلَادٌ (چند یا کچھ لڑکے)۔
اسمِ نکرہ کی نشانی: اسمِ نکرہ کے آخر میں عموماً تین { [ئ] یا [ة] یا [ا] } ہوتی ہے۔

مشق

سوال: معرفہ اور نکرہ کو الگ الگ کریں اور ان کا ترجمہ بھی لکھیں۔

- 1 بِنْتُ 2 الصَّالِحُونَ 3 الرِّجَالُ 4 نِسَاءٌ 5 هَلِدِهِ 6 أَنَا 7 ذَلِكْ 8 إِبْرَاهِيمُ
 9 فَاسِقَاتٌ 10 السَّاعَتَانِ 11 جَمِيلَةٌ

سوال: اسمِ معرفہ کو اسمِ نکرہ بنا لیں۔

- 1 الأَوْلَادُ 2 الْكِتَابَانِ 3 الصَّالِحَاتُ 4 الْآيَاتُ 5 الْمُؤْمِنُونَ

سوال: اسمِ نکرہ کو اسمِ معرفہ بنا لیں۔

- 1 رِجَالٌ 2 إِمْرَأَتَانِ 3 صَادِقَاتٌ 4 مُشْرِكُونَ 5 آيَةٌ

سوال: تصحیح کریں۔

- 1 أَلِهَذَا 2 أَلْمَحْمَدُ



سبق نمبر 5

اسم کے متعلق معلومات نمبر 4

الدرس الخامس

(The Declensions of Noun) اعراب

عربی زبان میں ایک لفظ کئی شکلیں تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا اپنا (ذاتی) معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ مثلاً: كِتَابٌ، كِتَابًا، كِتَابِ یا الْكِتَابُ، الْكِتَابِ، الْكِتَابِ۔ کلمہ طیبہ کے پہلے جزء میں اَللّٰهُ اور دوسرے جزء میں اَللّٰهُ ہے۔ اسی طرح الْمُسْلِمُونَ اور الْمُسْلِمِينَ دونوں طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔

اعراب: معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی شکل (Shape) یا حالت (Form) کے تبدیل ہونے کو اعراب کہا جاتا ہے۔

اعراب اور حرکات میں فرق: [ـَ]، [ـِ]، [ـِ] یا [ـَ]، [ـِ]، [ـِ] حرکات ہیں۔ جبکہ اعراب عربی گرامر کے ایک علم کا نام ہے۔

اعراب کی اقسام: 1 اعراب بالحرکت اور 2 اعراب بالحرف

1 اعراب بالحرکت: سے مراد کسی لفظ کی اصلی حالت کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ، مُحَمَّدٌ مُحَمَّدًا مُحَمَّدٍ

2 اعراب بالحرف: سے مراد کسی لفظ کی اصلی حالت میں موجود واؤ [و] اور الف [ا] میں سے کسی حرف کا یا [ی] میں تبدیل ہونا ہے۔

مثلاً: [رَجُلَانِ] (دو مرد) سے [رَجُلَيْنِ] (دو مرد) اور [مُسْلِمُونَ] (دو سے زیادہ مسلمان) سے [مُسْلِمِينَ] (دو سے زیادہ مسلمان)۔

نون گروپ: اعراب کا علم سمجھنے میں آسانی کے لئے نشانی کے طور پر جن اسماء کے آخر میں [ان]، [ین] یا [ون]، [ین] ہو (ثنیہ کی نشانی [ن] اور جمع مذکر سالم کی نشانی [ن]) ایسے اسماء کو نون [ن] گروپ میں رکھا گیا ہے۔

بے نون گروپ: جن اسماء کے آخر میں [ن] یا [ن] نہ ہو ان کو بے نون [ن] گروپ میں رکھا گیا ہے۔

اعراب کی دونوں اقسام (گروپوں) کے زمرے میں آنے والے اسماء

| مثالیں | عدد اور جنس | اقسام اعراب | گروپ |
|---|-------------------------|-------------|------------|
| مُسْلِمٌ مُسْلِمًا مُسْلِمِينَ مُسْلِمَةٌ مُسْلِمَةً مُسْلِمَاتٍ | واحد مذکر/مؤنث | اعراب | بے نون (ن) |
| رِجَالٌ رِجَالًا رِجَالِ نِسَاءٌ نِسَاءً نِسَاءِ | جمع مکسر (مذکر/مؤنث) | بالحرکت | گروپ |
| مُسْلِمَاتٌ مُسْلِمَاتٍ مُسْلِمَاتٍ | جمع سالم مؤنث | | |
| اَلْكِتَابَانِ اَلْكِتَابَيْنِ سَاعَتَانِ سَاعَتَيْنِ | ثنیہ مذکر اور ثنیہ مؤنث | اعراب | نون (ن) |
| مُسْلِمُونَ مُسْلِمِينَ | جمع سالم مذکر | بالحرف | گروپ |

اعرابی اقسام کی حالتیں: اسم کی دونوں اعرابی اقسام کی تین (3) تین (3) حالتیں ہوتی ہیں۔

- ① اسم کی اصلی حالت (حالتِ رفع) ② تبدیل شدہ پہلی حالت (حالتِ نصب) اور ③ تبدیل شدہ دوسری حالت (حالتِ جَر) اعرابی تبدیلیوں کی وجہ: کوئی بھی لفظ اپنی اصلی حالت (حالتِ رفع) سے نکل کر حالتِ نصب اور حالتِ جَر میں کب اور کیوں جاتا ہے۔ اس کے متعلق تفصیل سبق نمبر 7، سبق نمبر 8 اور سبق نمبر 11 میں آئے گی۔

اعرابی تبدیلی کی اقسام اور حالتیں

| اعرابی تبدیلیوں کی اقسام | اعرابی تبدیلی قبول کرنے والے اسماء | اصلی حالت (حالتِ رفع) | پہلی تبدیل شدہ اعرابی حالت (حالتِ نصب) | دوسری تبدیل شدہ اعرابی حالت (حالتِ جَر) |
|--------------------------------------|------------------------------------|-----------------------|--|---|
| ① اعراب بالحرکت (بے نون گروپ) | واحد اور جمع مکسر | هـ یا هُو | هـ یا هُ | هـ یا هِ |
| | جمع سالم مؤنث | اِثْ یا اِثْ | اِثْ یا اِثْ | اِثْ یا اِثْ |
| ② اعراب بالحرف (نون گروپ) | تشنیہ | اِنِ | اِنِ | اِنِ |
| | جمع سالم مذکر | هـ وُنْ | هـ وُنْ | هـ وُنْ |
| ↔ تیر کے دونوں طرف ایک ہی شکل/لفظ ہے | | | | |

قواعد

- ① اعراب بالحرف میں آخر میں آنے والے نون [ن] کے اوپر اور نیچے کی حرکات تینوں حالتوں میں نہیں بدلتیں۔
 - ② اسم صفت کی جمع عموماً جمع سالم استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً: ضَالِحُونَ (مذکر) ضَالِحَاتُ (مؤنث) فَاسِقُونَ (مذکر) فَاسِقَاتُ (مؤنث) وغیرہ
 - ③ جن اسماء میں حرکت کی بجائے حرف تبدیل ہوتا ہے ان کی حالتِ نصب اور حالتِ جَر ایک جیسی ہوتی ہے۔
- مثلاً: ① تشنیہ مُسْلِمَانِ کی حالتِ نصب اور حالتِ جَر دونوں مُسْلِمَيْنِ ہیں۔
- ② جمع سالم مذکر مُسْلِمُونَ کی حالتِ نصب اور حالتِ جَر دونوں مُسْلِمِينَ ہیں۔
- استثناء: جمع سالم مؤنث کی حالتِ رفع الْمُسْلِمَاتُ یا مُسْلِمَاتُ کے آخر میں حالتِ نصب میں بھی زیر [=]، [ہ] اور حالتِ جَر میں بھی زیر [=]، [ہ] آتی ہے (الْمُسْلِمَاتِ یا مُسْلِمَاتِ)۔

اسم کی اعرابی حالتیں

| اعرابی قسم | تبدیل شدہ حالت ① حالت (جر) | تبدیل شدہ حالت ② حالت (نصب) | اصلی حالت حالت (رفع) | گروپ | عدد ↓ | جنس ↓ |
|------------|-------------------------------|--------------------------------|-------------------------|--------|----------|----------|
| بالحرف | مُسْلِمٍ | مُسْلِمًا | مُسْلِمٌ | بے نون | واحد | مذکر |
| بالحرف | مُسْلِمِينَ | مُسْلِمِينَ | مُسْلِمَانِ | نون | ثنیہ | |
| بالحرف | مُسْلِمِينَ | مُسْلِمِينَ | مُسْلِمُونَ | نون | جمع | |
| بالحرف | مُسْلِمَةٍ | مُسْلِمَةً | مُسْلِمَةٌ | بے نون | واحد | مؤنث |
| بالحرف | مُسْلِمَاتِينَ | مُسْلِمَاتِينَ | مُسْلِمَتَانِ | نون | ثنیہ | |
| بالحرف | مُسْلِمَاتٍ | مُسْلِمَاتٍ | مُسْلِمَاتٌ | بے نون | جمع | |
| بالحرف | رِجَالٍ | رِجَالًا | رِجَالٌ (کئی مرد) | بے نون | مذکر | مذکر |
| | نِسَاءٍ | نِسَاءً | نِسَاءٌ (عورتیں) | بے نون | مؤنث | |
| | كُتُبٍ | كُتُبًا | كُتُبٌ (کتابیں) | بے نون | مذکر | |
| | أَعْيُنٍ | أَعْيُنًا | أَعْيُنٌ (آنکھیں) | بے نون | مؤنث | |

↔ پھر کے دونوں طرف حالت نصب اور حالت جر میں ایک ہی لفظ ہے

مشق

سوال : درج ذیل الفاظ کے اعرابی اقسام کی نشان دہی کریں اور ان کی اعرابی حالتیں، رفع، نصب یا جزم بھی بتائیں۔

- 1 نَبِيٌّ 2 رَسُوْلًا 3 مُحَمَّدٌ 4 آيَةٌ 5 الْوَلْدَانِ 6 كَلِمَةٌ 7 شَجَرَةٌ 8 الْمُؤْمِنُونَ
9 الْإِمْرَاتِيْنَ 10 الْمُشْرِكِ 11 الْعَاقِبَةُ 12 الْكَافِرِ 13 التَّوْرَةَ 14 الصَّادِقُونَ 15 الْجَنَّةُ 16 الْكَافِرِينَ
17 مُبَشِّرِينَ 18 مُنْذِرِينَ 19 شَهَادَاتٍ 20 الثَّمَرَاتِ 21 صَابِرَاتٍ 22 الرُّسُلُ 23 أَنْهَارًا 24 عِبَادٍ

سوال : درج ذیل الفاظ کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

- 1 الْمُسْلِمِينَ 2 رِجَالٌ 3 النِّسَاءِ 4 صَالِحِينَ 5 هَذَانِ 6 أَنْتَ 7 عَذَابٌ 8 النَّارُ
9 عَابِدَاتٍ 10 خَالِدِينَ 11 السَّمَاوَاتِ 12 قُلُوبٍ 13 الْوَلْدَيْنِ 14 غَافِلُونَ 15 الْمُسْلِمُونَ 16 مُؤْمِنِينَ
17 الْبَحْرَيْنِ 18 الْمُشْرِكَاتِ 19 سَيِّئَةٌ 20 آيَةٌ 21 الْيَدَى 22 الصَّالِحَاتِ 23 النَّفْسُ 24 مُؤْمِنَاتٍ
25 جَاهِلُونَ 26 أَمْوَالٌ 27 لِسَانًا 28 صُدُورٌ 29 أَطْفَالًا 30 أَرْضٌ 31 السَّمَاوَاتِ 32 جَنَاتٍ

سبق نمبر 6

مرکبات (Compounds)

الدرس السادس

مفرد (Single) اور مرکب (Compound)

مفرد : کوئی بھی لفظ اگر جملے میں استعمال ہونے کی بجائے تنہا استعمال ہو تو مفرد کہلاتا ہے۔

مرکب : ایک لفظ کسی اور لفظ کے ساتھ مل کر آئے تو ایک مرکب بن جاتا ہے۔

مثال کے طور پر: الْوَلَدُ اور الصَّالِحُ دونوں اگر علیحدہ علیحدہ استعمال ہوں تو مفرد ہوں گے اور اگر ملا کر استعمال کئے جائیں تو ان کو مرکب

کہا جائے گا۔ الْوَلَدُ الصَّالِحُ مرکب ہے۔ {مفرد + مفرد = مرکب}

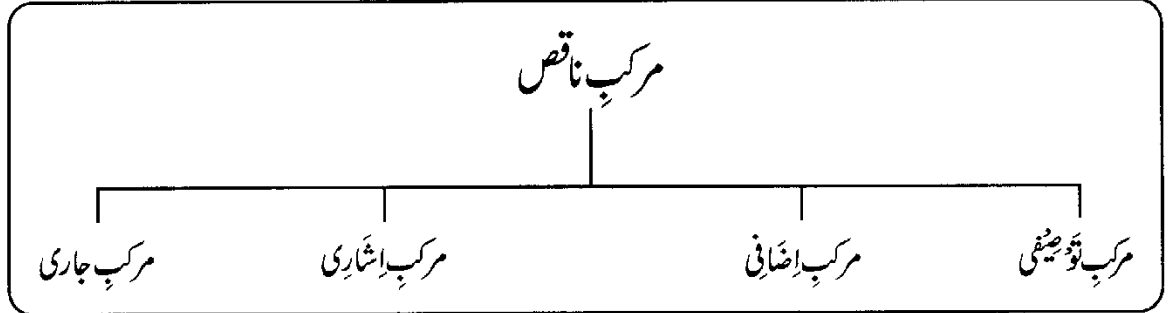
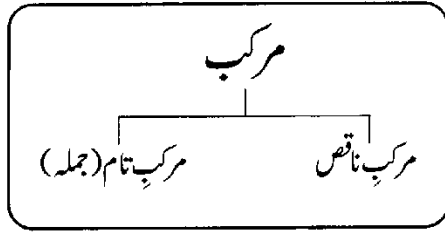
مرکب کی اقسام: ① مرکب ناقص (ناکمل) ② مرکب تام (کامل / جملہ)

مرکب ناقص : کم از کم دو الفاظ کا ایسا مرکب جس کا مفہوم مکمل نہ ہو۔

مرکب تام : کم از کم دو الفاظ کا ایسا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو۔

مرکب ناقص کی اقسام:

① مرکب توصیفی ② مرکب اضافی ③ مرکب اشاری ④ مرکب جاری



مرکب توصیفی : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔

مرکب اضافی : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (تعلق / نسبت) (Relation) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مرکب اشاری : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کسی دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے وہ مرکب اشاری کہلاتا ہے۔

مرکب جاری : جس مرکب میں حروفِ بجز میں سے کوئی حرف آجائے اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔

سبق نمبر 6 (1)

ناقص مرکب نمبر 1 مرکب توصیفی

الدرس السادس

(Adjective Compound)

مرکب توصیفی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جا رہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔

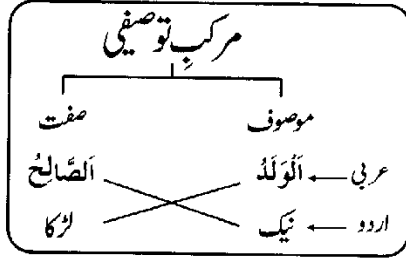
مرکب توصیفی کے اجزاء: مرکب توصیفی کے پہلے جزء کا نام موصوف اور دوسرے جزء کا نام صفت ہے۔

اسم موصوف: جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے اسے اسم موصوف کہتے ہیں۔

اسم صفت: جو اسم اچھائی یا برائی بیان کرے اسے اسم صفت کہتے ہیں۔

اردو زبان میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں اور عربی زبان میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے مثلاً: نیک لڑکا میں نیک صفت اور لڑکا موصوف ہے اور الْوَلَدُ الصَّالِحُ میں

الْوَلَدُ موصوف اور الصَّالِحُ صفت ہے۔



قاعدہ: مرکب توصیفی میں موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت (Co-ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس، عدد، وسعت اور

اعراب موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔

| جمع | | تشبیہ | | واحد | | جنس/ وسعت/ اعرابی حالت |
|---------------|--------------|---------------|--------------|--------------|-----------|-------------------------|
| صفت | موصوف | صفت | موصوف | صفت | موصوف | |
| الصَّالِحُونَ | الْأَوْلَادُ | الصَّالِحَانِ | الْوَلَدَانِ | الصَّالِحُ | الْوَلَدُ | مذکر / معرفہ / حالت رفع |
| الصَّالِحَاتُ | الْبَنَاتُ | الصَّالِحَاتِ | الْبَنَاتِ | الصَّالِحَةُ | الْبِنْتُ | مؤنث / معرفہ / حالت رفع |

استثناؤ: جمع مکرر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً: الْكُتُبُ الْجَدِيدَةُ (نئی کتابیں) الْأَقْلَامُ الطَّوِيلَةُ (لمبی قلمیں)

مشق

سوال: مندرجہ ذیل مرکبات توصیفی کا اردو میں ترجمہ کریں اور موصوف اور صفت کی نشان دہی کریں۔

1. أَعْمَلُ الصَّالِحِ (فاطر: 10/35)
2. شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ (النور: 35/24)
3. مَنَاعٌ قَلِيلٌ (آل عمران: 197/3)
4. أَجْرٌ عَظِيمٌ (آل عمران: 172/3)
5. الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (الفالحہ: 5/1)
6. الَّذِينَ الْخَالِصُ (الزمر: 3/39)
7. أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب: 21/33)
8. أَلَذُّ أَرْوَاحِ الْآخِرَةِ (القصص: 83/28)
9. كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ (ابراہیم: 24/14)

- 10 عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ (الانبیاء: 26/21) 11 نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ (الفتح: 25/48) 12 اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ (الطارق: 3/86)
- 13 رَبُّ عَفْوَرٌ (سبا: 15/34) 14 بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ (سبا: 15/34) 15 غُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ (الكهف: 82/18)
- 16 عَيْنَانِ نَصَاحَتَيْنِ (الرحمن: 66/55) 17 آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ (البقرة: 99/2) 18 صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ (عبس: 13/80)
- 19 كُتُبٍ قَيِّمَةٍ (البیہ: 3/98)

سوال: مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

- 1 اَلْوَلَدُ الصَّالِحَةُ 2 اَلْبَيْتُ الصَّالِحُ 3 اَلْبَابَانِ الْقَدِيمَيْنِ 4 قُرْآنُ الْمَجِيدِ 5 مَدْرَسَةُ الْكَبِيرَةِ
- 6 اُمَّةٌ الْمُسْلِمَةُ 7 الْاَوْلَادُ الصَّالِحِينَ 8 اَلنِّسَاءُ الْمُوْمِنَاتِ 9 اَلرِّجَالُ الْمُوْمِنَانِ 10 الْاَقْلَامُ الْجَدِيدُونَ
- 11 الْاَوْلَادُ الصَّالِحَةُ

سوال: خالی جگہ پُر کریں۔ جیسے وَلَدًا صَالِحًا اور وَلَدَانِ صَالِحَيْنِ وغیرہ

- 1 اَوْلَادٌ 2 بَيْتٌ 3 بَيْتَانِ 4 بَنَاتٌ 5 اَوْلَادٌ
- 6 اَلْوَلَدَانِ 7 الْاَوْلَادُ 8 اَلْبَيْتُ 9 اَلْبَيْتَانِ 10 اَلْبَنَاتُ
- 11 كُتُبٌ 12 اَلرِّجَالُ 13 اَلنِّسَاءُ 14 صُحُفٌ 15 اُسُوَةٌ

سوال: ان اسماء صفت کو نیچے دیئے گئے چارٹ میں مناسب اسماء موصوفہ کے ساتھ لکھیں۔

- 1 مُبَارَكَةٌ 2 عَظِيمٌ 3 اَلصَّالِحُ 4 اَلْمُسْتَقِيمُ 5 قَلِيلٌ 6 حَسَنَةٌ 7 الْاٰجِرَةُ
- 8 اَلْحَالِصُ 9 مُكْرَمُونَ 10 طَيِّبَةٌ 11 اَلثَّاقِبُ 12 يَتِيمَانِ 13 مُؤْمِنَاتٌ 14 عَفْوَرٌ
- 15 بَيِّنَاتٌ 16 نَظِيْفَةٌ

| | | | |
|--------------|---------------|---------------|---------------|
| 1 اَلْعَمَلُ | 2 اَلصِّرَاطُ | 3 كَلِمَةٌ | 4 رَبٌّ |
| 5 شَجَرَةٌ | 6 اَلدِّينُ | 7 عِبَادٌ | 8 بَلَدَةٌ |
| 9 مَتَاعٌ | 10 اُسُوَةٌ | 11 نِسَاءٌ | 12 غُلَامَانِ |
| 13 اَجْرٌ | 14 اَلدَّارُ | 15 اَلنَّحْمُ | 16 آيَاتٌ |

ناقص مرکب نمبر 2 مرکب اضافی

(Relative Compound)

مرکب اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (تعلق نسبت) (Relation) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔
مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ، رَسُوْلُ اللَّهِ۔

مضاف: جس اسم کی نسبت کی جائے اسے مضاف کہتے ہیں۔ مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ اور رَسُوْلُ اللَّهِ میں كِتَابُ اور رَسُوْلُ مضاف ہیں۔

مضاف الیہ: جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ اور رَسُوْلُ اللَّهِ میں لفظ اللَّهِ مضاف الیہ ہے۔

نوٹ: اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ مثلاً: اللہ مضاف الیہ اور کتاب مضاف ہے۔ جبکہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ میں كِتَابُ مضاف اور اللَّهِ مضاف الیہ ہے۔

قواعد:

- 1 مضاف سے پہلے الف لام [ال] اور بعد میں توین نہیں آتی۔ مثلاً: الْكِتَابُ اللَّهِ یا كِتَابُ اللَّهِ کہنا دونوں غلط ہیں۔
- 2 مضاف کے آخر میں چونکہ توین نہیں آتی اس لئے تثنیہ کا اور جمع کا نون [ن] بھی ہائی نہیں رہتا۔ مثلاً: مسجد کے دو دروازے کو بَابَانِ الْمَسْجِدِ کی بجائے بَابَا الْمَسْجِدِ کہیں گے۔ بستی کے مسلمان کو مُسْلِمُونَ الْقَرْيَةِ کے بجائے مُسْلِمُو الْقَرْيَةِ کہیں گے۔
- 3 مضاف الیہ ہمیشہ حالت جزم میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ، رَبُّ الْعَالَمِينَ
- 4 مرکب اضافی کے اردو ترجمہ میں عموماً کا۔ کے۔ کی آتا ہے۔ مثلاً: كِتَابُ اللَّهِ [اللہ کی کتاب]، رَسُوْلُ اللَّهِ [اللہ کا رسول]
- 5 بعض الفاظ بیک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف الیہ بھی۔ اس لئے ان پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قواعد لاگو (Apply) ہوں گے۔

مثلاً: بِنْتُ رَسُوْلِ اللَّهِ بَيْتُ وَزِيْرِ الْمَلِكِ

[اللہ کے رسولؐ کی بیٹی] [بادشاہ کے وزیر کا گھر]

[ان مرکبات میں الفاظ رَسُوْلُ اور وَزِيْرُ پر دونوں قواعد لاگو ہوتے ہیں]۔

① شروع میں الف لام [ال] نہیں ہے۔ مضاف کا قاعدہ لاگو ہوا۔

② رَسُوْلُ اور وَزِيْرُ کے آخر میں زیر [ـِ] ہے / حالت جزم میں ہیں۔ مضاف الیہ کا قاعدہ لاگو ہوا۔

مشق

سوال : مندرجہ ذیل مرکبات اضافی کا (ا) اردو میں ترجمہ کریں اور (ب) مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: ترجمہ آخر کی طرف سے شروع کریں۔ دوسرے اسم کا پہلے اور پہلے اسم کا بعد میں ترجمہ کریں۔

- 1 رَحْمَةُ اللَّهِ (هود: 73/11) 2 نَصْرُ اللَّهِ (نصر: 1/110) 3 يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة: 85/2) 4 صَلَوةُ الْفَجْرِ (النور: 58/24)
- 5 فَوَابِ الْآخِرَةِ (آل عمران: 145/3) 6 رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ (الرحمن: 17/55) 7 بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ (النمل: 61/27)
- 8 جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (التوبة: 26/9) 9 أَصْحَابِ الْعِجَةِ (الحشر: 20/59) 10 آيَاتِ اللَّهِ (آل عمران: 108/3)
- 11 أَبْوَابِ السَّمَاءِ (الاعراف: 40/7) 12 صَاحِبِ السِّجْنِ (يوسف: 39/12) 13 يَدَا أَبِي لَهَبٍ (الكهف: 1/111)

سوال : تصحیح کریں۔

- 1 أَلْفَاةُ اللَّهِ 2 مَسْجِدُ الْمُسْلِمُونَ 3 نُورُ السَّمَوَاتِ 4 أَلَدِكُرُ اللَّهِ
- 5 كِتَابُ الْوَلَدَانِ 6 غُرْفَتَانِ الْبَيْتِ 7 مُشْرِكُونَ الْعَرَبِ

سوال : مندرجہ ذیل میں مرکب تو صیغی اور مرکب اضافی کو الگ الگ کریں۔

- 1 رُسُلُ اللَّهِ (الانعام: 124/6) 2 أَلَدَيْنِ الْحَقُّ (التوبة: 33/9) 3 آيَاتِ بَيِّنَاتٍ (البقرة: 99/2)
- 4 زِينَةُ اللَّهِ (الاعراف: 32/7) 5 عَذَابًا شَدِيدًا (آل عمران: 56/3) 6 نَارُ اللَّهِ (الهمزة: 6/104)
- 7 بَيْتُ الْوَلَدَيْنِ 8 أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (التوبة: 120/9) 9 أَلْمُسْلِمُونَ الصَّالِحُونَ
- 10 رِزْقٍ طَيِّبٍ 11 عَبْدَانِ صَالِحَانِ 12 أَلْعِبَادُ الْمُؤْمِنُونَ
- 13 عَذَابِ الْآخِرَةِ (هود: 103/11)

سوال : مندرجہ ذیل ناقص اردو مرکبات کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- 1 دونی کتابیں 2 کتابوں کی قیمت 3 لڑکے کا نام 4 پرانا قلم 5 گھر کا دروازہ
- 6 قرآن کی سمجھ 7 لڑکیوں کا مدرسہ 8 نیک عورت 9 کمرے کی دیوار 10 خوبصورت گھڑی



سبق نمبر 8

ناقص مرکب نمبر 3 مرکب اشاری

الدرس الثامن

(Demonstrative Compound)

مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسم اشارہ استعمال ہو کہ مرکب اشاری کہتے ہیں۔ مثلاً: هَذَا الْقَلَمُ

[یہ قلم] تِلْكَ السَّاعَةُ [وہ گھڑی] هَؤُلَاءِ الرِّجَالُ [وہ بہت سے آدمی]۔

اسم اشارہ: جو لفظ اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔

مشارالیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارالیہ کہتے ہیں۔

نوٹ: اردو زبان کی طرح عربی زبان میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشارالیہ بعد میں آتا ہے۔

قاعدہ: مرکب توصیفی کی طرح مرکب اشاری میں بھی جنس عدد وسعت اور اعراب کی مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مثلاً: هَذَا الْوَلَدُ [یہ لڑکا] هَذِهِ الْبَيْتُ [یہ لڑکی]

| اسم اشارہ بعید | | | | |
|--|------|----------------|---------------|----------------|
| (دور کے اسماء کے لئے "وہ" کے معنی میں) | | | | |
| جنس | عدد | اسم اشارہ بعید | معنی | صیغے |
| مذکر | واحد | ذَلِكَ | وہ (ایک مذکر) | واحد مذکر بعید |
| | ثنیہ | * ذَانِكَ | وہ (دو مذکر) | ثنیہ مذکر بعید |
| | جمع | أُولَئِكَ | وہ (سب مذکر) | جمع مذکر بعید |
| مؤنث | واحد | تِلْكَ | وہ (ایک مؤنث) | واحد مؤنث بعید |
| | ثنیہ | * تَانِكَ | وہ (دو مؤنث) | ثنیہ مؤنث بعید |
| | جمع | أُولَئِكَ | وہ (سب مؤنث) | جمع مؤنث بعید |
| ثنیہ کی حالت صب اور حالت م * ذَبْنِكَ * تَبْنِكَ | | | | |

| اسم اشارہ قریب | | | | |
|---|------|----------------|---------------|----------------|
| (نزدیک کے اسماء کے لئے "یہ" کے معنی میں) | | | | |
| جنس | عدد | اسم اشارہ بعید | معنی | صیغے |
| مذکر | واحد | هَذَا | یہ (ایک مذکر) | واحد مذکر قریب |
| | ثنیہ | * هَذَانِ | یہ (دو مذکر) | ثنیہ مذکر قریب |
| | جمع | هَؤُلَاءِ | یہ (سب مذکر) | جمع مذکر قریب |
| مؤنث | واحد | هَذِهِ | یہ (ایک مؤنث) | واحد مؤنث قریب |
| | ثنیہ | * هَاتَانِ | یہ (دو مؤنث) | ثنیہ مؤنث قریب |
| | جمع | هَؤُلَاءِ | یہ (سب مؤنث) | جمع مؤنث قریب |
| ثنیہ کی حالت صب اور حالت م * هَذَيْنِ * هَاتَيْنِ | | | | |

سبق نمبر 8 (1)

ناقص مرکب نمبر 4 مرکب جاڑی

الدرس الثامن

حروفِ جَرِّیَا جَاڑَه: عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کو حالتِ جَرِّ میں لے جاتے ہیں انہیں حروفِ جَرِّ یا جَاڑَه کہا جاتا ہے۔
مرکبِ جَاڑِی: جس مرکب میں حروفِ جَرِّ میں سے کوئی حرف آجائے اسے مرکبِ جَاڑِی کہتے ہیں۔ {حرفِ جَاڑَه + اسم مجرور = مرکبِ جَاڑِی}
جَاڑَ اور مجرور: مرکبِ جَاڑِی کے پہلے حصے کو جَاڑَ اور دوسرے حصے کو مجرور کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروفِ جَاڑَه

| نمبر شمار | حروفِ جَرِّ | ترجمہ | مرکبِ جَاڑِی |
|-----------|-------------|--|---------------------------------|
| 1 | بِ | سے/ساتھ (with) میں، کا، کو، بدلہ، بسبب | بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے) |
| 2 | تَ | (قسمیہ) | تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم) |
| 3 | ك | مشابہ / مانند / طرح | كَالْجَنَّةِ (جنت کی طرح) |
| 4 | لِ | کے / لئے / کا | لِلّٰهِ (اللہ کا / اللہ کے لئے) |
| 5 | وَ | (قسمیہ) قسم ہے | وَالْعَصْرِ (زمانے کی قسم) |
| 6 | مِن | سے (From) | مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے) |
| 7 | فِي | میں / متعلق | فِي الْاَرْضِ (زمین میں) |
| 8 | عَنْ | کی طرف سے / کے متعلق | عَنْ عَلِيٍّ (علی کی طرف سے) |
| 9 | عَلَى | پر | عَلَى الْكُرْسِيِّ (کرسی پر) |
| 10 | حَتَّى | تک | حَتَّى الْمَغْرِبِ (مغرب تک) |
| 11 | إِلَى | طرف تک | إِلَى الشَّمْسِ (سورج کی طرف) |

سوال: اردو میں ترجمہ کریں (ان مرکبات میں مرکبِ اشاری اور مرکبِ جَاڑِی دونوں شامل ہیں)۔

- 1 ہَذَا الْوَلَدُ 2 تِلْكَ الْبَيْتُ 3 ذَابِكِ الرَّجُلَانِ 4 هُوَ لَا يَرِيحُ 5 أَوْلَيْكَ الْبَنَاتُ 6 لِلْبَنَاتِ
7 كَالْقَمَرِ 8 وَالْعَصْرِ 9 مِنَ الْبَيْتِ 10 عَلَى السَّمَاءِ 11 إِلَى الْمَسْجِدِ 12 تَاللّٰهِ

سوال: مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

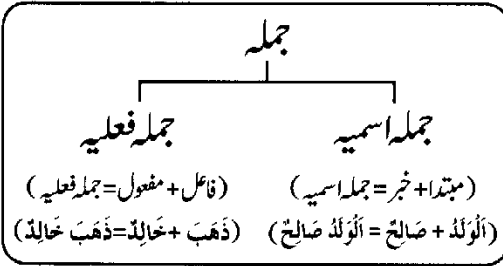
- 1 هَذِهِ الْجِدَارُ 2 ذَلِكَ الْكِتَابُ 3 هُوَ لَا يَرِيحُ 4 فِي الْمَسْجِدِ 5 عَلَى الْكَا ذُبُونِ
6 لِلْمَقْمُونِ 7 كَالنَّارِ 8 إِلَى الْبَيْتَانِ 9 هَذَا السَّاعَةُ 10 لِلْمُسْلِمُونَ

سبق نمبر 9

مرکبِ تامّ (جملہ) (Sentence)

الدرس التاسع

مرکبِ تامّ: کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو اور مرکبِ تامّ کہتے ہیں (تامّ کا معنی مکمل)۔
مرکبِ تامّ کا دوسرا نام جملہ ہے۔ (اردو میں جملے کا ترجمہ ہے یا ہیں یا ہوں سے کیا جاتا ہے)۔



جملہ کی اقسام

- ① **جملہ اسمیہ:** جو جملہ اسم سے شروع ہو (الْوَلَدُ صَالِحٌ) اور
② **جملہ فعلیہ:** جو جملہ فعل سے شروع ہو (ذَهَبٌ الْوَلَدُ)

جملہ اسمیہ

مبتدا اور خبر میں فرق

- ① **مبتدا:** عموماً معرفہ ہوتا ہے جبکہ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔
② **خبر:** جنس عدد اور اعرابی حالتوں میں مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔
استثناء: اگر مبتدا صحیح کسر غیر مائل ہو تو خبر واحد مؤنث ہوگی۔

جملہ اسمیہ کے اجزاء

- مبتدا:** ایسا اسم جس سے جملے کی ابتدا ہو رہی ہو اس اسم کو مبتدا کہیں گے۔
خبر: ایسا اسم جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر فراہم کر رہا ہو اس اسم کو خبر کہیں گے۔

جملہ اسمیہ کے قواعد

- ① **مرکبِ توصیفی اور مرکبِ اشاری کے پہلے حصے کو معرفہ اور دوسرے کو نکرہ (معرفہ + نکرہ) بنانے سے مرکبِ تامّ (جملہ) بن جاتا ہے۔**
مثال کے طور پر: مرکبِ توصیفی میں الْوَلَدُ (معرفہ) الصَّالِحُ (معرفہ) سے جملہ بنا الْوَلَدُ صَالِحٌ (لڑکا نیک ہے)۔ اور مرکبِ اشاری میں هَذَا (معرفہ) الْوَلَدُ (معرفہ) سے جملہ بنا هَذَا الْوَلَدُ [یہ لڑکا ہے]۔
- ② **مرکبِ اضافی اور مرکبِ جاری سے پہلے معرفہ لگانے یا بعد میں نکرہ لگانے سے مرکبِ تامّ (جملہ) بن جاتا ہے۔**
مثال کے طور پر:

- ① هَذَا (معرفہ) + كِتَابُ الْوَلَدِ (مرکبِ اضافی) = { هَذَا كِتَابُ الْوَلَدِ } [یہ لڑکے کی کتاب ہے] یا
كِتَابُ الْوَلَدِ (مرکبِ اضافی) + جَدِيدٌ (نکرہ) = { كِتَابُ الْوَلَدِ جَدِيدٌ } [لڑکے کی کتاب نئی ہے]
- ② الْوَلَدُ (معرفہ) + فِي الْبَيْتِ (مرکبِ جاری) = { الْوَلَدُ فِي الْبَيْتِ } [لڑکا گھر میں ہے] یا
فِي الْبَيْتِ (مرکبِ جاری) + وَوَلَدٌ (نکرہ) = { فِي الْبَيْتِ وَوَلَدٌ } [گھر میں لڑکا ہے]

| مرکب ناقص (نامکمل مرکب) | مرکب تام (مکمل مرکب) |
|--|--|
| معرفہ + معرفہ = مرکبِ توصیفی اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) نکرہ + نکرہ = مرکبِ توصیفی وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک لڑکا) نکرہ + معرفہ = مرکبِ اضافی كِتَابُ الْوَلَدِ (لڑکے کی کتاب) | معرفہ + نکرہ = مرکبِ تام (جملہ) [ہے کا معنی پیدا ہو گیا] اَلْوَلَدُ + صَالِحٌ = لڑکا نیک ہے |

جملہ بنانے کی مثالیں

① **مرکبِ توصیفی سے مرکبِ تام:** موصوف کو معرفہ (مبتدا) اور صفت کو نکرہ (خبر) بنا کر جملہ بنانا۔ (معرفہ + نکرہ)

① اَللّٰهُ غَفُوْرٌ ② اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ ③ اَلْاَجْرُ عَظِيْمٌ ④ اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ ⑤ اَلْقُرْآنُ نُورٌ

⑥ اَلصَّلَاةُ قَائِمَةٌ ⑦ اَلْعَبْدَانِ صَالِحَانِ ⑧ اَلصَّحَابَةُ صَادِقُوْنَ ⑨ اَلْمُؤْمِنُوْنَ قَانِبُوْنَ ⑩ اَلْمَشْرِكَاَتُ ظَالِمَاتُ

② **مرکبِ اشاری سے مرکبِ تام:** ام اشارہ تو معرفہ ہی ہوتا ہے اس کو مبتدا بنا دیا جائے اور مشارالیه کو معرفہ سے نکرہ بنا دیا جائے تاکہ خبر بن جائے۔ اس طرح مرکبِ اشاری میں ہے کا معنی پیدا کرنے سے جملہ بن جاتا ہے۔

① هَذَا رَجُلٌ ② هَذِهِ شَجَرَةٌ ③ هَذَانِ سَاحِرَانِ ④ ذَانِكَ بُرْهَانَانِ (القصص: 32/28)
⑤ هَؤُلَاءِ مُؤْمِنُونَ ⑥ تِلْكَ قَرْيَةٌ ⑦ اُولَئِكَ ظَالِمَاتُ

③ **مرکبِ اضافی سے مرکبِ تام:** مرکبِ اضافی میں ہے کا معنی پیدا کرنے کے لئے کسی تیسرے ام کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر شروع میں لگانا ہو تو ام معرفہ ہونا چاہیے اور آخر میں لگانا ہو تو ام نکرہ ہونا چاہیے۔

i) معرفہ + مرکبِ اضافی

① اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (الفاتحة: 1/1) ② مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (الفتح: 29/48) ③ اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ
④ هَؤُلَاءِ عِبَادُ اللّٰهِ ⑤ اُولَئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ (القصص: 82/2) ⑥ هَذِهِ نَاقَةٌ اللّٰهِ (الاعراف: 73/7)
⑦ اَللّٰهُ نُورُ السَّمَوَاتِ (السور: 35/24) ⑧ اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ (الحجرات: 19/45)

ii) مرکبِ اضافی + نکرہ

① رَبُّ الْعَالَمِيْنَ غَفُوْرٌ ② كِتَابُ اللّٰهِ نُورٌ ③ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقٌ ④ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَّاسِعَةٌ ⑤ آيَاتُ اللّٰهِ تَبَيَّنَاتُ
⑥ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مُبَشِّرُونَ ⑦ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبٌ (البقرة: 214/2) ⑧ اَرْضُ اللّٰهِ وَّاسِعَةٌ (النساء: 97/4) ⑨ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ عَظِيْمٌ (التورہ: 120/9)
⑩ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (النساء: 77/4) ⑪ اَصْحَابُ الْقَرْيَةِ صَابِرُونَ ⑫ دَعْوَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَادِقَةٌ ⑬ حَيْلُ اللّٰهِ مَتِيْنٌ

مرکبِ جارّی سے مرکبِ تام: مرکبِ جارّی میں ہے کا معنی پیدا کرنے کیلئے کسی تیسرے ام کا اضافہ مرکبِ جارّی سے پہلے یا بعد میں کرنا ضروری ہے۔ شروع میں کریں تو معرفہ اور بعد میں کریں تو نکرہ ہونا چاہیے۔

i اسم معرفہ + مرکب جازی

- 1 الْحَمْدُ لِلَّهِ 2 عَلِيٌّ كَأَلَسَدٍ 3 اللَّهُ عَلَى الْعَرْشِ 4 الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ 5 النَّارُ لِلْكَافِرِينَ 6 الْعَنْتَةُ عَلَى الظَّالِمِينَ
7 الْحَقُّ فِي الْقُرْآنِ 8 الْمُؤْمِنُونَ فِي الْمَسْجِدِ كَالسَّمَكِ فِي الْمَاءِ 9 الْمُؤْمِنُونَ عَلَى الْهَدَايَةِ 10 الْكُفَّارُ فِي الضَّلَالِ

ii مرکب جازی + اسم نکرہ

- 1 لِلصَّابِرِينَ جَنَّةٌ 2 عَلَى الشَّيْطَانِ لَعْنَةٌ 3 فِي الصُّلْحِ خَيْرٌ 4 فِي الْفَسَادِ شَرٌّ 5 فِي الْبَيْتِ وَلَدَانِ
6 فِي الْعُرْفَةِ وَلَدٌ 7 لِلْمَسْجِدِ بَابَانِ 8 لَهُمْ عَذَابٌ 9 فِي حَيَاةِ الرَّسُولِ أُسْوَةٌ 10 فِي قُلُوبِ الْمُنَافِقِينَ مَرَضٌ

ناقص مرکبات سے مرکب تام: مرکب ناقص + مرکب ناقص بھی جملہ بن جاتا ہے۔

- 1 رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللَّهِ 2 مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ 3 كِتَابُ الْوَلَدِ فِي الْعُرْفَةِ 4 رَبُّ الْعَالَمِينَ عَلَى الْعَرْشِ
5 أَجْرُ الْمُتَّقِينَ عَلَى اللَّهِ 6 لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ 7 رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى الصَّادِقِينَ 8 الْوَلَدُ الطَّوِيلُ وَلَدٌ صَالِحٌ
9 الْوَلَدُ الصَّالِحُ فِي الْمَسْجِدِ 10 فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ (الذاریات: 22/51)

نوٹ: اگر خبر معرفہ کو نکرہ بنانا ممکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جاتا ہے۔ مثلاً: أَنَا مَحْمُودٌ مِّنْ أَنَا مَحْمُودٌ (مبتدا) مَحْمُودٌ (خبر) اور هَذَا حَامِدٌ مِّنْ هَذَا حَامِدٌ (مبتدا) حَامِدٌ (خبر) ہے۔

استثناء: اگر مبتدا جمع کسر غیر عاقل ہو تو اس کی خبر بھی صفت کی طرح واحد مؤنث ہوگی۔ مثلاً: الْأَقْلَامُ جَدِيدَةٌ مِّنْ الْأَقْلَامِ (مبتدا) جَدِيدَةٌ (خبر) اور الْأَبْوَابُ مَفْتُوحَةٌ مِّنْ الْأَبْوَابِ (مبتدا) مَفْتُوحَةٌ (خبر) ہے۔

مشق

سوال: مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

- 1 جنت صبر کرنے والوں کے لئے ہے۔ 2 ہم اللہ کے بندے ہیں۔ 3 لڑکے حاضر ہیں اور لڑکیاں غائب ہیں۔
4 وہ سب جاہل ہیں۔ 5 حامد کے والد گھر میں ہیں۔ 6 اللہ کی کتاب سچی ہے۔
7 کمرہ نیا ہے۔ 8 اللہ عظیم ہے۔ 9 ظہر کی نماز کھڑی ہے۔
10 اذان کا وقت قریب ہے۔ 11 اللہ بندوں کا رب ہے۔ 12 یہ کتاب ہے۔
13 وہ گھڑی ہے۔ 14 ظالموں کے لئے عذاب ہے۔ 15 مومنوں کیلئے اجر ہے۔
16 قیامت قریب ہے۔ 17 قبر کا عذاب سخت ہے۔ 18 مومن کی قبر جنت کی طرح ہے۔

سبق نمبر 10

ضمائر (Pronouns)

الدرس العاشر

اسم ضمیر: ایسا لفظ جو کسی نام (اسم) کی جگہ استعمال ہو اسے اسم ضمیر کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر: اللَّهُ عَلَى الْعَرْشِ وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُحَمَّدٌ ﷺ رَسُولُهُ۔ اس جملے میں ھُو اور ھُو اور ھُو دونوں ضمائر ہیں۔

ضمائر کی اقسام: (i) ضمائر منفصلہ (ii) ضمائر متصلہ

| ضمائر متصلہ | | ضمائر منفصلہ | | مقام | جنس | عدد | غائب (Absent) وہ | صیغے | غائب (Absent) اس کا، ان کا، اس کو، ان کو | |
|------------------------------------|--|---------------------------|--|-----------|-----------|----------|-------------------|-------------------------|--|------------------------------|
| ہ | | ھُو | | مذکر | مذکر | واحد | وہ ایک مذکر | واحد مذکر غائب | اس ایک مذکر، کا، کے، ان کی | |
| ھُمَا | | ھُمَا | | | | ثنیہ | ثنیہ | وہ دو مذکر | ثنیہ مذکر غائب | ان دو مذکروں کا |
| ھُمْ | | ھُمْ | | | | جمع | جمع | وہ سب مذکر | جمع مذکر غائب | ان سب مذکروں کا |
| ہَا | | ہِیَ | | مؤنث | مؤنث | واحد | وہ ایک مؤنث | واحد مؤنث غائب | اس ایک مؤنث کا | |
| ھُمَا | | ھُمَا | | | | ثنیہ | ثنیہ | وہ دو مؤنث | ثنیہ مؤنث غائب | ان دو مؤنثوں کا |
| ھُنَّ | | ھُنَّ | | | | جمع | جمع | وہ سب مؤنث | جمع مؤنث غائب | ان سب مؤنثوں کا |
| حاضر (Present) تیرا، تمہارا، آپ کا | | حاضر (Present) تو، تم، آپ | | | | | | | | |
| ک | | اَنْتَ | | مذکر | مذکر | واحد | تو ایک مذکر | واحد مذکر حاضر | تجھ ایک مذکر کا | |
| کُمَا | | اَنْتُمَا | | | | ثنیہ | ثنیہ | تم دو مذکر | ثنیہ مذکر حاضر | تم دو مذکروں کا |
| کُمْ | | اَنْتُمْ | | | | جمع | جمع | تم سب مذکر | جمع مذکر حاضر | تم سب مذکروں کا |
| کِ | | اَنْتِ | | مؤنث | مؤنث | واحد | تو ایک مؤنث | واحد مؤنث حاضر | تجھ ایک مؤنث کا | |
| کُمَا | | اَنْتُمَا | | | | ثنیہ | ثنیہ | تم دو مؤنث | ثنیہ مؤنث حاضر | تم دو مؤنثوں کا |
| کُنَّ | | اَنْتُنَّ | | | | جمع | جمع | تم سب مؤنث | جمع مؤنث حاضر | تم سب مؤنثوں کا |
| تکلم (Self) میرا، ہمارا | | تکلم (Self) میں، ہم | | | | | | | | |
| ی | | اَنَا | | مذکر/مؤنث | مذکر/مؤنث | واحد | میں ایک مذکر/مؤنث | واحد/مذکر/مؤنث تکلم | مجھ ایک مذکر/مؤنث کا | |
| نَا | | نَحْنُ | | | | ثنیہ/جمع | ثنیہ/جمع | ہم دو یا سب (مذکر/مؤنث) | ثنیہ/جمع/مذکر/مؤنث تکلم | ہم دو یا سب مذکروں/مؤنثوں کا |

ضمائر منفصلہ اور ضمائر متصلہ کے قواعد

| ضمائر متصلہ (Attached Pronouns) | ضمائر منفصلہ (Separate Pronouns) |
|--|---|
| ① اسم، فعل اور حرف کے بعد اور ساتھ لگ کر آتی ہیں۔ | ① اسماء اور دوسرے کلمات سے پہلے اور الگ انا صلی پر آتی ہیں۔ |
| ② ان ضمائر کا ترجمہ اس کا ان کا تیرا میرا اور ہمارا یا اس کی تیری میری وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ | ② ان ضمائر کا ترجمہ وہ تُو تم تیں اور ہم کیا جاتا ہے۔ |
| مثلاً: اَللّٰهُ رَبِّيْ [اللہ میرا رب ہے] اِهَذَا مُذْرِبُنَا [یہ ہمارا استاد ہے] | مثلاً: اَنَا مُسْلِمٌ [میں مسلمان ہوں]، نَحْنُ طُلَّابٌ [ہم طالب علم ہیں] |
| ③ ضمائر متصلہ اسم کے بعد آ کر مرکب اضافی بناتی ہیں۔ | ③ ضمائر منفصلہ جملہ میں مبتدا بن کر بھی آتی ہیں۔ |

استثناؤ: ① بعض اوقات ضمائر متصلہ ہُم، هُمَا اور هُنَّ سے پہلا حرف یاء [ی] ہوتا ہے یا پہلے زیر [-] آجاتی ہے، اس صورت میں روانی سے پڑھنے کی خاطر یہ ضمائر ہَمَّا، هِمَّ اور هِنَّ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً: فِيْهِمَا (الرحمن: 50/55) رَبِّهِمْ (البقرة: 5/2) اور اَبْصَارُهُنَّ (النور: 24/31)۔

② اسم کے آخر میں واحد متکلم ضمیر متصل یاء [ی] کو بعض اوقات صرف زیر [-] سے ظاہر کیا جاتا ہے (عموماً وقف پر) جیسے وَلِيَّ دِيْنٍ [اور میرے لئے میرا دین ہے]۔

ضمیر کا مرجع: جس اسم کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ خَالِقُ النَّاسِ وَهُوَ رَبُّهُمْ [اللہ لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ان کا رب ہے] اس جملے میں ضمیر هُوَ کا مرجع اسم اللّٰهُ ہے اور ضمیر هُمْ کا مرجع اسم النَّاسِ ہے۔

ضمائر کے ساتھ تخصیص/حصر (ہی) کا مفہوم: جملہ اسمیہ میں ① مبتدا اور خبر کے درمیان مبتدا کے مطابق متفنصل ضمیر لانے اور ② خبر کو الف لام [ال] لگا کر معرفہ بنانے سے حصر (تخصیص) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

حصر کی مثالیں

- ① اَللّٰهُ غَفُوْرٌ [الشورى: 5/42]
- ② اَلْكَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ [البقرة: 254/2]
- ③ اُوْلٰئِكَ مُفْلِحُوْنَ [البقرة: 5/2]
- ④ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ فَاثِرُوْنَ [الحشر: 20/59]
- ⑤ هٰذَا حَقٌّ [الانفال: 32/8]
- ⑥ ذٰلِكَ ضَلٰلٌ [ابراہیم: 18/14]

مشق

سوال : نیچے دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں!

- | | | | | | | | |
|----|------------------------------|----|---------------------------|----|---------------------------|----|--|
| 1 | أَيْنَ حَامِدٌ؟ | 2 | هُوَ فِي الْمَسْجِدِ | 3 | هَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ | 4 | نَعَمْ أَنَا مُسْلِمٌ |
| 5 | هَلْ أَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟ | 6 | نَعَمْ أَنَا مُسْلِمَةٌ | 7 | هَذَا كِتَابُهُ | 8 | الْإِسْلَامُ دِينِي وَدِينُكَ |
| 9 | اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ | 10 | هَلْ هَذَا قَلَمُكَ؟ | 11 | نَعَمْ هَذَا قَلَمِي | 12 | مَنْ أَنْتِ؟ |
| 13 | أَنَا طَالِبَةٌ | 14 | هَلْ هَذِهِ عُرْفَتُكُمْ؟ | 15 | نَعَمْ هَذِهِ عُرْفَتُنَا | 16 | مَدْرَسَتُنَا كَبِيرَةٌ وَمَدْرَسَتُكُمْ صَغِيرَةٌ |
| 17 | أَيْنَ كِتَابُكَ يَا أَخِي؟ | 18 | كِتَابِي فِي الْبَيْتِ | 19 | مَنْ رَبُّكُمْ؟ | 20 | اللَّهُ رَبُّنَا |

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

- | | | | | | |
|----|------------------------|----|------------------------------|----|-----------------------------|
| 1 | آپ کا گھر کہاں ہے؟ | 2 | ہمارا گھر اسلام آباد میں ہے۔ | 3 | خالد اور حامد کہاں ہیں؟ |
| 4 | دونوں سکول میں ہیں۔ | 5 | کیا آپ سعودی ہیں؟ | 6 | جی نہیں میں فلسطینی ہوں۔ |
| 7 | ہم مطمئن ہیں۔ | 8 | تو میرا بھائی ہے۔ | 9 | کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔ |
| 10 | قرآن ہماری کتاب ہے۔ | 11 | تم دونوں کون ہو؟ | 12 | کیا تم سب (موتھ) مسلمان ہو۔ |
| 13 | کیا تو حامد کی بہن ہے؟ | 14 | تم سب میرے بھائی ہو۔ | 15 | آپ کا نام کیا ہے؟ |

سوال : غلط جملوں کی تصحیح کریں!

- | | | | | | |
|----|--|---|--------------------------------|---|----------------------------|
| 1 | عَائِشَةُ أُخْتِي وَهُوَ طَالِبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ | 2 | اللَّهُ رَبِّي وَآنا عَبْدُهَا | 3 | هَذَا كِتَابُ أَنَا |
| 4 | هَلْ وَالِدُ أَنْتِ فِي الْبَيْتِ؟ | 5 | لَا هِيَ فِي الْمَكْتَبِ | 6 | هَذِهِ زَوْجَتُنَا |
| 7 | أَنْتِ أُخْتِي وَأَنَا أَخُوكَ | 8 | هُنَّ إِخْوَانِي | 9 | هَلْ هَذَا كِتَابُ أَنْتِ؟ |
| 10 | عُرْفَتِي وَاسِعَةٌ وَفِيهِ مِرْوَحَةٌ جَمِيلَةٌ | | | | |

سوال : جملوں میں حصر کا مفہوم پیدا کریں!

- | | | | | | | | |
|---|-------------------------------|---|-----------------------|---|---------------------|---|-------------|
| 1 | خَالِدٌ مُجْرِمٌ | 2 | أَوْلِيكَ مُؤْمِنُونَ | 3 | اللَّهُ سَمِيعٌ | 4 | هَذَا حَقٌّ |
| 5 | أَصْحَابُ النَّارِ خَاسِرُونَ | 6 | هَذِهِ مُجْرِمَةٌ | 7 | هَذَا نِ شَرِيرَانِ | | |

درس الحادی عشر اسم کو حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف سبق نمبر 11

مبتدا سے پہلے آکر اسم کو حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف

إِنَّ = [بے شک/یقیناً] إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ [یقیناً اللہ بہت بخشنے والا ہے] إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [یقیناً یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے]
 إِنَّ الْمُتَنَفِّقِينَ فِي الدَّرَجِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ [یقیناً منافق آگ (دوزخ) کی سب سے چلی تہہ میں ہونگے]
 أَنْ = [کہ] أَشْهَدُ [میں گواہی دیتا ہوں] أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ [کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں]
 كَأَنَّ = [گویا کہ] كَأَنَّ عَلِيًّا أَسَدٌ [گویا کہ علی شیر ہے] كَأَنَّ الْكَافِرِينَ أَنْعَامٌ [گویا کہ کافر جانور ہیں]
 كَيْتٌ = [کاش] كَيْتَ الْإِسْلَامِ غَالِبٌ [کاش اسلام غالب ہو] كَيْتَ الْبَاطِلِ مَغْلُوبٌ [کاش باطل مغلوب ہو]
 لَكِنَّ = [لیکن] إِنَّ الْقُرْآنَ بَيْنَ لَكِنَّ الْكُفَّارِ جَاهِلُونَ [یقیناً قرآن واضح ہے لیکن کافر لوگ جاہل ہیں]
 لَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ [لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے]

لَعَلَّ = [شاید تا کہ] لَعَلَّ خَالِدًا مَرِيضٌ [شاید خالد بیمار ہو] لَعَلَّ الْوَالِدَيْنِ صَادِقَانِ [شاید دونوں لڑکے سچے ہوں]

نوٹ: ① ان حروف کو إِنَّ وَأَخْوَاتُهَا [إِنَّ اور اس کی بہنیں] یا حُرُوفٍ مُشَبَّهٍ بِالْفِعْلِ [فعلوں کے ساتھ مشابہت والے حروف] کہتے ہیں۔

② ان حروف کے فوراً بعد آنے والا اسم مبتدا کی بجائے ان حروف کا اسم کہلاتا ہے اور باقی جملہ ان حروف کی خبر کہلاتی ہے۔

مثلاً: إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ مِّنَ اللَّهِ كُوَّانٌ كُوَّانٌ كُوَّانٌ جبکہ غَفُورٌ كُوَّانٌ کی خبر کہیں گے۔

③ ضمائر متصلہ کے ساتھ ان حروف کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے۔

④ حروف مشبہہ بالفعل مبتدا سے پہلے آتے ہیں جبکہ یقیناً کے معنی میں [ل] خبر سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً: إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ [یقیناً یقیناً یہ قرآن ہے

بہت عزت والا]

⑤ یہ حروف ضمائر متصلہ سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ ضمائر متصلہ کے ساتھ ان کا استعمال درست نہیں مثلاً: إِنَّ أَنْتَ أَخِي كَمَا أَنَا بَلَدٌ أَنْتَ أَخِي صَاحِبٌ ہے۔

⑥ ضمائر متصلہ کے ساتھ حرف جر [ل] کی بجائے [ل] استعمال ہوتا ہے اور اس کا معنی [لے] ہی رہتا ہے۔ مثلاً: لَهُ، لَهَا وَغَيْرِهِ سِوَايَ لِي كَ۔

⑦ ان حروف کے بعد آنے والی ضمائر متصلہ کا معنی تبدیل ہو کر ضمائر متصلہ کا معنی بن جاتا ہے۔ مثلاً: أَنْتَ كَمَا أَنْتَ [یقیناً تو]

حروفِ مُشَبَّهٍ بِالْفِعْلِ كَيْتَ سِوَايَ ضَمَائِرِ مُتَّصِلَةٍ

مثالیں:

اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم

② إِي سَقِيمٌ (المصافات: 89/37)

① إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مَيِّتُونَ (الزمر: 30/39)

- ③ لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (الانبیاء: 111/21)
- ④ إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ (یوسف: 98/12)
- ⑤ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (البقرة: 13/2)
- ⑥ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (الدخان: 6/44)

ضمائر متصلہ کے ساتھ حروفِ جز (ل) کا استعمال مثالیں:

اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم

- ① إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ (القصص: 20/28)
- ② هُنَّ لِيَّاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِيَّاسٌ لَهُنَّ (البقرة: 187/2)
- ③ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (البقرة: 139/2)
- ④ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (هود: 11/11)
- ⑤ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ (يونس: 41/10)

مشق

سوال: عربی میں ترجمہ کریں!

- ① بے شک قرآن سچی کتاب ہے۔
- ② بے شک تو میرا بھائی ہے۔
- ③ شاید تو بیمار ہے۔
- ④ گھر خوبصورت ہے لیکن وہ دور ہے۔
- ⑤ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

سوال: غلط جملوں کی تصحیح کریں!

- ① إِنَّ أَنْتَ صَادِقٌ
- ② لَعَلَّ هُوَ مَرِيضٌ
- ③ إِنَّ الْعَرَبِيَّةَ سَهْلَةٌ
- ④ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
- ⑤ إِنَّ الْمُؤْمِنُونَ فِي الْجَنَّةِ
- ⑥ وَإِنَّ الْكَافِرُونَ فِي النَّارِ

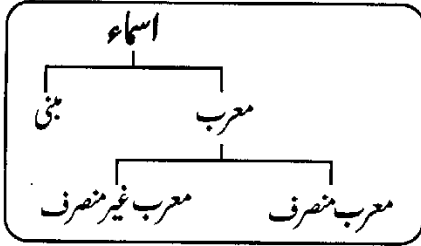


سبق نمبر 12

معرب۔ مبنی۔ غیر منصرف

الدرس الثانی عشر

90 فیصد اسماء ایسے ہیں جو اعرابی تبدیلی قبول کر لیتے ہیں اور تقریباً 10 فیصد ایسے بھی اسماء ہیں جو کسی قسم کی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔



معرب اسماء

ایسے اسماء جو اعرابی تبدیلی قبول کر لیتے ہیں کو معرب اسماء کہتے ہیں۔

معرب کی اقسام: ① معرب منصرف اور ② معرب غیر منصرف

① **منصرف**: وہ اسماء جو اعرابی حالت نصب اور حالت جردوں کو قبول کرتے ہیں (پیش [ے] کی جگہ زبر [ے] یا زیر [ا] بھی لگ سکتی ہے) معرب منصرف اسماء کہلاتے ہیں۔

② **غیر منصرف اسماء**: ایسے اسماء جن کے آخر میں تین اور حالت جزم میں زیر [ا] استعمال نہیں ہوتی بلکہ حالت جزم میں بھی ان پر زبر [ے] ہی آتی ہے غیر منصرف اسماء کہلاتے ہیں۔

① عورتوں کے سب نام غیر منصرف ہیں:۔ مثلاً: خَدِيجَةُ عَائِشَةُ حَفْصَةُ۔

② انبیاء کرام کے اکثر نام:۔ مثلاً: اِبْرَاهِيْمُ يُوْسُفُ هَارُوْنُ سُلَيْمَانُ دَاوُدُ يُوْنُسُ وغیرہ۔ (یہ نام غیر عربی ہیں، عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں)۔

③ جمع مکسر کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں الف [ا] آ رہا ہو اور اس کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں:۔ مثلاً: مَسَاجِدُ قَوَارِيْهُ مَقَابِرُ۔

④ اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء:۔ اَحْمَدُ اَمْعَدُ اَكْبَرُ۔

⑤ مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں [ان] ہو:۔ عُثْمَانُ سَلْمَانُ عَدْنَانُ عِمْرَانُ۔ کہنا ہو [میں عثمان کی طرف گیا]۔ اس کی عربی ہے ذَهَبْتُ

إِلَى عُثْمَانَ۔ چونکہ عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اسلئے الی سے زیر [ا] نہیں دے سکا۔

⑥ مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول [ا] ہو:۔ طَلْحَةُ أَسَامَةُ مُعَاوِيَةُ۔

⑦ فرشتوں کے نام:۔ جِبْرَائِيْلُ مِيكَائِيْلُ هَارُوْتُ مَارُوْتُ۔

⑧ شہروں اور ملکوں کے نام:۔ مَكَّةُ بَاكِسْتَانُ مِصْرُ بَابِلُ۔

⑨ چند دیگر اسماء:۔ جَهَنَّمُ اِبْلِيسُ فِرْعَوْنُ قَارُوْنُ يَاجُوْجُ مَاجُوْجُ۔

⑩ جن اسماء کے آخر میں الف ممدودہ [اء] آئے:۔ رُحَمَاءُ اَغْنِيَاءُ فُقَرَاءُ۔

⑪ اسم مبالغہ فَعْلَانُ کے وزن پر آنے والے اسماء:۔ مَثَلًا: رَحْمَنُ عَطَشَانُ جَوَاعَانُ عُضْبَانُ۔

⑫ فَعْلَاءُ کے وزن پر آنے والے اسماء:۔ حَمْرَاءُ زَرْقَاءُ خَضْرَاءُ۔

نوٹ: غیر منصرف اسماء کے شروع میں الف لام [ال] آنے یا ان کے مضاف بن جانے سے وہ منصرف بن جاتے ہیں۔ اور حالت جزم میں ان پر

زیر [ا] آجاتی ہے۔

مثلاً: ① بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (الفاتحة: 1/1) اور عَنِ الْمَضَاجِعِ (السجدة: 16/32) میں معرف بالف لام [ال] کی وجہ سے رَحْمٰنٌ اور مَضَاجِعٌ حالتِ جَز میں چلے گئے۔

② مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ (البقرة: 158/2) اور فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (العين: 4/95) میں شَعَائِرِ اور اَحْسَنِ مضاف ہونے کی وجہ سے حالتِ جَز میں چلے گئے۔

مبنی اسماء

جو اسماء اپنی بناوٹ (Formation) پر قائم رہتے ہیں اور کوئی اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتے مبنی کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

- ① تمام ضمائر۔
 - ② تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔
 - ③ تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔
 - ④ تمام حروف۔
 - ⑤ ایسے اسماء جن کے آخر میں الف [ا] یا کھڑی زبر (ـا) ہو۔ مثلاً: الدُّنْيَا، مُوسَى
 - ⑥ ایسا اسم جس کے آخر میں متکلم کی ضمیر یا [ی] ہو۔ مثلاً: كِتَابِي صَلَاتِي۔
- نوٹ:** مبنی اسماء تقریباً دس فیصد ہیں، بقیہ سب اسماء معرب ہیں۔

مبنی کی مثالیں

- ① اِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِیْمٌ (الواقعة: 77/56)
- ② كَاَنَّهُ هُوَ (النمل: 42/27)
- ③ لَعَلَّكَ مَرْبُوعَةٌ
- ④ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ (الرحرف: 35/43)
- ⑤ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (البقرة: 277/2)
- ⑥ اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ. (الزمر: 19/73)
- ⑦ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِیْلٌ (النساء: 77/4)
- ⑧ اِنَّ الصَّفَاَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ (البقرة: 158/2)
- ⑨ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاۗءِ (ابراہیم: 39/14)

غیر منصرف اور مبنی اسماء کی مثالیں

- ① اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌ بِاَنْكَافِیْنِ (التوبة: 49/9)
- ② اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُولٰٓئِیْ ۝ صُحُفِ اِبْرٰهٖمَ وَ مُوسٰی ۝ (الاعلیٰ: 18-19/87)
- ③ اِلٰی فِرْعَوْنَ (طہ: 24/20)
- ④ عَنْ عَائِشَةَ
- ⑤ مُلْكٌ مِصْرَ (الرحرف: 51/43)
- ⑥ بِبَابِلَ (البقرة: 102/2)
- ⑦ هٰذَا كِتَابٌ طَلْحَةٌ
- ⑧ اَلْكَعْبَةُ فِیْ مَكَّةَ
- ⑨ نَارُ جَهَنَّمَ
- ⑩ اَنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ

مشق

سوال: مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔ اور اس میں موجود اسماء کی قسم (ذات / صفت) اور ان کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت لکھیں!

سوال: مندرجہ ذیل میں ناقص مرکبات کی نشان دہی کریں اور بتائیں کہ وہ مرکب تام (جملے) کیسے بنے!

- ① نَحْنُ مُسْلِمُونَ وَاللَّهُ رَبُّنَا وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُدَبِّرُهُ
- ② إِنَّ الْقُرْآنَ كِتَابًا وَهُوَ مُنَزَّلٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَسْطَةِ جِبْرِيلَ
- ③ وَالْقُرْآنُ نُورٌ الْهُدَى لِلْعَالَمِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فِيهِ دَعْوَةٌ إِلَى التَّوْحِيدِ وَالْإِيمَانِ بِالرُّسُلِ وَدَعْوَةٌ إِلَى الصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْعَدْلِ وَفِيهِ نَهْيٌ عَنِ الْكُذْبِ وَالْفُحْشِ، وَالظُّلْمِ
- ④ وَآيَاتُهُ بَيِّنَاتٌ
- ⑤ وَالرُّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْشِدُنَا إِلَى الْخَيْرِ وَالْإِي تَرْيِقِ الْجَنَّةِ
- ⑥ عِبَادَةُ اللَّهِ وَاجِبَةٌ عَلَى النَّاسِ، وَإِطَاعَةُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجِبَةٌ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ
- ⑦ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ وَالْمُدَبِّرُ وَأَنَّهُ هُوَ وَلِيُّ الْعِبَادِ
- ⑧ وَهُوَ مَغِيثُ الْمُضْطَرِّينَ وَالْمُحْتَاجِينَ
- ⑨ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْقَائِدُ وَالْإِمَامُ الَّذِي إِطَاعَتُهُ وَاجِبَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
- ⑩ عَقِيدَةُ الْمُسْلِمِينَ أَنَّ الْعِبَادَةَ رَاجِعُونَ إِلَى اللَّهِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ
- ⑪ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (هود: 4/11)
- ⑫ وَقَالَ! وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (البقرة: 36/2)
- ⑬ وَقَالَ! وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (الحديد: 20/57)
- ⑭ وَمَعْنَى ذَلِكَ أَنَّ مَتَاعَ الْآخِرَةِ هُوَ الْبَاقِي إِلَى الْأَبَدِ، وَهُوَ خَيْرٌ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا
- ⑮ قَالَ تَعَالَى! وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى (الضحى: 4/93)
- ⑯ وَقَالَ تَعَالَى! مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ (النساء: 77/14)

- 17 إِنَّ الْمُتَّقِينَ دَاخِلُونَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ
- 18 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (المرسلات: 41/77)
- 19 وَقَالَ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (الانفال: 4/8)
- 20 وَإِنَّ الْمُنَافِقِينَ وَالْكُفَّارَ الَّذِينَ هُمْ مُسْتَهْزِءُونَ بِشَرِيْعَتِهِ وَكِتَابِهِ دَاخِلُونَ فِي جَهَنَّمَ وَهُمْ خَالِدُونَ فِيهَا
- 21 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (النساء: 140/4)
- 22 وَقَالَ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (الزحرف: 74/43)
- 23 وَقَالَ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (الملک: 6/67)
- 24 إِنَّ مَغْفِرَةَ اللَّهِ عَظِيمَةٌ وَإِنَّ رَحْمَتَهُ أَسْعَى وَكَذَلِكَ عَذَابُهُ أَلِيمٌ وَعَظْبُهُ شَدِيدٌ
- 25 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي عِبَادِي أَنِي أَنَا الْعَفْوُ الرَّحِيمُ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ (الحجر: 49/15)
- 26 وَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ (حکم السجده: 43/41)
- 27 فِي الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ إِلَى الْإِنْفَاقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِينَ وَفِي سَبِيلِ الْجِهَادِ
- 28 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى! وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلْسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (الذاریات: 19/51)
- 29 وَقَالَ! إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (العباس: 15/64)

تَشْرِیْحَات

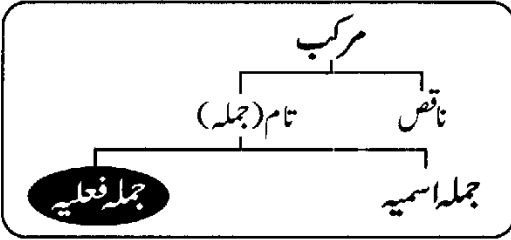
- 30 وَإِنَّ الْجِهَادَ لِأَعْلَى كَلِمَةِ الْإِسْلَامِ لَهُ فَضْلٌ كَبِيرٌ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ وَاللَّجِهَادِ أَنْوَاعٌ كَثِيرَةٌ
- 31 مِنْهَا الْجِهَادُ بِالنَّفْسِ وَالْجِهَادُ بِالْمَالِ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ
- 32 وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ تَعَلُّمُهُ وَنَشْرُهُ وَتَبْلِيغُهُ إِلَى النَّاسِ وَالْعَمَلُ لِرَفْعِ رَايَةِ الْقُرْآنِ وَتَطْبِيقُهُ فِي كُلِّ جَانِبٍ مِنْ جَوَانِبِ الْحَيَاةِ كَالْعِبَادَةِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْإِقْتِصَادِ وَالسِّيَاسَةِ وَغَيْرِهَا
- 33 فَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ الْإِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
- 34 فَالْحَيَاةُ الْآخِرَةُ هِيَ الْحَيَاةُ لِأَبَدِيَّةِ وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَآيَةٌ
- 35 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى! فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (الزبور: 38/9)
- 36 وَقَالَ! إِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (المومن: 39/40)

سبق نمبر 13

فعل اور جملہ فعلیہ کی ”بناوٹ“

الدرس الثالث عشر

فعل ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کام کا تعلق کسی زمانے (ماضی یا حال یا مستقبل) سے بھی ہو اس کو فعل کہتے ہیں۔
جملہ فعلیہ: ایسا جملہ جو فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔
فعل بننے کے مراحل: کسی فعل کا لفظ بننے کے تین مرحلے ہیں۔



| (1) مادہ (Root) کی تعریف | (2) وزن (Die) کی تعریف | (3) صیغہ (Form) کی تعریف |
|--|---|---|
| وہ مواد (Raw material) جس سے فعل وجود میں آتا ہے۔ جو عموماً تین (3) حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ | وہ سانچہ جس میں مادہ (Raw material) رکھا جاتا ہے۔ | فعل سے متعلق لفظ کی وہ مستعمل شکل (Applied Form) جو مادہ (Raw material) کو مقررہ وزن (Die) (ذاتی) سانچے میں ڈالنے کے بعد بنتی ہے۔ |

نوٹ: (مادے اور ان کے لئے مخصوص اوزان عربیوں کے مقرر کردہ ہیں)

مادہ، اوزان اور صیغے مع امثال

| مادہ | وزن | صیغہ |
|-------|-------|-------|
| ف ت ح | ف ع ل | ف ت ح |
| ض ر ب | ف ع ل | ض ر ب |
| ن ص ر | ف ع ل | ن ص ر |
| س م ع | ف ع ل | س م ع |
| ش ر ب | ف ع ل | ش ر ب |
| ع ل م | ف ع ل | ع ل م |
| ک ر م | ف ع ل | ک ر م |
| ح س ن | ف ع ل | ح س ن |
| ب ع د | ف ع ل | ب ع د |
| ف ت ح | ف ع ل | ف ت ح |
| ض ر ب | ف ع ل | ض ر ب |
| ن ص ر | ف ع ل | ن ص ر |
| س م ع | ف ع ل | س م ع |
| ش ر ب | ف ع ل | ش ر ب |
| ع ل م | ف ع ل | ع ل م |
| ک ر م | ف ع ل | ک ر م |
| ح س ن | ف ع ل | ح س ن |
| ب ع د | ف ع ل | ب ع د |

فا [ف] کلمہ/عین [ع] کلمہ اور لام [ل] کلمہ: صیغہ بنانے کے لیے سانچے کی دھات کے طور پر استعمال ہونے والے لفظ فعل کے مادے کے تینوں حروف ف، ع اور ل میں پہلا کلمہ [ف] کلمہ، درمیانی/دوسرا کلمہ عین [ع] کلمہ اور آخری/تیسرا کلمہ لام [ل] کلمہ کہلاتے ہیں۔
مثلاً: ذَهَبَ میں [ذ] فاکلمہ، [ه] عین کلمہ اور [ب] لام کلمہ ہیں۔

عربی زبان میں فعل کا پہلا صیغہ: عربی زبان میں تین حرفی مادہ سے بننے والا پہلا فعل فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔

پہلے صیغے کا معنی: فعل کے پہلے صیغے میں واحد مذکر غائب [وہ ایک مذکر] سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی پایا جاتا ہے۔

فعل ماضی: جس فعل میں کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں کرنے یا ہونے کا معنی پایا جائے وہ فعل ماضی کہلاتا ہے۔
فعل ماضی کے اوزان: فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ فعل ماضی کے اوزان ہیں اور ہر وزن فعل ماضی کا پہلا صیغہ بناتا ہے۔

فعل ماضی کے اوزان اور فعل بنانے کا عمل

| ع | فَعَلَ واحد مذکر غائب |
|---------|------------------------|
| كُوِّمَ | (وہ ایک مذکر) معزز ہوا |
| حَسُنَ | (وہ ایک مذکر) اچھا ہوا |
| بُعِدَ | (وہ ایک مذکر) دُور ہوا |

| ع | فَعِلَ واحد مذکر غائب |
|--------|-----------------------|
| سَمِعَ | (اس ایک مذکر نے) سنا |
| شَرِبَ | (اس ایک مذکر نے) پیا |
| عَلِمَ | (اس ایک مذکر نے) جانا |

| ع | فَعُلَ واحد مذکر غائب |
|--------|-------------------------|
| فَتَحَ | (اس ایک مذکر نے) کھولا |
| ضَرَبَ | (اس ایک مذکر نے) مارا |
| نَصَرَ | (اس ایک مذکر نے) مدد کی |

مثلاً

فعل کے قواعد

- ① **فعل کے لئے فاعل لازمی ہے:** کوئی بھی فعل، فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا۔ (ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے)۔
- ② **فاعل کی دو اشکال:** ① فاعل کبھی اسم ضمیر (Pronoun) کی صورت میں فعل کے اندر پوشیدہ (Hidden) ہوتا ہے۔ مثلاً: وہ گیا میں لفظ وہ فاعل ہے اور یہ ضمیر ہے۔ اور ② کبھی اسم ظاہر (Noun) کی صورت میں جملے میں مذکور (Mentioned) ہوتا ہے۔ جیسے لڑکا گیا میں لڑکا فاعل ہے جو کہ اسم ظاہر ہے۔
- ③ **فعل کے اندر ضمیر کی شکل میں فاعل کی موجودگی:** عربی زبان میں ضمیر (Pronoun) کی شکل میں فاعل کا وجود فعل کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔ مثلاً: وہ گیا کا عربی میں ترجمہ ذہب ہے۔ وہ (فاعل) کا مفہوم ضمیر ہو کی شکل میں ذہب کے اندر ہی پوشیدہ ہے۔ (فعل کے ہر صیغے میں پوشیدہ فاعل اس صیغے سے متعلقہ ضمیر کی شکل میں موجود ہوتا ہے)۔
- ④ **مَا (نافیہ) کا عمل:** فعل ماضی سے پہلے مَا لگادینے سے نفی (نہیں) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً: مَا ذَهَبَ [(وہ ایک مذکر) نہیں گیا]۔

⑤ **إِذَا کا عمل:** إِذَا فعل ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی اور فعل مضارع (زمانہ حال / زمانہ مستقبل) دونوں کے معنی پیدا کرتا ہے۔

مثلاً: إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (الکہف: 86/18) [جب وہ پہنچا غروب آفتاب کی جگہ تک] (اس آیت میں زمانہ ماضی کا معنی ہے)۔

إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ (الحل: 54/16) [جب وہ اللہ دور کر دیتا ہے تکلیف تم سے] (اس آیت میں مضارع کا معنی ہے)۔

⑥ **إِنْ کا عمل:** فعل ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع (حال / مستقبل) کا معنی پیدا کرتا ہے۔

إِنْ شَكَرْتُمْ وَأَمْنَتْمْ [اگر تم شکر کرو گے اور ایمان لے آؤ گے] (مضارع کا معنی ہے)۔

فعل ماضی کی گردان کے اوزان

| صیغے | ضمائر اور علامتوں کا استعمال | ضمائر | وزن | عدد | جنس | مقام |
|-----------------------------|--|-----------|-------------|-----------|-------------|------------|
| واحد مذکر غائب | ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین حروف ہوتے ہیں ماضی کے پہلے صیغے میں ہو گا کسی پوچھتا ہے۔ | هُوَ | فَعَلَ | واحد | | غائب |
| مثنیہ مذکر غائب | اسم ضمیر کے مثنیہ کا الف [ا] مثنیہ فعل کے لئے بھی استعمال ہوا | هُمَا | فَعَلَا | مثنیہ | مذکر | |
| جمع مذکر غائب | پیش ہ کی مطابقت [و] کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسم جمع مذکر کی [وا] کو [وا] بنا کر فعل جمع مذکر کی علامت بنا دیا گیا | هُم | فَعَلُوا | جمع | | |
| واحد مؤنث غائب | اسم واحد مؤنث کی علامت گول [ة] کو کھول کر لمبی [ت] میں بدل کر فعل میں استعمال کیا گیا | هِيَ | فَعَلَتْ | واحد | | مؤنث |
| مثنیہ مؤنث غائب | اسم ضمیر کے مثنیہ کا الف [ا] مثنیہ فعل کے لئے بھی استعمال ہو گیا | هُمَا | فَعَلَتَا | مثنیہ | | |
| جمع مؤنث غائب | جمع مؤنث کے لئے آخر میں [ن] کی علامت | هُنَّ | فَعَلْنَ | جمع | | |
| واحد مذکر حاضر | <p>فعل حاضر کے صیغوں کے لئے ضمائر حاضر (مخاطب) کی علامتوں کا استعمال</p> | أَنْتَ | فَعَلْتَ | واحد | | حاضر مخاطب |
| مثنیہ مذکر حاضر | | أَنْتُمَا | فَعَلْتُمَا | مثنیہ | مذکر | |
| جمع مذکر حاضر | | أَنْتُمْ | فَعَلْتُمْ | جمع | | |
| واحد مؤنث حاضر | | أَنْتِ | فَعَلْتِ | واحد | | مؤنث |
| مثنیہ مؤنث حاضر | | أَنْتُمَا | فَعَلْتُمَا | مثنیہ | | |
| جمع مؤنث حاضر | | أَنْتُنَّ | فَعَلْتُنَّ | جمع | | |
| واحد مذکر مؤنث منکلم | گردان میں لمبی [ت] کا استعمال پیش (ہ) کے ساتھ | أَنَا | فَعَلْتُ | واحد | (مذکر مؤنث) | منکلم |
| مثنیہ جمع (مذکر مؤنث) منکلم | مثنیہ جمع منکلم کے لئے [ن] کا استعمال اس کے ساتھ مثنیہ جمع کا الف [ا] لگا کر | نَحْنُ | فَعَلْنَا | مثنیہ جمع | | |

مادے کے تین (3) حروف

فعل ماضی کی گردانیں

فَعْلَ کے وزن پر (ذہب) مادہ سے ذَهَبَ (وہ [ایک ذکر] گیا)

فَعْلَ کے وزن پر (س م ع) مادہ سے سَمِعَ (اس [ایک ذکر] نے سنا)

فَعْلَ کے وزن پر (ک ر م) مادہ سے كَرُمَ (وہ [ایک ذکر] باعزت ہوا)

| مقام | جنس | عدد | وزن | صیغے | گردان | ترجمہ | گردان | ترجمہ | گردان | ترجمہ |
|------|------|-------|------------|------------------------|------------|----------------------|------------|------------------------------|------------|--------------------------------------|
| ذکر | غائب | واحد | فَعْلٌ | واحد ذکر غائب | ذَهَبَ | وہ [ایک ذکر] گیا | سَمِعَ | اس [ایک ذکر] نے سنا | كَرُمَ | وہ [ایک ذکر] باعزت ہوا |
| | | ثلاثی | فَعَلُوا | ثلاثی ذکر غائب | ذَهَبُوا | وہ [دو ذکر] گئے | سَمِعُوا | ان [دو ذکر] نے سنا | كَرُمُوا | وہ [دو ذکر] باعزت ہوئے |
| | | جمع | فَعَلُوا | جمع ذکر غائب | ذَهَبُوا | وہ [سب ذکر] گئے | سَمِعُوا | ان [سب ذکر] نے سنا | كَرُمُوا | وہ [سب ذکر] باعزت ہوئے |
| مؤنث | غائب | واحد | فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | ذَهَبَتْ | وہ [ایک مؤنث] گئی | سَمِعَتْ | اس [ایک مؤنث] نے سنا | كَرُمَتْ | وہ [ایک مؤنث] باعزت ہوئی |
| | | ثلاثی | فَعَلْنَ | ثلاثی مؤنث غائب | ذَهَبْنَ | وہ [دو مؤنث] گئیں | سَمِعْنَ | ان [دو مؤنث] نے سنا | كَرُمْنَ | وہ [دو مؤنث] باعزت ہوئیں |
| | | جمع | فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ذَهَبْنَ | وہ [سب مؤنث] گئیں | سَمِعْنَ | ان [سب مؤنث] نے سنا | كَرُمْنَ | وہ [سب مؤنث] باعزت ہوئیں |
| ذکر | حاضر | واحد | فَعَلْتُ | واحد ذکر حاضر | ذَهَبْتُ | تو [ایک ذکر] گیا | سَمِعْتُ | تو [ایک ذکر] نے سنا | كَرُمْتُ | تو [ایک ذکر] باعزت ہوا |
| | | ثلاثی | فَعَلْتُمْ | ثلاثی ذکر حاضر | ذَهَبْتُمْ | تم [دو ذکر] گئے | سَمِعْتُمْ | تم [دو ذکر] نے سنا | كَرُمْتُمْ | تم [دو ذکر] باعزت ہوئے |
| | | جمع | فَعَلْتُمْ | جمع ذکر حاضر | ذَهَبْتُمْ | تم [سب ذکر] گئے | سَمِعْتُمْ | تم [سب ذکر] نے سنا | كَرُمْتُمْ | تم [سب ذکر] باعزت ہوئے |
| مؤنث | حاضر | واحد | فَعَلْتُ | واحد مؤنث حاضر | ذَهَبْتُ | تو [ایک مؤنث] گئی | سَمِعْتُ | تو [ایک مؤنث] نے سنا | كَرُمْتُ | تو [ایک مؤنث] باعزت ہوئی |
| | | ثلاثی | فَعَلْتُمْ | ثلاثی مؤنث حاضر | ذَهَبْتُمْ | تم [دو مؤنث] گئیں | سَمِعْتُمْ | تم [دو مؤنث] نے سنا | كَرُمْتُمْ | تم [دو مؤنث] باعزت ہوئیں |
| | | جمع | فَعَلْتُمْ | جمع مؤنث حاضر | ذَهَبْتُمْ | تم [سب مؤنث] گئیں | سَمِعْتُمْ | تم [سب مؤنث] نے سنا | كَرُمْتُمْ | تم [سب مؤنث] باعزت ہوئیں |
| حکم | مؤنث | واحد | فَعَلْتُ | واحد ذکر مؤنث حکم | ذَهَبْتُ | میں [ایک ذکر] گئی | سَمِعْتُ | میں [ایک ذکر] نے سنا | كَرُمْتُ | میں [ایک ذکر] باعزت ہوا |
| | | ثلاثی | فَعَلْنَا | ثلاثی جمع ذکر مؤنث حکم | ذَهَبْنَا | ہم [دو اسب ذکر] گئیں | سَمِعْنَا | ہم [دو ذکر] مؤنث [سب] نے سنا | كَرُمْنَا | ہم [دو اسب ذکر] مؤنث [سب] باعزت ہوئے |

مشق

سوال : مندرجہ ذیل فعل کے مادوں سے فعل ماضی کے اوزان پر پہلا صیغہ بتائیں!
 ① فَعَلَ کے ردھم پر استعمال ہونے والے افعال ماضی کی مثالیں۔

ظہر دخل ق ج ع ل ح ضر د دخل خ رج ر ذ ق ج ل س
 ② فَعَلَ کے ردھم پر استعمال ہونے والے افعال ماضی کی مثالیں!

ق ب ل ف ر ح ک د ہ ض ح ک ش ر ب ع م ل غ ض ب ش ہ د
 ③ فَعَلَ کے ردھم پر استعمال ہونے والے فعل ماضی کی مثالیں!

ض ع ف ک ب ر ک ث ر ث ق ل خ ب ث
سوال : اردو سے عربی میں ترجمہ کریں!

- | | | |
|---|----------------------------|---------------------------------------|
| ① ہم نے سنا۔ | ② وہ سب گھر میں داخل ہوئے۔ | ③ تم سب میرے کمرے میں کیوں داخل ہوئے؟ |
| ④ ان سب (مؤنث) نے سنا۔ | ⑤ تم دونوں کیوں بنے؟ | ⑥ وہ بہت ناراض ہوئی۔ |
| ⑦ ہم نے نہیں سنا۔ | ⑧ ہم نے نہیں مارا۔ | ⑨ وہ دونوں یہاں کیوں نہیں بیٹھے؟ |
| ⑩ وہ سب کمرے میں بیٹھے اور پھر نکل گئے۔ | | |



سبق نمبر 14

فعل لازم اور فعل متعدی

الدرس الرابع عشر

فاعل (Subject) کے بغیر فعل (Verb) کا تصور ہی نہیں۔ البتہ مفعول (Object) کا آنا ہر فعل کے ساتھ لازمی نہیں۔
مفعول کے بغیر معنی دینے والے افعال فعل لازم کہلاتے ہیں۔

| فعل متعدی | فعل لازم | | | | | | | | | | | | | | | | |
|--|---|----------------|--------|-------------|--------|----------------|--------|----------------|--|--------|-------------|--------|---------|--------|----------|--------|---------|
| <p>1 ایسا فعل جس کے فاعل کے ساتھ مفعول کا استعمال بھی لازم ہو۔ مثلاً: ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا [خالد نے حامد کو مارا]</p> <p>2 فعل متعدی کے ترجمہ میں عموماً لفظ نے نہیں آتا۔</p> <p>3 فعل متعدی میں کسی کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔</p> <p>4 فعل متعدی کا مجہول ہوتا ہے۔</p> | <p>1 ایسا فعل جو صرف فاعل پر ہی اکتفا کر کے اپنا مفہوم ادا کر دے۔ مثلاً: ذَهَبَ خَالِدٌ [خالد گیا]</p> <p>2 فعل لازم کے ترجمہ میں عموماً لفظ نے نہیں آتا۔</p> <p>3 فعل لازم میں کسی کام کے ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔</p> <p>4 فعل لازم کا مجہول اکثر نہیں ہوتا۔</p> | | | | | | | | | | | | | | | | |
| <table border="1"> <tr> <td>قَبِلَ</td> <td>اس نے قبول کیا</td> </tr> <tr> <td>جَعَلَ</td> <td>اس نے بنایا</td> </tr> <tr> <td>سَجَدَ</td> <td>اس نے سجدہ کیا</td> </tr> <tr> <td>خَلَقَ</td> <td>اس نے پیدا کیا</td> </tr> </table> | قَبِلَ | اس نے قبول کیا | جَعَلَ | اس نے بنایا | سَجَدَ | اس نے سجدہ کیا | خَلَقَ | اس نے پیدا کیا | <table border="1"> <tr> <td>دَخَلَ</td> <td>وہ داخل ہوا</td> </tr> <tr> <td>خَرَجَ</td> <td>وہ نکلا</td> </tr> <tr> <td>جَلَسَ</td> <td>وہ بیٹھا</td> </tr> <tr> <td>ضَحِكَ</td> <td>وہ ہنسا</td> </tr> </table> | دَخَلَ | وہ داخل ہوا | خَرَجَ | وہ نکلا | جَلَسَ | وہ بیٹھا | ضَحِكَ | وہ ہنسا |
| قَبِلَ | اس نے قبول کیا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| جَعَلَ | اس نے بنایا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| سَجَدَ | اس نے سجدہ کیا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| خَلَقَ | اس نے پیدا کیا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| دَخَلَ | وہ داخل ہوا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| خَرَجَ | وہ نکلا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| جَلَسَ | وہ بیٹھا | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ضَحِكَ | وہ ہنسا | | | | | | | | | | | | | | | | |

لازم افعال: فعل کے وزن پر آنے والے تمام الفاظ فعل لازم سے تعلق رکھتے ہیں۔

جملہ فعلیہ کی ترتیب: 1 فعل + 2 فاعل + 3 مفعول (1)Verb+(2)Subject+(3)Object

فاعل اور مفعول کی اعرابی حالتیں: فاعل ہمیشہ حالت رفع (Original Form) اور مفعول ہمیشہ حالت نصب میں استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: نَصَرَ اللَّهُ الْعَبْدَ مِثْلَ اللَّهِ فَاعِلٌ اللَّهُ وَالْمَعْبُودُ مَفْعُولٌ۔

فاعل اگر ظاہر ہو تو فعل کا صیغہ

فاعل اگر ظاہر ہو (جملے میں کسی اسم کی شکل میں نظر آ رہا ہو) آ رہے ہیں) اور جملہ فعلیہ کی ترتیب کے مطابق فعل کے بعد آ رہا ہو آ رہے ہوں تو فعل کا صیغہ ہمیشہ واحد استعمال ہوتا ہے۔ البتہ مذکر فاعل کے ساتھ مذکر فعل اور مؤنث فاعل کے ساتھ مؤنث فعل۔

مثال کے طور پر:

| | | | |
|---|---------------|---|---------------|
| ذَهَبَتْ بِنْتُ فاعل (ظاہر) واحد مؤنث | فعل واحد مؤنث | ذَهَبَ وَلَدٌ فاعل (ظاہر) واحد مذکر | فعل واحد مذکر |
| ذَهَبَتْ بَنَاتٌ فاعل (ظاہر) شہیدہ مؤنث | | ذَهَبَ وَلَدَانِ فاعل (ظاہر) شہیدہ مذکر | |
| ذَهَبَتْ بَنَاتٌ فاعل (ظاہر) جمع مؤنث | | ذَهَبَ أَوْلَادٌ فاعل (ظاہر) جمع مذکر | |

فاعل اگر ظاہر نہ ہو تو فعل کا صیغہ

فاعل اگر ظاہر نہ ہو تو فاعل کے (جنس اعداد و اناجب احاضر متکلم) کی مناسبت سے فعل کا متعلقہ صیغہ تلاش کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور فاعل کی نمائندگی صیغے میں موجود ضمیر کے ذریعے ہوجاتی ہے۔ مثلاً: وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ [اور جہاں سے بھی تو (ایک مذکر) نکلے]۔

ساکن فعل کو اگلے لفظ سے ملانا

فعل کو اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کیلئے آخر میں زیر [-] دی جاتی ہے۔ مثلاً: جَلَسْتُ الْبَيْتُ كُو جَلَسْتُ الْبَيْتُ پڑھا جائے گا۔

مفعول کا ضمیر کی شکل میں آجانا

مفعول جملہ فعلیہ (متعدی) میں فعل کے بعد ضمیر کی شکل میں بھی آجاتا ہے۔ اور فاعل اپنے فعل اور مفعول دونوں کے بعد آئے گا۔ مثلاً: قَالُوا لَيْنُ أَكَلَهُ الذِّئْبُ (يوسف: 14/12) {اَکَلُ + هُ (فعل + مفعول)} [الذئبُ (فاعل)] {انہوں نے کہا یقیناً اگر کھالیا اس کو بھیڑیے نے}

فعل اور مفعول کے درمیان 'و' کا اضافہ

فعل ماضی کے جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد اگر مفعول ضمیر کی شکل میں ہو تو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس کے آخر میں واو [و] کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً: هَذَا لَمْ يَكُرْ مَكْرُتُمْوَهُ (الاعراف: 123/7) {مَكْرُتُمْ + و + هُ} یہ وہ خفیہ سازش تھی جو تم نے تیار کر رکھی تھی۔

ضمیر واحد متکلم بطور مفعول 'نِی'

ضمیر واحد متکلم متصل یا [ی] جب مفعول ہو اور مجھے کا معنی دے تو اسے لفظ نی میں بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً: جَعَلَنِي نَبِيًّا (مریم: 30/19) {جَعَلَ + نِي} [اس (اللہ) نے مجھے بنادیا]۔ وَرَزَقْنِي (هود: 88/11) {رَزَقَ + نِي} [اور اس (اللہ) نے مجھے رزق دیا]۔

مفعول واحد متکلم کے لئے صرف زیر [-]

بعض اوقات مجھے امیرے کے معنی میں واحد متکلم مفعول کی ضمیر متصل نی کو فعل کے آخر میں [ن] کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور [ی] کو گرا دیا جاتا ہے۔ مثلاً: اَكْرَمِنِ (الفجر: 15/89) {میرے رب نے عزت بخشی مجھے}۔ اَكْرَمِنِ اَصْلٌ فِي اَكْرَمِيْنِي ہے۔ اَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا (البقرة: 186/2) {میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ پکارتا ہے مجھے}۔ دَعَا اَصْلٌ فِي دَعَايْنِي ہے۔

مفعول کے لئے استثناء

فاعل سے پہلے مفعول: اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ (البقرة: 133/2) {حَضَرَ (فعل) يَعْقُوبَ (مفعول) الْمَوْتُ (فاعل)} {جب آئی یعقوب کو موت}۔ یہاں مفعول کا خصوصی ذکر مقصود ہے۔

فعل اور فاعل سے پہلے مفعول: اِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحة: 5/1) {اِيَّاكَ (کلمہ حصر) ك (مفعول) نَعْبُدُ (فعل + فاعل)}۔ (اے اللہ!) تیری ہی (کلمہ حصر) ہم عبادت کرتے ہیں۔ اس سے مفعول پر حصر اور (Stress) دینا مقصود ہے۔

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان کے اندر موجود فعل ماضی کے وزن، مادے کے حروف اور ان کے صیغے لکھیں؟

- 1 خَلَقَ اللهُ الْإِنْسَانَ 2 ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا (النحل: 76/16) 3 ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ (الزوم: 41/30) 4 خَرَجَ عَلَيَّ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ (القصص: 79/28) 5 بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (الكهف: 90/18) 6 سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ (الحجر: 30/15) 7 رَكَعَ النَّاسُ 8 قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (القصص: 33/28) 9 نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي (الحجر: 29/15) 10 جَعَلْنَا لَهُ شُرَكَاءَ (الاعراف: 190/7) 11 رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ (الكهف: 71/18) 12 وَجَدَا فِيهَا جِدَارًا (الكهف: 77/18) 13 نَسِيًا خُوتَهُمَا (الكهف: 61/18) 14 لَقِيَا غُلَامًا (الكهف: 74/18) 15 سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ (الاعراف: 116/7) 16 مَكْرُوا وَمَكَّرَ اللهُ (آل عمران: 54/3) 17 عَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ (من: 25/38) 18 مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (من: 27/38) 19 لَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (النور: 27/39) 20 ضَعَفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَرُوا اللهُ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللهُ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (الحج: 72-74/22) 21 مَا رِبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ (البقرة: 16/2) 22 خَلَقَ الْإِنْسَانَ (الحج: 3/55) 23 لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا (الحجر: 16/15) 24 وَعَدَّ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ (التوبة: 72/9) 25 أَوْلَيْكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا (مرد: 16/11) 26 وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (آل عمران: 97/3) 27 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (آل عمران: 4/3) 28 وَلَيْسَ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَدَائِي لَشَدِيدٌ (إبراهيم: 7/14) 29 قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (البقرة: 251/2) 30 قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ (الانعام: 140/6) 31 مَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ (النساء: 157/4) 32 وَرَثَ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ (النمل: 16/27)

سوال : مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

- 1 خالد کرسی پر بیٹھا۔ 2 لڑکے نے دودھ پیا۔ 3 میں نے کتاب پڑھی۔
- 4 اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ 5 چور نے مسافر کو قتل کیا۔ 6 ہم نے مظلوموں کی مدد کی۔
- 7 آسمان سے بارش نازل ہوئی۔ 8 اللہ نے رسول بھیجے۔ 9 ہم نے قرآن سنا۔
- 10 مشرکوں نے بتوں کے سامنے سجدہ کیا۔ 11 کافروں نے گائے کی پوجا کی (کافروں نے گائے کو پوجا)۔
- 12 مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور انہوں نے اس کا گوشت کھایا۔ 13 تم دونوں کل کہاں گئے؟
- 14 ہم اسلام آباد گئے۔ 15 تم سب (مؤنث) کب واپس آئیں۔ 16 حامد کو کس نے مارا۔
- 17 اللہ نے توبہ کرنے والوں کو بخشا۔ 18 دو یا دونوں لڑکیوں نے قرآن پڑھا۔ 19 عورتیں گھر میں داخل ہوئیں۔
- 20 توکل سکول کیوں نہیں حاضر ہوئی۔

سبق نمبر 15

الدرس الخامس عشر

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

مبتدا: جملہ فعلیہ میں فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں بلکہ مبتدا (Starting Noun) کہلائے گا۔ **مثلاً:** جملہ فعلیہ ذَهَبَ الْوَلَدُ میں الْوَلَدُ فاعل ہے اور جملہ اسمیہ الْوَلَدُ ذَهَبَ میں الْوَلَدُ مبتدا ہے۔

خبر: جملہ اسمیہ میں شروع میں مبتدا ہوتا ہے۔ جملے کے بقیہ حصے میں مبتدا کے متعلق جو بات کی جاتی ہے اسے خبر کہتے ہیں۔ **مثلاً:** زَيْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ میں زَيْدٌ مبتدا ہے اور ذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ خبر ہے۔

جملہ اسمیہ: فاعل (اسم) اگر کسی جملے میں فعل سے پہلے آجائے تو وہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا موازنہ

| جملہ اسمیہ | | جملہ فعلیہ | | جملہ اسمیہ | | جملہ فعلیہ | |
|------------|--------|------------|------------|------------|-----------|------------|-----------|
| السَّمَاءُ | خَلَقَ | اللَّهُ | السَّمَاءُ | ذَهَبَ | الْوَلَدُ | ذَهَبَ | الْوَلَدُ |
| مبتدا | فعل | مفعول | فاعل | مبتدا | فاعل | فعل | فاعل |

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کا قاعدہ: جملہ اسمیہ میں خبر (Information) جملے کے مبتدا (Starting Noun) کے مطابق ہوتی ہے۔

| مؤنث اسمیہ جملے | | مذکر اسمیہ جملے | |
|------------------|------------------------|------------------|-----------------------|
| مبتدا واحد مؤنث | الْبِنْتُ ذَهَبَتْ | مبتدا واحد مذکر | الْوَلَدُ ذَهَبَ |
| مبتدا ثنویہ مؤنث | الْبِنْتَانِ ذَهَبَتَا | مبتدا ثنویہ مذکر | الْوَلَدَانِ ذَهَبَا |
| مبتدا جمع مؤنث | الْبَنَاتُ ذَهَبْنَ | مبتدا جمع مذکر | الْأَوْلَادُ ذَهَبُوا |

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنانے کا مقصد

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر زور (Stress) دینا اور اسے نمایاں کرنا مقصود ہوتا ہے۔ **مثلاً:**

- ① خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاءَ (جملہ فعلیہ) کو اللَّهُ خَلَقَ السَّمَاءَ جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے لفظ اللَّهُ پر زور دینا مقصود ہے۔
- ② جملہ فعلیہ سے بنائے گئے جملہ اسمیہ أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِاللَّهْتِنَا يَا إِبْرَاهِيمَ (الانبیاء: 62/21) میں لفظ أَنْتَ پر زور دینا مقصود ہے۔
- ③ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ (العرف: 32/43) میں اسم نَحْنُ پر زور دینا مقصود ہے۔

فاعل اگر جمع مکسر "عاقِل" ہو تو فعل کا قاعدہ: فاعل اگر جمع مکسر عاقل (Broken Plural) ہو تو فعل کا صیغہ مذکر بھی آسکتا ہے اور مؤنث بھی۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں تمام فاعل الرَّجَالُ، نِسْوَةٌ، الْيَهُودُ اور النَّصَارَى جمع مکسر عاقل ہیں۔ ان کے لیے فعل مذکر بھی اور مؤنث بھی استعمال ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر:-

| | | | | |
|---------------|-----------|---------|-----------------------|---------------|
| فعل واحد مذکر | قَرَأَ | پڑھا | الرَّجَالُ الْقُرْآنَ | مردوں نے قرآن |
| فعل واحد مؤنث | قَرَأَتْ | پڑھا | الرَّجَالُ الْقُرْآنَ | مردوں نے قرآن |
| فعل واحد مذکر | وَقَالَ | اور کہا | نِسْوَةٌ | عورتوں نے |
| فعل واحد مؤنث | وَقَالَتْ | اور کہا | نِسْوَةٌ | عورتوں نے |

① قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ (يوسف: 30/12)

② وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ.. (المائدہ: 18/5)

فاعل جمع مکسر 'غیر عاقل' ہو تو فعل کا قاعدہ: فاعل اگر جمع مکسر غیر عاقل ہو تو فعل واحد مؤنث آئے گا۔

③ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ (الکہف: 105/18)۔ اس جملہ میں فاعل أَعْمَالٌ جمع مکسر (غیر عاقل) مذکر ہے۔ اور اس کا فعل حَبِطَتْ واحد مؤنث ہے۔ [یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کو نہ مانا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے]۔

مشق

سوال: مندرجہ ذیل احادیث کا اردو میں ترجمہ کریں۔ ان احادیث میں موجود افعال ماضی کے مادے اور اوزان لکھیں اور اسمیہ / فعلیہ جملوں کی نشان دہی کریں!

- ① الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ (صحیح مسلم) ② لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا (ابوداؤد)
- ③ مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (ترمذی) ④ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ (ترمذی)
- ⑤ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ (صحیح بخاری) ⑥ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ (طبرانی، مستند احمد)
- ⑦ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (ترمذی) ⑧ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَعِيرٍ إِذْهُمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَ لَهُ نَفَقَتُهُ (ابوداؤد)
- ⑨ مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فُرْجًا (ابوداؤد، نسائی)

سوال : مندرجہ ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کریں اور ان میں مبتدا اور خبر کی نشان دہی کریں!

- 1 جَلَسَ الْوَلَدَانِ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ
- 2 نَصَرَ الْمُسْلِمُونَ إِخْوَانَهُمْ
- 3 شَرِبَ الْأَوْلَادُ اللَّبْنَ
- 4 أَكَلَ الْمَسَافِرُونَ الطَّعَامَ۔
- 5 رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
- 6 طَلَبَ الْمُدِيرُ الطُّلَابَ
- 7 كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَى أَخِي
- 8 هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا؟
- 9 سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيبِ
- 10 رَجَعَ الطُّلَابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعُطَلَاتِ

سوال : مندرجہ ذیل غلط جملوں کی تصحیح کریں اور ان میں جملہ اسمیہ کے نیچے لائن لگائیں۔

- 1 ذَهَبُوا الْأَوْلَادُ إِلَى بُيُوتِهِمْ۔
- 2 ذَهَبُوا الْأَوْلَادُ إِلَى بُيُوتِهِمْ۔
- 3 دَخَلَتْ النِّسَاءُ فِي الْبَيْتِ۔
- 4 دَخَلَتْ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَ سَرَقُوا الْمَالَ۔
- 5 كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَى وَالِدِي۔
- 6 غَضِبَ الْوَالِدُ عَلَى أَبْنَائِهِ۔
- 7 ضَرَبَ الْوَلَدَانِ الْفِلْفَلَانَ۔
- 8 نَصَرَتْ الْبَنَاتُ أَخَوَاتِهِنَّ۔
- 9 سَمِعَ النَّاسُ الْقُرْآنَ۔
- 10 عَبَدَ الْمُسْلِمُونَ اللَّهَ۔
- 11 الْوَلَدَانِ خَرَجُوا مِنَ الْبَيْتِ وَ دَخَلُوا فِي الْمَسْجِدِ۔
- 12 خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَامَ النَّاسِ۔ *

سوال : مندرجہ ذیل میں خالی جگہ پُر کریں۔

- 1 دَخَلْنَا _____ الْمَسْجِدِ۔
- 2 هَلْ ذَهَبْتُ _____ الْمَدْرَسَةِ أَمْسِ۔
- 3 جَلَسَ الطُّلَابُ _____ الْمَقَاعِدِ۔
- 4 خَرَجَ الْمُسْلِمُونَ _____ بِيُوتِهِمْ وَ دَخَلُوا _____ الْمَسْجِدِ۔
- 5 غَضِبَتْ _____ عَلَى بَنِيهَا۔

* اس جملے میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

سبق نمبر 15

فعل مضارع (Present & Future)

الدرس الخامس عشر

فعل کی اقسام: عربی زبان میں بنیادی طور پر فعل کی دو ہی اقسام ہیں۔ ① فعل ماضی ② فعل مضارع

فعل ماضی: فعل ماضی کا تعلق گزرے ہوئے زمانے سے ہوتا ہے۔ (اس کا مطالعہ کیا جا چکا ہے)

فعل مضارع: فعل مضارع کا تعلق دوزمانوں حال اور مستقبل (موجودہ اور آنے والے/ Present and Future) سے ہوتا ہے۔

فعل مضارع کے پہلے صیغے کے اوزان

| فعل | شہابی مادے | اوزان | عکثرہ | متردد مادے | اوزان | عکثرہ | صیغے | ترجمہ |
|------------------------|------------|----------|-------|------------|----------|----------------|----------------|------------------------|
| فعل مضارع کے تین اوزان | فعل | يَفْعَلُ | ع | ف ت ح | يَفْعَلُ | ت | واحد مذکر غائب | وہ کھولتا ہے/ کھولے گا |
| فعل | يَفْعَلُ | ع | ض ر ب | يَضْرِبُ | ر | واحد مذکر غائب | پہلا صیغہ | وہ مارتا ہے/ مارے گا |
| فعل | يَفْعَلُ | ع | ن ص ر | يَنْصُرُ | ض | واحد مذکر غائب | پہلا صیغہ | وہ مدد کرتا ہے/ کرے گا |

”ی“ علامت مضارع

فعل مضارع کی گردان بنانے کا طریقہ: ① فعل کے تین حرفی مادے (ثلاثی مجرد) کے شروع میں صیغوں کے لیے مقررہ علامات مضارع

یاء [ی]، تاء [ت]، الف [ا]، نون [ن] میں سے مخصوص ایک ایک علامت لگا کر ان علامتوں پر زیر [ـ] لگا دیتے ہیں۔ ② مادے کے فاکلہ پر جزم [ـ] دیکر علامت

مضارع اور فاکلہ کو ملا دیتے ہیں۔ ③ مستقل اصول کے مطابق ہر قسم کے فعل مضارع کے پہلے صیغے کے لام کلمہ / (آخری کلمہ کے اوپر پیش [ـ] لگا دیتے ہیں۔

فعل مضارع کی گردان کے اوزان

| مقام | جنس | واحد | ثنیہ | جمع | فعل مضارع کے صیغوں کے شروع کی علامات کے فاکلہ کے تمام کا علم |
|--------------|------------|--------------|-------------|--------------|--|
| غائب | مذکر | يَفْعَلُ | يَفْعَلَانِ | يَفْعَلُونَ | ی |
| | مؤنث | تَفْعَلُ | تَفْعَلَانِ | * تَفْعَلْنَ | ت |
| مخاطب / حاضر | مذکر | تَفْعَلُ | تَفْعَلَانِ | تَفْعَلُونَ | ت |
| | مؤنث | تَفْعَلَيْنِ | تَفْعَلَانِ | * تَفْعَلْنَ | ا |
| متکلم | مذکر/ مؤنث | أَفْعَلُ | نَفْعَلُ | نَفْعَلُ | ن |

* ان دو صیغوں کے آخر کے نون (ن) نون

نشوۃ کہلاتے ہیں۔

علامت مضارع ی، ت، ا، ن

افعال مضارع يَذْهَبُ، يَضْرِبُ، يَنْصُرُ کی گردان

| مقام | جنس | عدد | وزن | صیغہ | گردان | ترجمہ | گردان | ترجمہ | گردان | ترجمہ |
|-------------------|----------|------|-------------|---------------------|-------------|--------------------------|-------------|-----------------------------|-------------|-------------------------------|
| ← نائب ← مؤنث | ذکر | واحد | يَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | يَذْهَبُ | وہ جاتا ہے/ جائے گا | يَضْرِبُ | وہ (ایک) مارتا ہے/ مارے گا | يَنْصُرُ | وہ (ایک) مدد کرتا ہے/ کرے گا |
| | | ثنیہ | يَفْعَلَانِ | ثنیہ مذکر غائب | يَذْهَبَانِ | وہ دو جاتے ہیں/ جائیں گے | يَضْرِبَانِ | وہ (دو) مارتے ہیں/ ماریں گے | يَنْصُرَانِ | وہ (دو) مدد کرتے ہیں/ کریں گے |
| | | جمع | يَفْعَلُونَ | جمع مذکر غائب | يَذْهَبُونَ | وہ سب جاتے ہیں/ جائیں گے | يَضْرِبُونَ | وہ (سب) مارتے ہیں/ ماریں گے | يَنْصُرُونَ | وہ (سب) مدد کرتے ہیں/ کریں گے |
| ← مؤنث | ذکر | واحد | تَفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | تَذْهَبُ | وہ جاتی ہے/ جائے گی | تَضْرِبُ | وہ (ایک) مارتی ہے/ مارے گی | تَنْصُرُ | وہ (ایک) مدد کرتی ہے/ کرے گی |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | ثنیہ مؤنث غائب | تَذْهَبَانِ | وہ دو جاتی ہیں/ جائیں گی | تَضْرِبَانِ | وہ (دو) مارتی ہیں/ ماریں گی | تَنْصُرَانِ | وہ (دو) مدد کرتی ہیں/ کریں گی |
| | | جمع | تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | تَذْهَبْنَ | وہ سب جاتی ہیں/ جائیں گی | تَضْرِبْنَ | وہ (سب) مارتی ہیں/ ماریں گی | تَنْصُرْنَ | وہ (سب) مدد کرتی ہیں/ کریں گی |
| ← حاضر ← مخاطب | ذکر | واحد | تَفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | تَذْهَبُ | تو جاتا ہے/ جائے گا | تَضْرِبُ | تو مارتا ہے/ مارے گا | تَنْصُرُ | تم (ایک) مدد کرتے ہو/ کرو گے |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | ثنیہ مذکر حاضر | تَذْهَبَانِ | تم دو جاتے ہو/ جاؤ گے | تَضْرِبَانِ | تم (دو) مارتے ہو/ مارو گے | تَنْصُرَانِ | تم (دو) مدد کرتے ہو/ کرو گے |
| | | جمع | تَفْعَلُونَ | جمع مذکر حاضر | تَذْهَبُونَ | تم سب جاتے ہو/ جاؤ گے | تَضْرِبُونَ | تم (سب) مارتے ہو/ مارو گے | تَنْصُرُونَ | تم (سب) مدد کرتے ہو/ کرو گے |
| ← مؤنث | ذکر | واحد | تَفْعَلِينَ | واحد مؤنث حاضر | تَذْهَبِينَ | تو جاتی ہے/ جائے گی | تَضْرِبِينَ | تم (ایک) مارتی ہو/ مارو گی | تَنْصُرِينَ | تم (ایک) مدد کرتی ہو/ کرو گی |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | ثنیہ مؤنث حاضر | تَذْهَبَانِ | تم دو جاتی ہو/ جاؤ گی | تَضْرِبَانِ | تم (دو) مارتی ہو/ مارو گی | تَنْصُرَانِ | تم (دو) مدد کرتی ہو/ کرو گی |
| | | جمع | تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تَذْهَبْنَ | تم سب جاتی ہو/ جاؤ گی | تَضْرِبْنَ | تم (سب) مارتی ہو/ مارو گی | تَنْصُرْنَ | تم (سب) مدد کرتی ہو/ کرو گی |
| ← محکم | ذکر/مؤنث | واحد | اَفْعَلُ | واحد مذکر مؤنث محکم | اَذْهَبُ | میں جاتا ہوں/ جاتی ہوں | اَضْرِبُ | میں مارتا ہوں/ مارتی ہوں | اَنْصُرُ | میں مدد کرتا ہوں/ کرتی ہوں |
| | | جمع | اَفْعَلْنَا | جمع مذکر مؤنث محکم | نَذْهَبُ | ہم جاتے ہیں/ جاتی ہیں | نَضْرِبُ | ہم مارتے ہیں/ مارتی ہیں | نَنْصُرُ | ہم مدد کرتے ہیں/ کرتی ہیں |

* ان دو صیغوں کے آخر کے نون (ن) نونِ نِسْوَةٌ کہلاتے ہیں۔

معنی میں مزید تبدیلی

- ① مضارع میں نفی کا معنی: فعل مضارع کے شروع میں لا لگانے سے مضارع نفی (نہیں) کا معنی پیدا ہو جاتا ہے۔
- ② فعل مضارع کو صرف مستقبل کیلئے خاص کرنا: سَنَ اور سَوْفَ کا معنی عقرب ہے لیکن ترجمہ میں عقرب کا استعمال ضروری نہیں۔ البتہ ترجمہ صرف مستقبل کے لیے ہوگا، زمانہ حال میں نہیں کیا جاسکتا۔ سَنَ یا سَوْفَ لگانے سے فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانوں کی بجائے صرف مستقبل کا معنی باقی رہ جاتا ہے۔
مثلاً: يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے/ جائے گا) سَوْفَ يَذْهَبُ / سَيَذْهَبُ (وہ جائے گا)۔
- ③ فعل مضارع میں تاکید در تاکید (مستقبل): فعل مضارع کے شروع میں لام تاکیدی [ل] اور آخر میں نونِ اُثْقِيلَ [ن] یا نونِ خَفِيفَ [ن] لگانے سے تاکید ورتا تاکید (مستقبل) کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً: لَيَنْصُرَنَّ اللهُ [اللَّهُ يَنْصُرُنِي يَقِينًا] مدد کرے گا۔

④ واحد اور جمع کے لیے تاکید در تاکید میں لفظی فرق: نون ثقیلہ [ن] سے پہلے والے حرف پر زبر [ے] ہو تو تاکید واحد میں ہوگی اور اگر پہلے حرف پر پیش [ے] ہو تو تاکید جمع میں ہوگی۔

| صیغے | صیغوں کی بناوٹ میں ضماز اور علامتوں کا کردار | وزن | عدد | جنس | مقام | |
|-------------------------|---|--|----------|-----------|-------|--|
| واحد مذکر غائب | (ی اوہ) ع کلمہ پر مطلوبہ حرکت اور پہلے صیغے کے لام کلمہ پر ہمیشہ پیش (ے) | يَفْعَلُ ^① | واحد | مذکر | غائب | |
| ثنیہ مذکر غائب | (ی اوہ) اسم کے ثنیہ کی علامت (ان) لگا کر فعل میں ثنیہ کا معنی پیدا کیا۔ صرف اس ثنیہ کے شروع میں [ی] ہوتی ہے | يَفْعَلَانِ | ثنیہ | | | |
| جمع مذکر غائب | (ی اوہ) آخر میں اسم مفت مذکر جمع کی علامت جیسے (وُن) لگا کر فعل میں جمع مذکر کا معنی پیدا کیا | يَفْعَلُوْنَ | جمع | | | |
| واحد مؤنث غائب | شروع میں (ت اوہ مؤنث) کے لئے اور آخر میں لام کلمہ پر پیش (ے) واحد کے لئے | تَفْعَلُ ^② | واحد | مؤنث | غائب | |
| ثنیہ مؤنث غائب | شروع میں (ت اوہ مؤنث) اور آخر میں ثنیہ کے لئے (ان) لگائیں گے | تَفْعَلَانِ | ثنیہ | | | |
| جمع مؤنث غائب | ی اوہ + مادہ + ن (مؤنث جمع کے لئے) ن سے پہلے [ا] یا [و] یا [ی] نہیں ہے۔ | تَفْعَلْنَ | جمع | | | |
| واحد مذکر حاضر | ت (تو) + مادے کے حروف کا سیٹ + آخر میں واحد کے لئے لام کلمہ پر پیش (ے) | تَفْعَلُ ^③ | واحد | مذکر | حاضر | |
| ثنیہ مذکر حاضر | ت (تو) + مادہ + آخر میں (ان) برائے ثنیہ | تَفْعَلَانِ | ثنیہ | | | |
| جمع مذکر حاضر | ت (تو) + مادے کے حروف کا سیٹ + آخر میں وُن برائے جمع مذکر (جمع اسم کی طرح) | تَفْعَلُوْنَ | جمع | | | |
| واحد مؤنث حاضر | ت (تو) + مادہ + [ی] زائد + ن (مؤنث) اس کے تلفظ میں [ئی] کی آواز اور واحد مؤنث حاضر کے لئے ہوتی ہے | تَفْعَلِيْنَ | واحد | مؤنث | مخاطب | |
| ثنیہ مؤنث حاضر | ت (تو) + مادہ + ان (ثنیہ) اس سے پہلے بھی دو عدد ثنیہ صیغوں کے لئے یہی لفظ تھا | تَفْعَلَانِ | ثنیہ | | | |
| جمع مؤنث حاضر | ت (تو) + مادہ + ن (مؤنث جمع کے لئے) ن سے پہلے [ا] یا [و] یا [ی] نہیں ہے۔ | تَفْعَلْنَ | جمع | | | |
| واحد مذکر مؤنث محکم | واحد مذکر مؤنث محکم | (ا میں) اسم ضمیر [ان] کے [ا] کو لے کر فعل میں واحد محکم [میں] کا معنی پیدا کیا گیا ہے۔ | واحد | مذکر مؤنث | محکم | |
| ثنیہ جمع مذکر مؤنث محکم | ثنیہ جمع مذکر مؤنث محکم | (ن ہم) اسم ضمیر [نہن] کے [ن] کو لے کر فعل میں شروع میں لگا کر ثنیہ جمع محکم [ہم] کا معنی لیا گیا ہے۔ | ثنیہ جمع | | | |

نوٹ: ثنیہ مؤنث غائب، ثنیہ مذکر حاضر اور ثنیہ مؤنث حاضر تینوں کے شروع میں [ت] ہوتا ہے۔

فعل مضارع (سادہ) اور فعل مضارع تاکید در تاکید (مستقبل) کی گردان

| مقام | جنس | عدد | سادہ | تاکید در تاکید | مضارع يَذْهَبُ سے تاکید در تاکید |
|------------|-----------|------|-------------|----------------|---|
| غائب | مؤنث | واحد | يَفْعَلُ | لَيَفْعَلَنَّ | لَيَذْهَبَنَّ [يقيناً يقيناً وہ (ایک مذکر) جائے گا] |
| | | ثنیہ | يَفْعَلَانِ | لَيَفْعَلَانِ | لَيَذْهَبَانِ [يقيناً يقيناً وہ (دو مذکر) جائیں گے] |
| | | جمع | يَفْعَلُونَ | لَيَفْعَلُونَ | لَيَذْهَبُونَ [يقيناً يقيناً وہ (سب مذکر) جائیں گے] |
| | مذکر | واحد | تَفَعَّلُ | لَتَفْعَلَنَّ | لَتَذْهَبَنَّ [يقيناً يقيناً وہ (ایک مؤنث) جائے گی] |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِ | لَتَذْهَبَانِ [يقيناً يقيناً وہ (دو مؤنث) جائیں گی] |
| | | جمع | يَفْعَلْنَ | لَيَفْعَلْنَ | لَيَذْهَبْنَ [يقيناً يقيناً وہ (سب مؤنث) جائیں گی] |
| حاضر مخاطب | مؤنث | واحد | تَفَعَّلُ | لَتَفْعَلَنَّ | لَتَذْهَبَنَّ [يقيناً يقيناً تم (ایک مذکر) جاؤ گے] |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِ | لَتَذْهَبَانِ [يقيناً يقيناً تم (دو مذکر) جاؤ گے] |
| | | جمع | تَفْعَلُونَ | لَتَفْعَلُونَ | لَتَذْهَبُونَ [يقيناً يقيناً تم (سب مذکر) جاؤ گے] |
| | مذکر | واحد | تَفْعَلِينَ | لَتَفْعَلِينَ | لَتَذْهَبِينَ [يقيناً يقيناً تم (ایک مؤنث) جائے گی] |
| | | ثنیہ | تَفْعَلَانِ | لَتَفْعَلَانِ | لَتَذْهَبَانِ [يقيناً يقيناً تم (دو مؤنث) جاؤ گی] |
| | | جمع | تَفْعَلْنَ | لَتَفْعَلْنَ | لَتَذْهَبْنَ [يقيناً يقيناً تم (سب مؤنث) جاؤ گی] |
| متكلم | مذکر مؤنث | واحد | أَفْعَلُ | لَأَفْعَلَنَّ | لَأَذْهَبَنَّ [يقيناً يقيناً میں (ایک مذکر مؤنث) جاؤں گا گی] |
| | | ثنیہ | نَفْعَلُ | لَنَفْعَلَنَّ | لَنَذْهَبَنَّ [يقيناً يقيناً ہم (دو مذکر مؤنث) جائیں گے گی] (سب مذکر مؤنث) جائیں گے گی] |

⑤ فعل مضارع سے ماضی استمراری (Past Continuous) بنانے کا طریقہ

[کَانَ کی گردان + فعل مضارع کی گردان] = ماضی استمراری۔ مثلاً: کَانَ يَذْهَبُ (وہ جایا کرتا تھا/ جا رہا تھا)۔ اسی طرح کَانَا يَذْهَبَانِ، کَانُوا يَذْهَبُونَ وغیرہ

ماضی استمراری کی گردان

| مقام | جنس | عدد | کَانَ کی گردان | يَذْهَبُ سے گردان | ترجمہ |
|------------|-------------|------|----------------|-----------------------|---|
| غائب | مذکر | واحد | کَانَ | کَانَ يَذْهَبُ | وہ جایا کرتا تھا/ جا رہا تھا |
| | | ثنیہ | کَانَا | کَانَا يَذْهَبَانِ | وہ دو جایا کرتے تھے/ جا رہے تھے |
| | | جمع | کَانُوا | کَانُوا يَذْهَبُونَ | وہ سب جایا کرتے تھے/ جا رہے تھے |
| | مؤنث | واحد | کَانَتْ | کَانَتْ تَذْهَبُ | وہ جایا کرتی تھی/ جا رہی تھی |
| | | ثنیہ | کَانَتَا | کَانَتَا تَذْهَبَانِ | وہ دو جایا کرتی تھیں/ جا رہی تھیں |
| | | جمع | کُنْنَ | کُنْنَ يَذْهَبْنَ | وہ سب جایا کرتی تھیں/ جا رہی تھیں |
| حاضر مخاطب | مذکر | واحد | کُنْتَ | کُنْتَ تَذْهَبُ | تو جایا کرتا تھا/ جا رہا تھا |
| | | ثنیہ | کُنْتُمَا | کُنْتُمَا تَذْهَبَانِ | تم دو جایا کرتے تھے/ جا رہے تھے |
| | | جمع | کُنْتُمْ | کُنْتُمْ تَذْهَبُونَ | تم سب جایا کرتے تھے/ جا رہے تھے |
| | مؤنث | واحد | کُنْتِ | کُنْتِ تَذْهَبِينَ | تم ایک جایا کرتی تھی/ جا رہی تھی |
| | | ثنیہ | کُنْتُمَا | کُنْتُمَا تَذْهَبَانِ | تم دو جایا کرتی تھیں/ جا رہی تھیں |
| | | جمع | کُنْتُنَّ | کُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ | تم سب جایا کرتی تھیں/ جا رہی تھیں |
| متکلم | (مذکر مؤنث) | واحد | کُنْتُ | کُنْتُ أَذْهَبُ | میں جایا کرتا تھا/ جا رہا تھا/ جا رہی تھی |
| | | ثنیہ | کُنَّا | کُنَّا نَذْهَبُ | ہم جایا کرتے تھے/ جا رہے تھے |

کَانَ کا معنی [ہے] [ہوں] اور [تھا] کیا جاتا ہے

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں موجود فعل مضارع کے مادے، ابواب اور صیغے تحریر کریں!

1. إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (الزمر: 53/39)
2. هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ (الشورى: 25/42)
3. نَحْنُ نَرُزِّقُكُمْ (الانعام: 151/6)
4. يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (النساء: 141/4)
5. نَسَخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ (هود: 38/11)
6. فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ (المطففين: 34/83)
7. لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا (الرواقعہ: 25/56)
8. لَا يَظْلِمُ رُبُّكَ أَحَدًا (الكهف: 49/18)
9. قُلْ لَأَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا... (يونس: 49/10)
10. يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ (البقرة: 146/2)
11. لَمْ تَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (آل عمران: 98/3)
12. سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ (السم: 27/27)
13. سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِنَ الْكَذَّابِ الْأَشْرُ (القمر: 26/54)
14. سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا (الطلاق: 7/65)
15. سَوْفَ تَعْلَمُونَ (الكاثر: 4/102)
16. لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (الفتح: 27/48)
17. قَالَ لَا قِتْلَ لَكَ (المائدة: 27/5)
18. لَيَرِزُنَّهُمْ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا (الحج: 58/22)
19. كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ (المائدة: 75/5)
20. كَانُوا يَنْجِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا (الحجر: 82/15)
21. وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (البقرة: 10/2)
22. لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (الانعام: 127/6)
23. لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (الانعام: 70/6)



سبق نمبر 16

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب

الدرس السادس عشر

فعل ماضی فَعَلَ کے وزن پر آنے والے فعل مضارع کا وزن یَفْعَلُ کے علاوہ یَفْعَلُ اور یَفْعَلُ بھی ہے۔
ثلاثی مجرد: جس فعل کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف مادے کے تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے اسے ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔
ثلاثی: تین حروف والا اور مجرد: تہا، صرف یا خالص
ثلاثی مجرد کے ابواب: ماضی اور مضارع کے چھ گروپ بنتے ہیں انہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کہا جاتا ہے۔

| ماضی مضارع کے معیاری سیٹ | علامت | ابواب کے نمبر | ماضی کے صیغے کا پہلا حرف (باب کا نام) | فعل مضارع کا پہلا صیغہ | فعل ماضی کا پہلا صیغہ | فعل مضارع کے اوزان | فعل ماضی کے اوزان | ثلاثی مجرد کے فعل ماضی اور فعل مضارع کے اوزان کا امتزاج |
|--------------------------|---------|---------------|---------------------------------------|------------------------|-----------------------|--------------------|-------------------|---|
| فَتَحَّ، يَفْتَحُ | باب (ف) | 1 | ف | يَفْتَحُ | فَتَحَّ | ع | ع | |
| ضَرَبَ، يَضْرِبُ | باب (ض) | 2 | ض | يَضْرِبُ | ضَرَبَ | ع | ع | |
| نَصَرَ، يَنْصُرُ | باب (ن) | 3 | ن | يَنْصُرُ | نَصَرَ | ع | ع | |
| سَمِعَ، يَسْمَعُ | باب (س) | 4 | س | يَسْمَعُ | سَمِعَ | ع | ع | |
| حَسِبَ، يَحْسِبُ | باب (ح) | 5 | ح | يَحْسِبُ | حَسِبَ | ع | ع | |
| كَرَّمَ، يَكْرُمُ | باب (ك) | 6 | ك | يَكْرُمُ | كَرَّمَ | ع | ع | |

نوٹ: 1 پہلے چار ابواب زیادہ تر استعمال ہونے والے ہیں۔

2 پانچواں باب حَسِبَ يَحْسِبُ قرآن مجید میں يَحْسِبُ کی بجائے يَحْسَبُ استعمال ہوا ہے۔

3 چھٹا یعنی آخری باب (ك) كَرَّمَ يَكْرُمُ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

4 عربی زبان کی ڈکشنری (معجم اللغات) مادے کے تین حروف کی بنیاد پر بنائی جاتی ہے۔ اس لئے افعال کے ابواب کے نام، مادے اور اوزان عربی زبان کی تعلیم کے لئے بڑے اہم ہیں۔

5 مندرجہ بالا چارٹ میں ماضی مضارع کے مثالی یا معیاری (Standard) افعال کے اوزان کے جوڑے ان کے ابواب کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں اور ان کے ماضی کے صیغے کے پہلے پہلے حروف کو ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کا نام دیا گیا ہے۔

ابواب کے نام: 1 باب [ف] 2 باب [ض] 3 باب [ن] 4 باب [س] 5 باب [ح] 6 باب [ك]

مشق

سوال: درج ذیل ماضی اور مضارع کے ابواب کا نام اور معنی لکھیں۔

| ماضی اور مضارع | باب | مصدری معنی | ماضی اور مضارع | باب | مصدری معنی | ماضی اور مضارع | باب | مصدری معنی |
|---------------------|-----|------------|--------------------|-----|------------|--------------------|-----|------------|
| ۱ اَكَلَ يَأْكُلُ | | | ۲ شَرِبَ يَشْرَبُ | | | ۳ جَلَسَ يَجْلِسُ | | |
| ۴ سَحَرَ يَسْحَرُ | | | ۵ قَطَعَ يَقْطَعُ | | | ۶ كَسَرَ يَكْسِرُ | | |
| ۷ هَدَمَ يَهْدِمُ | | | ۸ ذَكَرَ يَذْكُرُ | | | ۹ رَكَعَ يَرْكَعُ | | |
| ۱۰ سَجَدَ يَسْجُدُ | | | ۱۱ شَكَرَ يَشْكُرُ | | | ۱۲ حَمِدَ يَحْمَدُ | | |
| ۱۳ سَتَمَ يَسْتَمُ | | | ۱۴ قَرَأَ يَقْرَأُ | | | ۱۵ أَخَذَ يَأْخُذُ | | |
| ۱۶ سَأَلَ يَسْأَلُ | | | ۱۷ خَلَقَ يَخْلُقُ | | | ۱۸ نَظَرَ يَنْظُرُ | | |
| ۱۹ كَتَبَ يَكْتُبُ | | | ۲۰ مَنَعَ يَمْنَعُ | | | ۲۱ ضَحِكَ يَضْحَكُ | | |
| ۲۲ حَزَنَ يَحْزَنُ | | | ۲۳ ذَهَبَ يَذْهَبُ | | | ۲۴ دَخَلَ يَدْخُلُ | | |
| ۲۵ خَرَجَ يَخْرُجُ | | | ۲۶ غَضِبَ يَغْضَبُ | | | ۲۷ جَعَلَ يَجْعَلُ | | |
| ۲۸ عَمِلَ يَعْمَلُ | | | ۲۹ عَلِمَ يَعْلَمُ | | | ۳۰ عَقَلَ يَعْقِلُ | | |
| ۳۱ تَبِعَ يَتَّبِعُ | | | ۳۲ صَبَرَ يَصْبِرُ | | | ۳۳ خَسِرَ يَخْسِرُ | | |
| ۳۴ حَفِظَ يَحْفَظُ | | | ۳۵ شَفَعَ يَشْفَعُ | | | ۳۶ رَفَعَ يَرْفَعُ | | |
| ۳۷ فَرَعَ يَفْرَعُ | | | ۳۸ شَهِدَ يَشْهَدُ | | | ۳۹ رَجَعَ يَرْجِعُ | | |
| ۴۰ رَزَقَ يَرْزُقُ | | | ۴۱ ضَعَفَ يَضْعَفُ | | | ۴۲ ظَلَمَ يَظْلِمُ | | |
| ۴۳ غَفَرَ يَغْفِرُ | | | ۴۴ غَفَلَ يَغْفُلُ | | | ۴۵ جَهِلَ يَجْهَلُ | | |
| ۴۶ كَفَرَ يَكْفُرُ | | | ۴۷ فَسَقَ يَفْسُقُ | | | ۴۸ نَجَحَ يَنْجَحُ | | |
| ۴۹ كَذَبَ يَكْذِبُ | | | ۵۰ صَدَقَ يَصْدُقُ | | | ۵۱ طَلَبَ يَطْلُبُ | | |
| ۵۲ مَلَكَ يَمْلِكُ | | | ۵۳ نَزَلَ يَنْزِلُ | | | ۵۴ خَطَبَ يَخْطُبُ | | |
| ۵۵ كَسَبَ يَكْسِبُ | | | ۵۶ هَلَكَ يَهْلِكُ | | | ۵۷ ذَبَحَ يَذْبَحُ | | |
| ۵۸ حَكَمَ يَحْكُمُ | | | ۵۹ خَلَفَ يَخْلُفُ | | | ۶۰ تَرَكَ يَتْرُكُ | | |
| ۶۱ عَدَلَ يَعْدِلُ | | | ۶۲ بَدَأَ يَبْدَأُ | | | ۶۳ مَرَضَ يَمْرَضُ | | |
| ۶۴ نَفَخَ يَنْفُخُ | | | ۶۵ رَكَبَ يَرْكَبُ | | | ۶۶ عَلِمَ يَعْلَمُ | | |
| ۶۷ قَبِلَ يَقْبَلُ | | | ۶۸ فَرِحَ يَفْرَحُ | | | ۶۹ كَرِهَ يَكْرَهُ | | |

سبق نمبر 17

معلوم اور مجہول (Active and Passive)

الدرس السابع عشر

فعل معلوم: ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو کو فعل معلوم (Active Verb) کہا جاتا ہے۔

فعل مجہول: ایسا فعل جس کا فاعل مجہول (نامعلوم) ہو کو فعل مجہول (Passive Verb) کہا جاتا ہے۔

مجہول کے اوزان

| مضارع مجہول | ماضی مجہول | وزن | فارمولا |
|--|---|-----|---------|
| يُفْعَلُ | فُعِلَ | | |
| پہلے حرف پر $\frac{م}{\text{}}$ + عین کلمہ پر $\frac{ع}{\text{}}$ (علامت مضارع پر) | پہلے حرف پر $\frac{م}{\text{}}$ + عین کلمہ پر $\frac{ع}{\text{}}$ | | |

ماضی معلوم اور مضارع معلوم کے تین تین اوزان کے برعکس مجہول میں ماضی اور مضارع کا صرف ایک ایک وزن ہوتا ہے۔

نوٹ: ① ماضی مجہول اور مضارع مجہول کا صرف ایک ایک وزن ہوتا ہے۔ ② فعل ماضی معلوم اور مجہول دونوں کے آخری حرف پر ہمیشہ زبر [ے] ہوتی ہے۔ ③ فعل مضارع معلوم اور مجہول دونوں کے آخری حرف پر ہمیشہ پیش [ھ] ہوتی ہے۔

| فعل ماضی مجہول | فعل مضارع معلوم | فعل ماضی مجہول | فعل ماضی معلوم |
|----------------|-----------------|----------------|----------------|
| يُضْرَبُ | يَضْرَبُ | ضُرِبَ | ضَرَبَ |
| يُنْصَرُ | يَنْصُرُ | نُصِرَ | نَصَرَ |
| يُخْلَقُ | يَخْلُقُ | خُلِقَ | خَلَقَ |
| ایک ہی وزن | ایک ہی وزن | ایک ہی وزن | ایک ہی وزن |

قواعد

① **فعل مجہول کا فاعل:** فعل مجہول کا فاعل نامعلوم (لا پتہ) ہونے کی وجہ سے چونکہ عبارت میں موجود نہیں ہوتا اس لیے مفعول اس کی جگہ لے لیتا ہے۔

② **فعل مجہول کا نائب فاعل:** وہ مفعول جو مجہول جملے میں فاعل کی عدم موجودگی میں فاعل کی جگہ لے لے یعنی اس کا نائب بن جائے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے۔

| نائب فاعل | فعل | ماضی مجہول |
|------------|--------|------------|
| الطَّعَامُ | أَكَلَ | |

| مفعول | فاعل | فعل | ماضی معلوم |
|------------|------------|--------|------------|
| الطَّعَامُ | الْوَالِدُ | أَكَلَ | |

مثلاً:

③ **نائب فاعل کی اعرابی حالت:** نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے۔ مثلاً: نُصِرَ رَجُلٌ۔

④ **نائب فاعل ضمیر کی شکل میں:** نائب فاعل بھی فاعل کی طرح ضمیر کی صورت میں پوشیدہ ہو سکتا ہے۔ جیسے نُصِرَ نَصْرًا نُصْرًا میں ضمیریں هُوَ، هُمَا اور هُمْ موجود ہیں۔

مشق

سوال : مندرجہ ذیل میں فعل مجہول اور نائب فاعل کی نشان دہی کریں۔

- ① أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ (العنكبوت: 17-20/88) ② يَفْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ (التوبة: 111/9) ③ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (المومن: 40/40) ④ سَتُعْلَبُونَ وَ تُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ (آل عمران: 12/3) ⑤ سئِلَ أَهْرَابِي لِمَنْ هَذَا الْمَالُ؟ قَالَ لِلَّهِ فِي يَدِي ⑥ أَلَدَىٰ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ
- سوال :** مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔

- ① قُتِلَ السَّارِقُ۔ ② يَفْتَحُ الْبَابَ غَدًا۔ ③ نَصَرَ الْمَظْلُومَ۔ ④ هَلْ فُتِحَ الْبَابُ أَمْ لَا؟ ⑤ سَوْفَ يَفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَيْنِ۔ ⑥ شَرِبَ اللَّبَنُ۔ ⑦ حَسِبَ الْمُجْرِمُونَ فِي السَّجْنِ۔ ⑧ سَوْفَ يَقْرَأُ هَذَا الدَّرْسَ غَدًا۔ ⑨ مَتَى ضُرِبْتَ؟ ⑩ لِمَ تُضْرَبُونَ كُلَّ يَوْمٍ؟

سوال : مندرجہ ذیل ماضی مضارع معلوم کو مجہول میں تبدیل کریں۔

- ① خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ۔ ② أَكَلْنَا الطَّعَامَ وَشَرِبْنَا الْمَاءَ۔ ③ سَوْفَ يَنْصُرُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ۔ ④ يَقْرَأُ الطَّالِبُ الدَّرْسَ۔ ⑤ سَمِعَ النَّاسُ الْأَذَانَ۔

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ① اردو میں ترجمہ کریں ② جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ الگ الگ کریں ③ فعل، فاعل اور مفعول کی نشاندہی کریں ④ مجہول افعال کے (معلوم) افعال اور ان کے مادے لکھیں۔

- ① إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (يونس: 44/10)
- ② وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (يونس: 54-55/10)
- ③ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ (يونس: 60/10)
- ④ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَجِمَ رَبِّي ط إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ (يوسف: 53/12)
- ⑤ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا (الحل: 73/16)
- ⑥ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا (العنكبوت: 17/29)
- ⑦ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيمُ ۝ (لقمان: 25-26/31)
- ⑧ قُلِ اتَّعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ صَرًا وَلَا نَفْعًا ۝ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (المائدة: 76/5)

- 9 وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ (الانعام: 3/6)
- 10 قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط قُلْ لِلَّهِ ط كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ط الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (الانعام: 12-13/6)
- 11 وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَأْسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (الانعام: 59/6)
- 12 وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (الانعام: 73/6)
- 13 جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ○ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَبِعَمُّ عَقَبَى الدَّارِ ○ (الرعد: 23-24/13)
- 14 اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ط وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ الْأَمْتَاعُ (الرعد: 26/13)
- 15 قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ط يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ط وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارَ لِمَنْ عَقَبَى الدَّارِ ○ (الرعد: 42/13)
- 16 هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلْقًا فِي الْأَرْضِ ط فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ○ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا (فاطر: 39/35)
- 17 خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (البقرة: 7/2)
- 18 صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ (الاحزاب: 22/33)
- 19 نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ (التوبة: 127/9)
- 20 ظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ (التوبة: 48/9)
- 21 فَإِذَا بَرَقَ الْبَصْرُ ○ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ○ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ○ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُؤُ (القيامة: 7-10/75)
- 22 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ (المائدة: 119/5)
- 23 شَهِدَ شَاهِدًا مِنْ أَهْلِهَا (يوسف: 26/12)
- 24 بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا (الجمعة: 2/62)
- 25 مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ○ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (القارعة: 6-7/101)
- 26 وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا (طه: 108/20)
- 27 لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى (طه: 125/20)
- 28 لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (النساء: 77/4)
- 29 لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا (الانبيا: 22/21)
- 30 إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ (آل عمران: 135/3)

- 31 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ (الكاغرون: 1-6)
- 32 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۝ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (البقرة: 134/2)
- 33 فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ (البقرة: 240/2)
- 34 خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (النساء: 28/4)
- 35 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرة: 183/2)
- 36 ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (البقرة: 61/2)
- 37 لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (النور: 23-24/24)
- 38 قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ (الاعراف: 44/7)
- 39 مَا كَفَرَ سُلَيْمَانٌ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا (البقرة: 102/2)
- 40 مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (ص: 27/38)
- 41 يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة: 113/2)
- 42 إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يُنظَرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ (المطففين: 22-24/83)
- 43 وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ (العنكبوت: 13/29)
- 44 النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (الرحمن: 6/55)
- 45 اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (هود: 73/11)
- 46 قَالِيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ (المطففين: 34/83)
- 47 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (التوبة: 34/9)
- 48 يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (البقرة: 79/2)
- 49 يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ (الرحمن: 41/55)
- 50 أَتُرْكُونَ فِي مَا هَلُنَا آمِنِينَ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ (الشعرا: 146-147/26)
- 51 يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ (التوبة: 126/9)
- 52 وَلكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (المؤمنون: 21-22/23)

سبق نمبر 18

ثلاثی مزید فیہ

الدرس الثامن عشر

(Triplet with Additional Letters)

ثلاثی مزید فیہ: اَرْسَلَ (اس نے بھیجا) تَعَاوَلَ (اس نے غفلت کی) اِسْتَعْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی)۔ یہ تمام صیغے ثلاثی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے ہیں۔ فعل ماضی کے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے صیغوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین (3) حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً: فَتَحَ ضَرَبَ نَصَرَ۔ جبکہ اوپر پہلی سطر میں دیے گئے صیغوں میں تین (3) کی بجائے چار (4)، پانچ (5) اور چھ (6) حروف ہیں۔ یہاں سے ایک اصطلاح ثلاثی مزید فیہ بنی (مادے کے تین حروف کے علاوہ مزید حروف)۔

| ثلاثی مزید فیہ افعال | ثلاثی مجرد افعال |
|--|---|
| ① جس فعل ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین (3) حروف کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں کو ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ اَرْسَلَ تَعَاوَلَ اِسْتَعْفَرَ | ① جس فعل ماضی کے پہلے صیغے میں مادے کے صرف تین (3) حروف ہوں اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ فَتَحَ ضَرَبَ نَصَرَ |
| ② ثلاثی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آٹھ (8) ابواب ہیں۔ | ② ثلاثی مجرد کے چھ (6) ابواب ہیں۔ |
| ③ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے عام استعمال ہونے والے آٹھ (8) اوزان ہیں۔ | ③ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے صرف تین (3) اوزان ہیں۔ |
| ④ ثلاثی مزید فیہ کے اکثر اوزان کا ایک ایک مصدر ہی ہوتا ہے۔ | ④ ثلاثی مجرد کے اکثر اوزان کے ایک سے زیادہ مصادر ہوتے ہیں۔ |

اصلی حروف اور زائد حروف میں امتیاز: (ف ع ل) مادے سے بنائے گئے کسی بھی معیاری (Standard) فعل کے باب کے صیغے میں (ف ع ل) کے سامنے آنے والے مادے کے حروف کو متعلقہ فعل کے اصلی حروف کہا جاتا ہے۔ مثلاً: اَفْعَلَ ایک معیاری وزن ہے۔ فعل اَرْسَلَ کو اَفْعَلَ کے بالقابل رکھا۔ اَفْعَلَ کے (ف ع ل) کے سامنے اَرْسَلَ کے (ر س ل) آئیں گے۔ اَرْسَلَ میں (ر س ل) اصلی حروف ہیں اور [ا] زائد ہے۔ اَفْعَلَ کے بقیہ صیغے فعل ماضی ثلاثی مجرد کی گردان کے مطابق ہوں گے۔ جیسے اَفْعَلْ اَفْعَلُوا وغیرہ۔

① ثلاثی مزید فیہ کے پہلے باب کے فعل ماضی کا وزن: اَفْعَلَ

اَرْسَلَ اَنْزَلَ اَكْمَلَ اَنْعَمَ اَحْسَنَ اَبْلَغَ اَخْلَصَ اَصْلَحَ اَهْلَكَ اَفْلَحَ اَطْعَمَ اَسْرَفَ اَذْخَلَ اَنْكَرَ اَجْرَمَ اَنْذَرَ اَظْهَرَ اَخْرَجَ اَشْرَكَ اَسْلَمَ اَنْبَتَ وغیرہ ان سب افعال میں ہمزہ [ا] زائد ہے۔

② ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے باب کے فعل ماضی کا وزن: فَعَّلَ

عَلَّمَ نَزَلَ فَضَّلَ قَرَّبَ كَذَّبَ كَفَّلَ بَدَّلَ كَرَّمَ يَسَّرَ كَلَّمَ سَبَّحَ كَبَّرَ بَلَّغَ حَرَّمَ بَشَّرَ فَضَّلَ قَدَّمَ

③ ثلاثی مزید فیہ کے تیسرے باب کے فعل ماضی کا وزن: فاعَلَ

قَاتَلَ جَاهَدَ خَادَعَ هَاجَرَ نَافَقَ خَادَعَ جَادَلَ خَاطَبَ عَاقَبَ

④ ثلاثی مزید فیہ کے چوتھے باب کے فعل ماضی کا وزن: تَفَعَّلَ

تَدَبَّرَ تَعَلَّمَ تَهَجَّدَ تَفَكَّرَ تَقَبَّلَ تَبَسَّمَ تَمَتَّعَ تَكَبَّرَ تَكَلَّفَ تَرَبَّصَ تَشَبَّهَ تَوَكَّلَ

مشق

سوال: ذیل میں دیے گئے ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے صیغوں کے سامنے فعل مضارع اور مصدر لکھیں!

| باب کا نام (صدر) | ماضی | مضارع | مصدر | ماضی | مضارع | مصدر |
|------------------|--|--|--|--|--|--|
| 1 | أَسْلَمَ أَنْعَمَ أَدْخَلَ أَفْلَحَ | يُسَلِّمُ يُنْعِمُ يُدْخِلُ يُفْلِحُ | إِسْلَامٌ أَنْعَامٌ أَدْخَالٌ أَفْلَاحٌ | أَشْرَكَ أَنْكَرَ أَسْرَفَ أَعْلَنَ | يُشْرِكُ يَنْكُرُ يَسْرِفُ يُعْلِنُ | إِسْرَافٌ أَنْكَارٌ أَسْرَافٌ أَعْلَانٌ |
| 2 | تَزَوَّلَ بَلَغَ جَرَّبَ طَهَّرَ | يَتَزَوَّلُ يَبْلُغُ يَجْرِبُ يُطَهِّرُ | تَزْوِيلٌ بَلَاغٌ جَرَبٌ طَهْرٌ | تَكْذَبُ بَشَّرَ فَوَّقَ سَخَّرَ | يُكَذِّبُ يُبَشِّرُ يُفَوِّقُ يُسَخِّرُ | تَكْذِيبٌ بَشَرٌ فَوْقٌ سَخَرٌ |
| 3 | نَافَقَ جَاهَدَ خَاصَمَ جَادَلَ | يَنَافِقُ يُجَاهِدُ يَخَاصِمُ يُجَادِلُ | نَافِقَةٌ جَاهِدَةٌ خَاصِمَةٌ جَادِلَةٌ | حَاسِبٌ هَاجِرٌ خَاطِبٌ ضَارِبٌ | يُحَاسِبُ يُهَاجِرُ يُخَاطِبُ يُضَارِبُ | حَاسِبَةٌ هَاجِرَةٌ خَاطِبَةٌ ضَارِبَةٌ |
| 4 | تَدَبَّرَ تَفَكَّرَ تَكَبَّرَ تَقَبَّلَ | يَتَدَبَّرُ يَتَفَكَّرُ يَتَكَبَّرُ يَتَقَبَّلُ | تَدَبُّرٌ تَفَكُّرٌ تَكَبُّرٌ تَقَبُّلٌ | تَعَلَّمَ تَبَسَّمَ تَشَبَّهَ تَفَجَّرَ | يَتَعَلَّمُ يَتَبَسَّمُ يَتَشَبَّهُ يَتَفَجَّرُ | تَعَلُّمٌ تَبَسُّمٌ تَشَبُّهٌ تَفَجُّرٌ |
| 5 | تَعَاوَلَ تَقَابَلَ تَبَاغَضَ تَنَافَسَ | يَتَعَاوَلُ يَتَقَابَلُ يَتَبَاغَضُ يَتَنَافَسُ | تَعَاوَلٌ تَقَابُلٌ تَبَاغُضٌ تَنَافُسٌ | تَجَاهَلُ تَخَاصَمَ تَدَابَرَ تَبَارَكَ | يَتَجَاهَلُ يَتَخَاصِمُ يَتَدَابَرُ يَتَبَارَكُ | تَجَاهُلٌ تَخَاصِمٌ تَدَابُرٌ تَبَارِكٌ |
| 6 | اجْتَمَعَ اِعْتَرَفَ اِمْتَحَنَ اِلْتَقَمَ | يَجْتَمِعُ يُعْتَرِفُ يُمْتَحِنُ يُلْتَقِمُ | اجْتِمَاعٌ اِعْتِرَافٌ اِمْتِحَانٌ اِلْتِقَامٌ | اِجْتَهَدَ اِنْتَقَمَ اِسْتَمَعَ اِعْتَدَلَ | يُجْتَهِدُ يُنْتَقِمُ يَسْتَمِعُ يُعْتَدِلُ | اِجْتِهَادٌ اِنْتِقَامٌ اِسْتِمَاعٌ اِعْتِدَالٌ |
| 7 | انْقَلَبَ انْكَسَفَ انْصَرَفَ انْقَصَمَ | يَنْقَلِبُ يَنْكَسِفُ يَنْصَرِفُ يَنْقَصِمُ | انْقِلَابٌ انْكَسَافٌ انْصِرَافٌ انْقِصَامٌ | انْقَطَعَ انْكَسَرَ انْطَلَقَ انْشَرَحَ | يَنْقَطِعُ يَنْكَسِرُ يَنْطَلِقُ يَنْشَرِحُ | انْقِطَاعٌ انْكَسَارٌ انْطِلَاقٌ انْشِرَاحٌ |
| 8 | اسْتَفْهَرَ اسْتَمْعَعَ اسْتَبَدَلَ اسْتَقْدَمَ | يَسْتَفْهِرُ يَسْتَمْعِعُ يَسْتَبْدِلُ يَسْتَقْدِمُ | اسْتِفْهَارٌ اسْتِمْعَاعٌ اسْتِبْدَالٌ اسْتِقْدَامٌ | اسْتَهْهَدَ اسْتَطْعَمَ اسْتَنْصَرَ اسْتَأْخَرَ | يَسْتَهْهِدُ يَسْتَطْعِمُ يَسْتَنْصِرُ يَسْتَأْخِرُ | اسْتِهْهَادٌ اسْتِطْعَامٌ اسْتِنْصَارٌ اسْتِأْخَارٌ |

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں اور ان آیات میں ثلاثی مزید فیہ افعال کے پہلے باب کے وزن اَفْعَلَ پر آنے والے افعال کے مادے اور صیغہ لکھیں!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

- 1 هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ (التوبه: 33/9) 2 أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ (ابراهيم: 32/14)
- 3 فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (البقره: 59/2) 4 قَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ (المجادله: 5/58)
- 5 الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (المائدہ: 3/5) 6 وَإِذْ آتَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ آعْرَضَ (بنی اسرائیل: 83/17)
- 7 إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر: 1/97) 8 لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا بِالْأَعْرَافِ (الاعراف: 93/7) 9 وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا (يونس: 13/10) 10 قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (الذِّينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ) (المؤمنون: 2/23-1)
- 11 وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا (النساء: 86/21) 12 إِنَّا أَنْزَلْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا (النساء: 40/78) 13 أَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ (البقره: 36/2) 14 فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (الشعرا: 57/26) 15 لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (الزمر: 65/39) 16 أَسَلْتُمْ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (العمل: 44/27)
- 17 مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (البقره: 112/2) 18 إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل: 7/17)
- 19 أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ (النساء: 146/4) 20 أَسْعَىٰ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً (لقمان: 20/31)

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں موجود ثلاثی مزید فیہ کے ہر فعل کے باب کا نام، اس کا وزن اور صیغہ بتائیں!

- 1 الرَّحْمَنُ (الرَّحْمَنُ) 2 عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (البقره: 31/2) 3 نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ (آل عمران: 3/3)
 - 4 اللَّهُ فَضَّلَ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (النحل: 71/16) 5 وَلَقَدْ يَسْرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (القمر: 17/54) 6 سَخَّحَ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (الحشر: 1/59) 7 أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (التوبه: 19/9) 8 تَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا (آل عمران: 37/3) 9 تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (الاعراف: 54/7) 10 تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ (البقره: 118/2) 11 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا (الاعراف: 136/7) 12 لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبْنَا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبْنَا (النساء: 32/4) 13 انصُرُوا طَرَفَ اللَّهِ قُلُوبُهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (التوبه: 127/9) 14 انْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (الشعرا: 63/26) 15 اسْتَطَعْنَا أَهْلَهَا (الكهف: 77/18)
 - 16 وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (النحل: 78/16)
- احادیث:** 1 بِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا 2 مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ 3 خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں آنے والے ہر فعل کے باب کا نام، اس کا وزن، خاصیات، صیغہ، اس فعل کے مادے کے حروف اور زائد حروف بھی لکھیں!

- 1 مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ

يَشَاءُ ۞ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ (البقرة: 261/2) ② مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ (عنكبوت: 6/29)

③ يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ (الناس: 1/64) ④ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِنْ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الشورى: 5/42) ⑤ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بَنَانًا صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (المرم: 64/40) ⑥ فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَدُّنَاهَا عَدَابًا نَكْرًا (الطلاق: 8/65) ⑦ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (النساء: 173/4) ⑧ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف: 32/7) ⑨ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْدِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بَيَّاتِ اللَّهُ يَحْحَدُونَ (الانعام: 33/6) ⑩ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ (الانباء: 1/21) ⑪ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (الحجر: 9/15) ⑫ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ۖ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (المرم: 12-16/23) ⑬ فَأَقْبَلِ بُعْثَهُمْ عَلَىٰ بَعْضِ يَتْلَاوُمُونَ (القلم: 30/68)

⑭ إِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدة: 27/5) ⑮ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (المائدة: 14/5) ⑯ يُجَادِلُونَكَ فِي

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ (انفال: 6/8) ⑰ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (معد: 24/47) ⑱ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (البقرة: 266/2) ⑲ الَّذِينَ آمَنُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ (النساء: 76/4) ⑳ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ (آل عمران: 182/3) ㉑ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (الاعراف: 179/7)

سوال: مندرجہ بالا آیات میں ثلاثی مزید فیہ کے مندرجہ ذیل افعال ہیں، ان کے مادے لکھیں!

- | | | | | | |
|-------------------|---------------|------------------|--------------|------------------|----------------|
| ① يُنْفِقُونَ | ② أَنْبَتَ | ③ يُضَاعِفُ | ④ جَاهَدَ | ⑤ يُجَاهِدُ | ⑥ يُسَبِّحُونَ |
| ⑦ يَسْتَغْفِرُونَ | ⑧ صَوَّرَ | ⑨ تَبَارَكَ | ⑩ حَاسَبْنَا | ⑪ عَدَّبْنَا | ⑫ اسْتَنكَفُوا |
| ⑬ اسْتَكْبَرُوا | ⑭ يُعَذِّبُ | ⑮ حَرَّمَ | ⑯ أَخْرَجَ | ⑰ يُكَدِّبُونَ | ⑱ اقْتَرَبَ |
| ⑲ نَزَّلْنَا | ⑳ أَنْشَأْنَا | ㉑ تَبَارَكَ | ㉒ أَقْبَلَ | ㉓ يَتْلَاوُمُونَ | ㉔ يَقْبَلُ |
| ㉕ يُجَادِلُونَ | ㉖ تَبَيَّنَ | ㉗ يَتَذَكَّرُونَ | ㉘ يَبَيِّنُ | ㉙ تَتَفَكَّرُونَ | ㉚ يُقَاتِلُونَ |
| ⑳ قَدَّمْتُ | ㉛ يُبْصِرُونَ | | | | |

سبق نمبر 19

خاصیات الایوب (ثلاثی مزید فیہ)

الحرس التاسع عشر

| باب کا نام | خاصیات الایوب | ثلاثی مزید فیہ کے آٹھوں ایوب کے فعل ماضی کے پہلے صیغے |
|-----------------|--|--|
| ① اِفْعَالٌ | شعدی اور متعدی در متعدی بنانا | أَنْزَلَ أَخْرَجَ أَدْخَلَ أَطْعَمَ أَبْلَغَ أَسْمَعَ أَنْكَحَ أَهْلَكَ أَغْرَقَ أَبْعَدَ أَصْلَحَ أَفْسَدَ |
| ② تَفْعِيلٌ | شعدی بنانا + اہتمام + تدریج + کثرت + مبالغہ | نَزَلَ خَرَجَ فَهَمَّ قَطَعَ عَلَّقَ قَتَلَ بَلَّغَ |
| ③ مُفَاعَلَةٌ | مشارکت | قَاتَلَ جَادَلَ خَاصَمَ حَارَبَ سَابَقَ شَارَكَ |
| ④ تَفَعُّلٌ | لڑوم۔ تکلف و اہتمام | تَعَلَّمَ تَقَطَّعَ تَبَدَّلَ تَغَيَّرَ تَفَرَّقَ تَشَبَّهَ تَكَلَّفَ تَقَرَّبَ تَفَجَّرَ |
| ⑤ تَفَاعُلٌ | مشارکت + عظمت | تَقَابَلَ تَعَامَلَ تَفَاخَرَ تَحَاسَدَ تَبَارَكَ |
| ⑥ اِفْتِعَالٌ | اہتمام | اجْتَهَدَ اِكْتَسَبَ اِقْتَرَبَ اِسْتَمَعَ |
| ⑦ اِنْفِعَالٌ | لڑوم | اِنْصَرَفَ اِنْقَطَعَ اِنْفَجَرَ اِنْهَدَمَ اِنْكَسَرَ |
| ⑧ اِسْتِفْعَالٌ | طلب کرنا، چاہنا | اِسْتَفْعَرَ اِسْتَنْصَرَ اِسْتَعْجَلَ اِسْتَطْعَمَ |

مشق

سوال : مندرجہ بالا افعال کے ایوب کی خاصیات کے لحاظ سے معنی بتائیں۔

سوال : خاصیات ایوب سے متعلقہ چند قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا اردو میں ترجمہ کریں۔

- ① اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءَ هُمُ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ط أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ (البقرة: 257/2) ② لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة: 286/2)
- ③ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل: 46/27) {نوٹ: لَوْلَا اگر ایک لفظ ہو تو معنی کیوں نہیں ہوگا} ④ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ط وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (العنكبوت: 54/29)

حدیث نبوی: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ (صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن: باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، 5027)

سبق نمبر 20

مجہول (ثلاثی مزید فیہ)

الدرس العشرین

نوٹ: پچھلے اسباق میں ثلاثی مجرد میں فعل مجہول کے درج ذیل اوزان بیان کئے گئے ہیں۔ فعل مجہول کا یہی فارمولا ثلاثی مزید فیہ افعال کے لیے بھی ہے۔
فعل ماضی مجہول: فعل ماضی مجہول کے پہلے حرف (ف کلمہ) پر پیش [ء] اور درمیانی حرف (عین کلمہ) کے نیچے زیر [ـ] ہوتی ہے۔
فعل مضارع مجہول: مضارع مجہول کے پہلے حرف (علامت مضارع) پر پیش [ء] اور درمیانی حرف (عین کلمہ) پر زیر [ـ] ہوتی ہے۔

| مضارع مجہول | ماضی مجہول | |
|------------------------------|------------------------------|---------|
| يَفْعَلُ | فَعِلَ | وزن |
| ـُ + ـِ + ـِ | ـُ + ـِ + ـِ | فارمولا |
| شروع میں پیش عین کلمہ پر زیر | شروع میں پیش عین کلمہ پر زیر | |

ثلاثی مجرد
میں مجہول
کے اوزان

| فعل مضارع | |
|-----------|-----------|
| معلوم | مجہول |
| يُخْرِجُ | يُخْرِجُ |
| يُطْعِمُ | يُطْعِمُ |
| يُحَرِّمُ | يُحَرِّمُ |
| يُبَدِّلُ | يُبَدِّلُ |

| فعل ماضی | |
|----------|----------|
| معلوم | مجہول |
| أَخْرَجَ | أَخْرَجَ |
| أَطْعَمَ | أَطْعَمَ |
| حَرَّمَ | حَرَّمَ |
| بَدَّلَ | بَدَّلَ |

مثالیں

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور مجہول افعال کی نشان دہی کریں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

- ① هُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يُطْعِمُهُ (الانعام: 14/6)
- ② حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخنزِيرِ (المائدہ: 3/5)
- ③ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ (ق: 29/50)
- ④ تُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمَا (المائدہ: 27/5)
- ⑤ لَا تَكُلْفُ نَفْسٌ إِلَّا وَسْعَهَا (البقرہ: 233/2)
- ⑥ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَخْنُونٌ (الشعراء: 27/26)
- ⑦ فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حَسَابًا يُسِيرًا (الانشقاق: 8/84)
- ⑧ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كَذَّبُوا (الانعام: 34/6)

ماضی و مضارع معلوم اور مجہول کی گردان کے اوزان

| ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ میں بھی یہی وزن ہوتا ہے) | | ثلاثی مزید فیہ باب افعال | | عدد | جنس | مقام |
|--|-----------------|--------------------------|-----------------|-------|--------------|-------|
| فعل ماضی مجہول | فعل مضارع مجہول | فعل ماضی معلوم | فعل مضارع معلوم | | | |
| فَعِلَ | يُفَعِّلُ | يُفَعِّلُ | أَفَعَّلَ | واحد | مذکر | غائب |
| فَعِلَا | يُفَعِّلَانِ | يُفَعِّلَانِ | أَفَعَّلَا | ثنیۃ | | |
| فَعِلُوا | يُفَعِّلُونَ | يُفَعِّلُونَ | أَفَعَّلُوا | جمع | | |
| فَعِلْتَ | تُفَعِّلُ | تُفَعِّلُ | أَفَعَّلْتَ | واحد | مؤنث | غائب |
| فَعِلْتَا | تُفَعِّلَانِ | تُفَعِّلَانِ | أَفَعَّلْتَا | ثنیۃ | | |
| فَعِلْنَ | تُفَعِّلْنَ | تُفَعِّلْنَ | أَفَعَّلْنَ | جمع | | |
| فَعِلْتَ | تُفَعِّلُ | تُفَعِّلُ | أَفَعَّلْتَ | واحد | مذکر | حاضر |
| فَعِلْتَا | تُفَعِّلَانِ | تُفَعِّلَانِ | أَفَعَّلْتَا | ثنیۃ | | |
| فَعِلْتُمْ | تُفَعِّلُونَ | تُفَعِّلُونَ | أَفَعَّلْتُمْ | جمع | | |
| فَعِلْتِ | تُفَعِّلِينَ | تُفَعِّلِينَ | أَفَعَّلْتِ | واحد | مؤنث | مخاطب |
| فَعِلْتَا | تُفَعِّلَانِ | تُفَعِّلَانِ | أَفَعَّلْتَا | ثنیۃ | | |
| فَعِلْتُنَّ | تُفَعِّلْنَ | تُفَعِّلْنَ | أَفَعَّلْتُنَّ | جمع | | |
| فَعِلْتَ | أَفَعَّلَ | أَفَعَّلَ | أَفَعَّلْتَ | واحد | (نکر و مؤنث) | منظوم |
| فَعِلْنَا | نُفَعِّلُ | نُفَعِّلُ | أَفَعَّلْنَا | ثلاثی | | |

ان دونوں گردانوں کے وزن میں
(عین کلمہ کی حرکت کا) معمولی فرق ہے۔

* نون (ن) نِسْوَةٌ والے صیغہ

نوٹ: فعل مضارع کے صیغوں میں عین کلمہ کا تعین علامت مضارع ہٹا کر کیا جاتا ہے۔

سبق نمبر 21

فعل امر — فعل نہی

الدرس الحادی والعشرون

فعل امر

تعریف: جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے اس کو فعل امر کہتے ہیں۔

فعل امر بنانے کے قواعد

- ① فعل امر ہمیشہ فعل مضارع سے بنتا ہے۔ اس لئے کسی بھی فعل کا فعل امر بنانا ہو تو اس فعل کا فعل مضارع معلوم ہونا چاہیے۔
- ② فعل امر بنانے کے لئے پہلے علامت مضارع کو اس کی حرکت سمیت حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور مضارع کے آخری حرف پر حرکت (جو پیش [ء] ہوتی ہے) کو بھی حذف کر کے جزم [ء] لگادی جاتی ہے۔
- ③ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر باقی بچے ہوئے لفظ کو پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہمزہ [ا] لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ④ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر باقی بچے ہوئے لفظ کے شروع کے حرف پر جزم [ء] کی وجہ سے لفظ کو پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کے شروع میں ہمزہ [ا] لگادیا جاتا ہے۔
- ⑤ فعل مضارع پر دو دائرے لگانے کے بعد اگر عین کلمہ پر پیش [ء] کی حرکت نظر آئے تو پھر پیش [ء] والا ہمزہ [ا] لگتا ہے۔

ثلاثی مجرد افعال سے فعل امر

- ① باب نون [ن] کے افعال کے علاوہ باقی ثلاثی مجرد افعال کے شروع میں زیر [ز] والا ہمزہ [ا] لگے گا۔
- ② باب نون [ن] کے افعال میں ہمیشہ پیش [ء] والا ہمزہ [ا] لگے گا۔

ثلاثی مزید فیہ افعال سے فعل امر

- ① فعل مضارع کے آخری سے پہلے حرف (ع کلمہ) پر اگر زیر [ز] یا زیر [ح] ہو تو اس لفظ کو پڑھے جانے کے قابل بنانے کے لئے شروع میں زیر [ح] والا ہمزہ [ا] لگائیں گے۔
- ② باب افعال (افعال) سے فعل امر بنائیں گے تو باقی بچ جانے والا لفظ اگر ہمزہ لگائے بغیر بھی پڑھا جاسکتا ہو پھر بھی فعل امر میں زیر [ا] والا ہمزہ ضرور لگایا جاتا ہے اور اس قاعدہ میں کوئی استثناء نہیں۔ (یہ ہمزہ ہر صورت میں زیر [ء] کے ساتھ لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے اور یہ ہمزہ قطعی کہلاتا ہے)۔
- نوٹ:** ① فعل امر کا ہمزہ پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو ساکت (Silent) ہو جاتا ہے۔ اسے ہمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ مثلاً: وَاعْبُدُوا۔
- ② باب افعال سے فعل امر بناتے وقت شروع میں جو زیر والا ہمزہ [ا] لگایا جاتا ہے وہ کبھی ساکت (Silent) نہیں ہوتا اور ہمیشہ پڑھنے میں آتا ہے۔ اسے ہمزہ [ا] قطعی کہتے ہیں۔ مثلاً: وَأَنْفِقُوا۔

فعلِ نہی

تعریف: جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے یا نہ کرنے کی التجا کی جائے اس کو فعلِ نہی کہتے ہیں۔

فعلِ نہی بنانے کے قواعد

- ① فعلِ نہی بنانے کے لئے بھی عام طور پر فعلِ مضارع کے واحد مذکر غائب یا واحد مذکر حاضر کے صیغوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔
- ② فعلِ مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) نہیں کیا جاتا۔
- ③ فعلِ مضارع کے شروع میں لائے نہی لگانے اور آخر میں جزم [ے] دینے سے فعلِ نہی بن جاتا ہے۔ مثلاً: تَكْذِبُ سے لَا تَكْذِبْ اور تَكْذِبُ سے لَا تَكْذِبْ۔
- ④ فعلِ نہی بناتے وقت جمع مؤنث کے دو صیغوں کے نون (فونِ نسوة) حالتِ جزم [ے] اور حالتِ نصب [ے] میں نہیں جاتے۔ مثلاً: لَا يَذْهَبْنَ اور لَا تَذْهَبْنَ۔

فعلِ مضارع ”يَعْبُدُ“ سے فعلِ امر اور فعلِ نہی کی گردانیں

| جنس | عدد | فعلِ امر (حاضر) | فعلِ نہی (حاضر) | فعلِ نہی (غائب) |
|------|------|--------------------------------|---------------------------------------|--|
| مذکر | واحد | أَعْبُدْ [تو عبادت کرے] | لَا تَعْبُدْ [تو عبادت نہ کرے] | لَا يَعْبُدْ [وہ عبادت نہ کرے] |
| | ثنیہ | أَعْبُدَا [تم (دو) عبادت کرو] | لَا تَعْبُدَا [تم (دو) عبادت نہ کرو] | لَا يَعْبُدَا [وہ (دو) عبادت نہ کریں] |
| | جمع | أَعْبُدُوا [تم (سب) عبادت کرو] | لَا تَعْبُدُوا [تم (سب) عبادت نہ کرو] | لَا يَعْبُدُوا [وہ (سب) عبادت نہ کریں] |
| مؤنث | واحد | أَعْبُدِي [تو عبادت کرے] | لَا تَعْبُدِي [تو عبادت نہ کرے] | لَا تَعْبُدِي [وہ عبادت نہ کرے] |
| | ثنیہ | أَعْبُدَا [تم (دو) عبادت کرو] | لَا تَعْبُدَا [تم (دو) عبادت نہ کرو] | لَا تَعْبُدَا [وہ (دو) عبادت نہ کریں] |
| | جمع | أَعْبُدْنَ [تم (سب) عبادت کرو] | لَا تَعْبُدْنَ [تم (سب) عبادت نہ کرو] | لَا يَعْبُدْنَ [وہ (سب) عبادت نہ کریں] |

مشق

سوال: مندرجہ ذیل مضارع افعال سے فعلِ امر اور فعلِ نہی بنائیں!

- ① تَعْبُدُ ② تَخْرُجُ ③ تَزَكُّعُ ④ تَذْهَبُ ⑤ تَرَجُّعُ ⑥ تَسْجُدُ ⑦ تَغْفِرُ ⑧ تَجْلِسُ ⑨ تَشْكُرُ ⑩ تَعْلَمُ

سوال: مندرجہ ذیل مضارع افعال سے فعلِ امر اور فعلِ نہی بنائیں!

- | | | | | | | | | | |
|---|------------|---|-------------|---|-----------|---|-----------|----|--------------|
| 1 | تُنْفِقُ | 2 | تَنْتَقِمُ | 3 | تُقَابِلُ | 4 | تُكَدِّبُ | 5 | تَسْتَغْفِرُ |
| 6 | تَعْتَرِفُ | 7 | تَتَبَسَّمُ | 8 | تُجَاهِدُ | 9 | تُعَلِّمُ | 10 | تُكْتَسِبُ |

سوال: مندرجہ ذیل افعال سے فعلِ نہی بنائیں!

- | | | | | | | | | | |
|---|-------------|---|-------------|---|-------------|---|-------------|----|-------------|
| 1 | تَلْعَبَانِ | 2 | تَقْرَبَانِ | 3 | تُكْذِبُونَ | 4 | تُكْفِرِينَ | 5 | تَضْحَكُنَّ |
| 6 | تَجْلِسُ | 7 | تَشْرَبُونَ | 8 | تَسَامُ | 9 | تَحْزَنُونَ | 10 | تَنْظُرَنَّ |

سوال: مندرجہ ذیل فعلِ امر اور فعلِ نہی کے الفاظ سے فعلِ ماضی اور فعلِ مضارع بنائیں!

- | | | | | | | | | | | | | | |
|---|--------------|---|----------------|----|-----------------|----|----------------|----|----------------|----|----------------|----|----------------|
| 1 | أَعْبُدُوا | 2 | قَاتِلُوا | 3 | أَنْصُرُوا | 4 | إِذْهَبْ | 5 | قَاتِلْ | 6 | جَاهِدُوا | 7 | إِذْهَبَا |
| 8 | إِشْرَحْ | 9 | اسْتَغْفِرِي | 10 | شَاوِرْ | 11 | تَعَاوَنُوا | 12 | سَبَّحْ | 13 | تَقَبَّلْ | 14 | أَدْخُلْ |
| 1 | لَا تُشْرِكْ | 2 | لَا تُسْرِفُوا | 3 | لَا تَجَسَّسُوا | 4 | لَا تَقْرَبُوا | 5 | لَا تَعْبُدُوا | 6 | لَا تَأْكُلُوا | 7 | لَا تُنْفِقُوا |

سوال: مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

- | | | | | | |
|---|----------------------------|---|----------------------------------|---|----------------------------------|
| 1 | تم دونوں کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ | 2 | اے اللہ! ہمیں حلال رزق عطا فرما۔ | 3 | تم سب میرے کمرے سے نکل جاؤ۔ |
| 4 | میری طرف دیکھو۔ | 5 | یہاں بیٹھو اور اپنا سبق پڑھو۔ | 6 | قرآن یاد کرو اور اس پر عمل کرو۔ |
| 7 | خاموش ہو جاؤ اور صبر کرو۔ | 8 | جانو اور عمل کرو۔ | 9 | تم دونوں اپنے رب کا شکر ادا کرو۔ |

سوال: مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

- | | | | | | |
|----|---------------------------|----|-----------------------------|---|-----------------------------|
| 1 | تم دونوں یہاں نہ کھیلو۔ | 2 | ناراض نہ ہو۔ | 3 | میرے کمرے میں داخل نہ ہو۔ |
| 4 | اللہ سے کفر نہ کرو۔ | 5 | تم اس کمرے سے مت نکلو۔ | 6 | تو میری طرف مت دیکھ۔ |
| 7 | غیر اللہ کی عبادت نہ کرو۔ | 8 | اے زینب! تو مت غم کرو۔ | 9 | تم سب (مؤنث) زیادہ نہ کھاؤ۔ |
| 10 | تم جھوٹ مت بولو۔ | 11 | تم سب (مؤنث) یہاں مت کھیلو۔ | | |

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں، فعلِ امر اور فعلِ نہی کی نشان دہی کریں اور ان کے صیغے اور ابواب کے نام بتائیں!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

- | | |
|---|---|
| 1 | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ (الحج: 77-78/22) |
| 2 | وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا (النساء: 36/4) 3 قَاعِرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (النساء: 81/4) 4 قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا |
| 5 | يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (المائدہ: 67/5) 6 قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا |

بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ (التوبة: 29/9) 7 قَاتِلُوا أُمَّةَ الْكُفْرِ (التوبة: 12/9) 8 أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ (النمل: 56/27) 9 وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (ال عمران: 159/3) 10 أَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرِجُوهُمْ (البقرة: 191/2) 11 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ (البقرة: 190/2) 12 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (النصر: 3/110) 13 اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ (هود: 90/11) 14 الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ (المومن: 7-8/40) 15 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ (البقرة: 267/2) 16 الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرة: 268/2) 17 يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الزمر: 53/39) 18 وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ (البقرة: 188/2) 19 رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (طه: 25-26/20) 20 وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرة: 42/2) 21 اذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (حم السجده: 34/41) 22 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا (الحجرات: 12/49) 23 يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ (يوسف: 29/12) 24 الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (التوبة: 34/9) 25 وَلَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات: 2/49) 26 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (البقرة: 127/2) 27 سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (الحديد: 21/57) 28 يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرة: 35/2) 29 فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ (النحل: 29/16) 30 رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ (ابراهيم: 40/14) 31 لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (لقمن: 13/31) 32 جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (التوبة: 41/9) 33 رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا (ال عمران: 193/3)



سبق نمبر 22

فعل مضارع کی اعرابی حالتیں

الدرس الثانی والعشرون

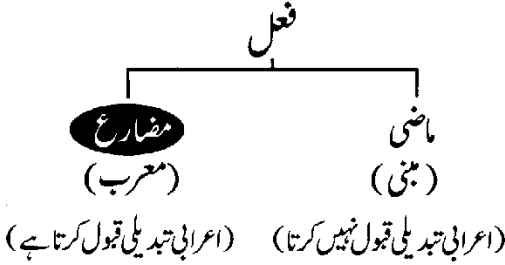
حُرُوفُ: نَاصِبَةُ الْمُضَارِعِ اور جَازِمَةُ الْمُضَارِعِ

فعل مضارع میں اعرابی تبدیلیاں: اسم کی طرح فعل میں بھی اعرابی تبدیلی کرنے والے کچھ حروف ہوتے ہیں جو فعل مضارع کو حالتِ رفع (اصلی حالت) سے نکال کر حالتِ نصب (تبدیل شدہ حالت نمبر 1) یا حالتِ جزم (تبدیل شدہ حالت نمبر 2) میں لے جاتے ہیں۔

فعل ماضی: فعل ماضی یعنی ناقابلِ تبدیل (Unchangeable) ہوتا ہے (فعل ماضی میں اعرابی تبدیلی نہیں ہوتی)۔

حالتِ جزم اور حالتِ جر: واضح رہے اسم کی تبدیلی شدہ حالت نمبر 2 کو حالتِ جر اور فعل کی تبدیلی شدہ حالت نمبر 2 کو حالتِ جزم کہا جاتا ہے۔

نوٹ: اسم میں حالتِ جزم اور فعل میں حالتِ جر نہیں ہوتی۔



| فعل مضارع کی اعرابی حالتیں | | |
|-----------------------------|-----------------------------|-----------------------------|
| اصلي حالت | تبدیل شدہ حالت نمبر 1 | تبدیل شدہ حالت نمبر 2 |
| حالتِ رفع يَفْعَلُ ① | حالتِ نصب يُفْعَلُ ② | حالتِ جزم يَفْعَلُ ③ |

حُرُوفِ نَاصِبَةِ الْمُضَارِعِ

حُرُوفِ نَاصِبَةِ الْمُضَارِعِ تعداد میں چھ (6) ہیں۔

- ① أَنْ = کہ
أَمْرٌ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ [مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں]
- ② لَنْ = ہرگز نہیں
لَنْ نَضْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ [ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز نہیں مہر کریں گے] (البقرة: 61/2)
- ③ كَيْ = تاکہ
ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ كَيْ أَعْبُدَ اللَّهَ [میں مسجد کی طرف گیا تاکہ اللہ کی عبادت کروں]
- ④ لِ (لام مکی) = تاکہ
دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَعْبُدَ اللَّهَ [میں مسجد میں داخل ہوا تاکہ اللہ کی عبادت کروں]
- ⑤ إِذَنْ = تب
ایک مکالمہ: (ایک طالب علم بیٹے کا بیان)
إِجْتَهَدْتُ كَثِيرًا هَذِهِ الْمَرَّةَ [میں نے اس مرتبہ بہت محنت کی]
(بیٹے کا بیان سن کر باپ کا تبصرہ)
إِذَنْ تَنْجِعْ [جب تو کامیاب ہو جائے گا]
- ⑥ حَتَّى = یہاں تک کہ
إِجْلِسْ هُنَا حَتَّى أَرْجِعَ [یہاں بیٹھ یہاں تک کہ میں واپس آ جاؤں]

حروفِ جازِمَةِ الْمُضَارِعِ

حروفِ جازِمَةِ الْمُضَارِعِ آٹھ (8) ہیں۔

| | | |
|---|-----------------------|--|
| 1 | لَمْ = نہیں | } یہ حرف فعل مضارع کو ماضی کے معنی میں لے جاتے ہیں |
| 2 | لَمَّا = ابھی تک نہیں | |
| 3 | لِ = چاہیے کہ | (لام امر) |
| 4 | لَا = نہ | (لائے نبی) |
| 5 | إِنْ = اگر | } حروف شرط |
| 6 | مَنْ = جو | |
| 7 | مَا = جو | |
| 8 | أَيْنَمَا = جہاں | |
| | | |

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱﴾ [یاقینے نہیں جان لیا کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے] (البقرہ: 106/2)

لَمَّا أَذْهَبَ إِلَىٰ إِسْلَامِ آبَادٍ ﴿۲﴾ [میں اسلام آباد ابھی تک نہیں گیا]

لِيَجْلِسَ كُلُّ تَالِبٍ فِي هَذِهِ الْعُرْفَةِ ﴿۳﴾ [چاہیے کہ ہر طالب علم اس کمرے میں بیٹھے]

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ﴿۴﴾ [تُو (مذکر) اللہ کے ساتھ شریک نہ کر] (لقمن: 13/31)

إِنْ تَذَهَبْ أَذْهَبْ ﴿۵﴾ [اگر تُو جائے گا، میں (بھی) جاؤں گا]

مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ ﴿۶﴾ [جو محنت کرتا ہے کامیاب ہو جاتا ہے]

مَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ ﴿۷﴾ [جو تو کرے گا، میں (بھی) کروں گا]

أَيْنَمَا تَذَهَبْ أَذْهَبْ ﴿۸﴾ [جہاں تُو جائے گا، میں (بھی) جاؤں گا]

نوٹ: 1: لَمَّا فعل ماضی سے پہلے آئے تو معنی [جب] ہوگا۔

2: جملہ شرطیہ کا جواب شرط بھی حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔

3: حالتِ نصب اور جزم میں فعل مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون [ن] کے سوا باقی سارے صیغوں کے نون [ن] حذف ہو جاتے (گر جاتے) ہیں۔ اور یہ دونوں نون [ن] انونِ نَسْوَةِ کہلاتے ہیں (ان دو کے علاوہ باقی نون [ن] انونِ اعرابی کہلاتے ہیں)۔

| صیغہ | اصلی حالت | حالتِ نصب | حالتِ جزم | وضاحت |
|---------------|-------------|-----------------|-----------------|--|
| جمع مذکر غائب | يَذْهَبُونَ | لَنْ يَذْهَبُوا | لَمْ يَذْهَبُوا | مضارع کا جو نون [ن] حذف ہو جائے نونِ اعرابی کہلاتا ہے۔ |
| جمع مؤنث غائب | يَذْهَبْنَ | لَنْ يَذْهَبْنَ | لَمْ يَذْهَبْنَ | فعل مضارع کے ان دو صیغوں کے آخر میں نون [ن] حذف نہیں ہوا۔ ان |
| جمع مؤنث حاضر | تَذْهَبْنَ | لَنْ تَذْهَبْنَ | لَمْ تَذْهَبْنَ | دونہ حذف ہونے والے نون [ن] کو نونِ نَسْوَةِ کہتے ہیں۔ |

نوٹ: لام امر [ل] کو جب پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے جب کہ لام کئی [ل] ساکن نہیں ہوتا۔

لِ (تاکہ) لامِ كَيْ (اور لِ (چاہیے کہ) لامِ أَمْرٍ مِثْلًا استعمالی فرق

| مضارع | عوامل | معنی | خاصیات | جملہ | نتیجہ |
|----------|----------------|----------|---------------|--|--|
| يَخْرُجُ | لامِ أَمْرٍ لِ | چاہیے کہ | جازمۃ المضارع | فَلْيَخْرُجْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْعُرْفَةِ ﴿۱﴾ | لام امر ساکن ہو گیا اور مضارع حالتِ جزم میں ہو گیا |
| أَسْجُدُ | لامِ كَيْ لِ | تاکہ | ناصبۃ المضارع | دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَرْكَعَ ﴿۱﴾ وَلَا سَجُدَ أَمَامَ اللَّهِ ﴿۲﴾ | لام کئی ساکن نہیں ہوا اور مضارع حالتِ نصب میں ہو گیا |

نوٹ : ① فعل امر کا جواب بھی حالت جزم میں ہوتا ہے۔ مثلاً: اجْتَهِدْ تَنْجَحْ محنت کر، کامیاب ہو جائے گا۔

② شرط کا جواب بھی حالت جزم میں ہوتا ہے۔ مثلاً: اِنْ تَكْسَلْ تَنْدَمْ اگر ٹوسستی کرے گا (تو) شرمندہ ہوگا۔

حالت جزم اور حالت نصب میں فعل مضارع کے صیغوں کی تبدیل شدہ شکلیں

| حالت نصب | حالت جزم | عدد | جنس | مقام |
|-------------------------------|-------------------------------|------|-----------|-------|
| يَفْعَلُ ① | يَفْعَلْ ② | واحد | مذكر | غائب |
| يَفْعَلَا | يَفْعَلَا | ثنیہ | | |
| يَفْعَلُوا | يَفْعَلُوا | جمع | | |
| تَفْعَلُ ① | تَفْعَلْ ② | واحد | مؤنث | غائب |
| تَفْعَلَا | تَفْعَلَا | ثنیہ | | |
| تَفْعَلْنَ | تَفْعَلْنَ | جمع | | |
| نُونِ نِسْوَةِ وَالْاَصِيغَةِ | نُونِ نِسْوَةِ وَالْاَصِيغَةِ | جمع | | |
| تَفْعَلُ ① | تَفْعَلْ ② | واحد | مذكر | حاضر |
| تَفْعَلَا | تَفْعَلَا | ثنیہ | | |
| تَفْعَلُوا | تَفْعَلُوا | جمع | | |
| تَفْعَلِي ① | تَفْعَلِي ② | واحد | مؤنث | مخاطب |
| تَفْعَلَا | تَفْعَلَا | ثنیہ | | |
| تَفْعَلْنَ | تَفْعَلْنَ | جمع | | |
| نُونِ نِسْوَةِ وَالْاَصِيغَةِ | نُونِ نِسْوَةِ وَالْاَصِيغَةِ | جمع | | |
| اَفْعَلُ ① | اَفْعَلْ ② | واحد | مذكر مؤنث | كلام |
| نَفْعَلُ ① | نَفْعَلْ ② | ثنیہ | | |

مشق

سوال : مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں!

① اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اسکی عبادت کریں۔ ② میں چاہتا ہوں کہ اسلام آباد جاؤں۔ ③ کیا تم چاہتے ہو کہ تم میرے ساتھ جاؤ۔ ④ میں تمہارے

ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا۔ 5 میں کل ان شاء اللہ تمہارے گھر جاؤں گا تاکہ تمہارے ساتھ چائے پیوں۔ 6 داخل ہو جاؤ تاکہ ہم تمہاری مدد کریں۔ 7 تم سب یہاں بیٹھو یہاں تک کہ ہم واپس آجائیں۔ 8 ہم ابھی تک چڑیا گھر نہیں گئے۔ 9 اگر تو یہاں بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔ 10 جو سستی کرے گا شرمندہ ہوگا۔ 11 جو تو پیئے گا میں پیوں گا۔ 12 کیا تو آج سکول نہیں گئی۔ 13 جہاں تم سب جاؤ گے ہم جائیں گے۔ 14 جو تو سرے گی میں کروں گی۔ 12 اسے چاہیے کہ وہ داخل ہو اور کتاب پڑھے۔

سوال : مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں!

1 لَا اجْلِسْ هُنَا 2 لِمَا دَا لَمْ تَذْهَبِيْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟ 3 لَا تُشِيرِكِيْنَ بِاللّٰهِ 4 فَلْيَتَوَكَّلْ كُلُّ مُؤْمِنٍ عَلَى اللّٰهِ 5 اَدْخُلْ وَاَجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ 6 اِنْ تَسْتَغْفِرُ رَبَّكَ يَعْفِرْكَ 7 اَيْنَمَا تَذْهَبِيْنَ اَذْهَبْ 8 اجْلِسْنَ هُنَا حَتَّى يَرْجِعَ وَالذُّكْنُ 9 لِمَا دَا لَا تُرِيدِيْنَ اَنْ تَذْهَبِيْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ 10 اَدْخُلُوا لِأَنْصُرْكُمْ

سوال : آیات کا ترجمہ کریں اور ان میں موجود حالت جزم اور حالت نصب میں جانے والے افعال کی نشان دہی کریں؟

1 يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۗ وَخَلَقَ الْاِنْسَانَ ضَعِيفًا (النساء: 28/4) 2 رَبِّ اجْعَلْ لِيْ اٰيَةً ۗ قَالَ اَيْتُكَ اَنْ لَا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمَزًا (آل عمران: 41/3) 3 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ (آل عمران: 142/3) 4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ ۗ (النساء: 48/4) 5 قُلْ هُوَ الْفَاذِرُ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْضِكُمْ (الانعام: 65/6) 6 قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنًا (الاعراف: 33/7) 7 قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يٰمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (البقرة: 67/2) 8 عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرة: 216/2) 9 اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوْ اٰجْتَمَعُوْا لَهُ ۗ وَاِنْ يُسْئَلُوْهُمْ الدُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۗ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۗ مَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج: 74-73) 10 اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (بنی اسرائیل: 37/17) 11 لَنْ نَنْفَعَكَ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (المتحنه: 3/60) 12 هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ (التوبة: 33/9) 13 هُوَ الَّذِيْ يَنْزِلُ عَلٰى عِبَادِهِ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (الحديد: 9/57) 14 لِيَنْ بَسِطَتْ اِلَيْ يَدِكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا اَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيْ اِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ (المانه: 28/5) 15 يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ ۗ وَلِتُكْمِلُوْا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوْا اللّٰهَ (البقره: 185/2) 16 لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰةَ وَاَنْتُمْ سُكْرٰى حَتَّى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء: 43/4) 17 اِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا (المانه: 22/5) 18 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ (الانعام: 82/6) 19 فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (الانفال: 17/8) 20 اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ اٰدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۗ وَاَنْ اِعْبُدُوْنِيْ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ

- مُسْتَقِيمٍ ۝ (یس: 60-61/36) 21 اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الانشراح: 1/94) 22 اَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ (البلد: 8-9/90) 23 قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَمْ اَاقُلْ لَمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قَوْلُوْا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات: 14/49) 24 وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاذِنُوْا (النور: 59/24) 25 فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِنْ خَلْقٍ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ ذٰقِقٍ (الطارق: 5-6/86) 26 وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آل عمران: 122/3) 27 اِنْ تَعَدَّيْتُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (المائدہ: 118/5) 28 مَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (لقمان: 12/31) 29 اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (محمد: 7/47) 30 فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ (البقرہ: 152/2) 31 اِنْ تُقْرِضُوْا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (التعاہن: 17/64) 32 وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبًا بِالْعَدْلِ (البقرہ: 282/2) 33 مَنْ ذَا الَّذِي يُّقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفْهُ لَهُ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۗ وَاللّٰهُ يَقْرِضُ وَيَبْضُطُ ۗ وَالِيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ: 245/2)



سبق نمبر 23

اسماء مشتقہ

الدرس الثالث والعشرون

تعریف: وہ اسماء جو افعال سے بنائے جائیں اسماء مشتقہ کہلاتے ہیں۔

اسماء مشتقہ تعداد میں چھ (6) ہیں۔

- ① اسم الفاعل ② اسم المفعول ③ اسم ظرف ④ اسم آلہ ⑤ اسم تفضیل ⑥ اسم مبالغہ

① **اسم الفاعل:** ایسا اسم جس سے کام کرنے کا مفہوم ظاہر ہو۔

مثلاً: فَاصِرٌ [مدد کرنے والا]، مُصْلِحٌ [اصلاح کرنے والا]۔

ثلاثی مزید فیہ

شہادت: ثلاثی مزید فیہ کے اسم الفاعل فعل مضارع سے بنتا ہے۔

| اسم الفاعل | مضارع |
|-----------------------------------|--------------|
| مُشْرِكٌ [شُرک کرنے والا] | يُشْرِكُ |
| مُصْلِحٌ [اصلاح کرنے والا] | يُصْلِحُ |
| مُعَلِّمٌ [سکھانے والا] | يُعَلِّمُ |
| مُبَلِّغٌ [پہنچانے والا] | يُبَلِّغُ |
| مُجَاهِدٌ [جہاد کرنے والا] | يُجَاهِدُ |
| مُنَافِقٌ [مناافت کرنے والا] | يُنَافِقُ |
| مُسْتَنْصِرٌ [مدد مانگنے والا] | يَسْتَنْصِرُ |
| مُسْتَعْفِرٌ [بخشش طلب کرنے والا] | يَسْتَعْفِرُ |

قواعد: ① فعل مضارع کا پہلا حرف (علامت مضارع) ہٹا کر اس کی جگہ مُ لگا دیتے ہیں۔

② میں کلمہ (آخری سے پہلا حرف) کے نیچے زیر [و] لگا دیتے ہیں۔

③ آخری حرف پر اسم کی نشانی اسم کا استحقاق بخیر [و] لگا دیتے ہیں۔

ثلاثی مجرد

شہادت: ثلاثی مجرد افعال کے اسم الفاعل فعل ماضی سے بنتا ہے۔

| اسم الفاعل | ماضی |
|---------------------------|--------|
| سَامِعٌ [سننے والا] | سَمِعَ |
| كَاتِبٌ [لکھنے والا] | كَتَبَ |
| قَارِئٌ [پڑھنے والا] | قَرَأَ |
| ظَالِمٌ [ظلم کرنے والا] | ظَلَمَ |
| خَالِقٌ [پیدا کرنے والا] | خَلَقَ |
| سَاجِدٌ [سجدہ کرنے والا] | سَجَدَ |
| رَاقِعٌ [رکوع کرنے والا] | رَكَعَ |
| كَافِرٌ [انکار کرنے والا] | كَفَرَ |
| صَابِرٌ [صبر کرنے والا] | صَبَرَ |
| سَاحِرٌ [جادو کرنے والا] | سَحَرَ |
| حَامِدٌ [تعریف کرنے والا] | حَمِدَ |
| نَاصِرٌ [مدد کرنے والا] | نَصَرَ |

قاعدہ: ثلاثی مجرد کے اسم الفاعل کا وزن فَاعِلٌ ہے۔

② **اسم المفعول**: ایسا اسم جو کیا گیا کا مفہوم ظاہر کرے اسم المفعول کہلاتا ہے۔

مثلاً: مَنْصُورٌ [جس کی مدد کی گئی]، مُحَمَّدٌ [جس کی تعریف کی گئی]۔

ثلاثی مزید فیہ

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول فعل مضارع سے بنتا ہے۔

| اسم المفعول | مضارع |
|---------------------------|------------|
| [جس کی عزت کی گئی] | يُكْرَمُ |
| [جس کی تعریف کی گئی] | يُحَمَدُ |
| [جس کی خدمت کی گئی] | يُدْمَمُ |
| [جس کی تفصیل بیان کی گئی] | يُقْصَلُ |
| [جس کو آگے کیا گیا] | يُقَدِّمُ |
| [جس کو پیچھے کیا گیا] | يُؤَخِّرُ |
| [جس کا احترام کیا گیا] | يُحْتَرَمُ |
| [جس کو خطاب کیا گیا] | يُخَاطَبُ |

قواعد: ① فعل مضارع کا پہلا حرف (علامت مضارع) ہٹا کر اس کی جگہ مَ لگا دیتے ہیں۔
 ② میں کلمہ (آخری سے پہلا حرف) پر زبر [ے] لگا دیتے ہیں۔
 ③ آخری حرف پر اسم کی نشانی اسم کا استحقاق توین [ک] لگا دیتے ہیں۔

ثلاثی مجرد

نوٹ: ثلاثی مجرد انحال سے اسم المفعول فعل ماضی سے بنتا ہے۔

| اسم المفعول | ماضی |
|--------------------------|----------|
| [جس کی تعریف کی گئی] | يُحَمَدُ |
| [جس پر لعنت کی گئی] | يَلْعَنُ |
| [جس پر چاؤ کیا گیا] | يَسْحَرُ |
| [جس کی خدمت کی گئی] | يُدْمِمُ |
| [جس کا شکر یادا کیا گیا] | يَشْكُرُ |
| [جس سے اجس کو روکا گیا] | يَمْنَعُ |
| [جس کو کھولا گیا] | يَفْتَحُ |
| [جس کی مدد کی گئی] | يَنْصُرُ |
| [جس کی حفاظت کی گئی] | يَحْفَظُ |

قاعدہ: ثلاثی مجرد کی اسم المفعول کی ڈائی مَفْعُولٌ ہے۔

ثلاثی مجرد میں ”اسم الفاعل“ اور ”اسم المفعول“ کی گردانیں

| جنس | عدد | فَاعِلٌ کے وزن پر ”اسم الفاعل“ | مَفْعُولٌ کے وزن پر ”اسم المفعول“ |
|------|-------|-------------------------------------|-----------------------------------|
| مذکر | واحد | ضَارِبٌ [ایک پٹائی کرنے والا] | مَضْرُوبٌ [ایک پٹا ہوا] |
| | ثثنیہ | ضَارِبَانِ [دو پٹائی کرنے والے] | مَضْرُوبَانِ [دو پٹے ہوئے] |
| | جمع | ضَارِبُونَ [سب پٹائی کرنے والے] | مَضْرُوبُونَ [سب پٹے ہوئے] |
| مؤنث | واحد | ضَارِبَةٌ [ایک پٹائی کرنے والی] | مَضْرُوبَةٌ [ایک پٹی ہوئی] |
| | ثثنیہ | ضَارِبَتَانِ [دو پٹائی کرنے والیاں] | مَضْرُوبَتَانِ [دو پٹی ہوئیں] |
| | جمع | ضَارِبَاتٌ [سب پٹائی کرنے والیاں] | مَضْرُوبَاتٌ [سب پٹی ہوئیں] |

③ **اسم ظرف:** ایسا اسم جس سے کام کرنے یا ہونے کی جگہ کا اظہار ہوا اسم ظرف کہلاتا ہے۔ **مثلاً:** مَعْبَدٌ، مَسْجِدٌ

اسم ظرف کے اوزان: ① مَفْعَلٌ اور ② مَفْعِلٌ (ع کلمہ پر زبر [-] بھی آسکتی ہے اور زیر [-] بھی آسکتی ہے)۔

مَفْعَلٌ کے وزن پر: مَعْبَدٌ، مَسْجِدٌ، مَطْلَعٌ، مَطْعَمٌ، مَشْرَبٌ، مَفْعَدَةٌ، مَكْتَبٌ، مَدْخَلٌ، مَخْرَجٌ، مَرْكَبٌ وغیرہ۔

مَفْعِلٌ کے وزن پر: مَجْلِسٌ مَنزُولٌ مَشْرِقٌ مَغْرِبٌ وغیرہ۔

④ **اسم آلہ:** جس لفظ میں کسی کام کرنے کے آلہ کا اظہار ہوا اسم آلہ کہلاتا ہے۔ اسم آلہ کا وزن مَفْعَالٌ ہے۔ **مثلاً:** مِفْتَاحٌ،

مِصْبَاحٌ، مِيزَانٌ وغیرہ۔

⑤ **اسم تفضیل:** وہ اسم جو تقابلی یا اعلیٰ ترین درجہ (Superlative Degree) بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم تفضیل کا

وزن أَفْعُلٌ ہے۔ **مثلاً:** أَضْفَرُ، أَفْضَلُ، أَكْبَرُ، أَغْلَمُ وغیرہ۔

⑥ **اسم مبالغہ:** جن میں کثرت کا مفہوم پایا جائے اسم مبالغہ کہلاتے ہیں۔ اسم مبالغہ کے پانچ اوزان ہیں۔

| اسم مبالغہ کے اوزان | فَعْلَانٌ | فَعَّالٌ | فَعِيلٌ | فَعُولٌ | فَعَّالَةٌ |
|---------------------|---------------------|------------------|-----------------|-----------------|---------------------|
| مثالیں | رَحْمَانٌ غَضْبَانٌ | عَلَامٌ سَتَّارٌ | عَلِيمٌ رَحِيمٌ | غَفُورٌ شَكُورٌ | عَلَامَةٌ فَهَامَةٌ |

مشق

① إِنَّ الْمُسَافِقِينَ لَكَادِيبُونَ (المسافقون: 1/63) ② لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (هود: 43/11) ③ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

(القصص: 77/28) ④ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ (آل عمران: 9/3) ⑤ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الرعد: 16/13) ⑥ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

الصَّابِرِينَ (البقرہ: 153/2) ⑦ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (الحج: 73/22) ⑧ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ (يوسف: 53/12) ⑨ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑩ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑪ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑫ (العاديات: 6-8/100) ⑬ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشية: 21/88)

⑭ وَلَا تُسْرِفُوا ⑮ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ⑯ (النعام: 141/6) ⑰ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (البقرہ: 222/2)

⑱ فَذَعَا رِئَةً إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرَ (القم: 10/54) ⑲ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ⑳ (الجن: 18/72) ㉑ فَلَمَّا بَلَغَا

مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا ㉒ (الكهف: 61/18) ㉓ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ㉔ (النعام: 59/6) ㉕ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ

الْخَالِقِينَ ㉖ (السمون: 14/23) ㉗ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ㉘ (السمون: 118/23) ㉙ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَطَلُومٌ

كَفَّارٌ ㉚ (ابراهيم: 34/14) ㉛ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ㉜ (الذاريات: 58/51)



(ایسے اسماء جو حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں)

منصوبات: اسماء جو کچھ وجوہات کی بنا پر حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں۔

حالتِ نصب میں استعمال ہونے کی وجوہات:

- | | | | | |
|-----------|--------------|--------------------------------|----------------------|-----------------------------|
| ① حال | ② تمیز | ③ مفعول مطلق یا تاکیدی مصدر | ④ مفعول لہ | ⑤ مفعول فیہ |
| ⑥ مستثنیٰ | ⑦ منادئ مضاف | ⑧ لائے نفی جنس کے بعد کے اسماء | ⑨ افعال ناقصہ کی خبر | ⑩ ما (نافیہ) اور لیس کی خبر |

① حال

ایسا اسم جو حالت کو بیان کرے اس کو اسمِ حال کہتے ہیں۔ **مثلاً:** دَخَلَ الْوَالِدُ فِي الْغُرْفَةِ صَاحِحًا / بَاكِئًا / سَاكِئًا

② تمیز

ایسا اسم جو مختلف پہلوؤں میں تمیز (فرق) کرے، اسمِ تمیز کہلاتا ہے۔ **مثلاً:** هَذِهِ الْمَدْرَسَةُ جَيِّدَةٌ دِرَاسَةٌ / نِظَامًا / نِظَافَةً
تمیز کا ترجمہ عموماً اعتبار سے یا لحاظ سے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

③ مفعول مطلق

وہ مصدر جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لئے آتا ہے، اسمِ مفعول مطلق (تاکیدی مصدر) کہلاتا ہے۔ **مثلاً:** اِصْبِرْ صَبْرًا
بعض اوقات فعل کو حذف کر کے صرف مصدر کو ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ **مثال کے طور پر:** صَبْرًا شُكْرًا عَفْوًا

④ مفعول لہ

ایسا اسم جو فعل کا سبب اور غرض و غایت بیان کرے۔ اسمِ مفعول لہ کہلاتا ہے۔ **مثلاً:** ضَرَبَ الْوَالِدُ الْوَالِدَ تَأْدِيبًا. (تَأْدِيبًا مفعول لہ ہے)۔

⑤ مفعول فیہ

مفعول فیہ کو اسمِ ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں اور دونوں حالتِ نصب میں استعمال ہوتی ہیں۔

① **ظرف زمان:** **مثلاً:** اِنْتَظَرْتُكَ سَاعَةً / اُسْبُوْعًا / شَهْرًا / عَامًا

② **ظرف مکان:** **مثلاً:** جَلَسْنَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ / وَّرَاءَ الْجِدَارِ / تَحْتَ الشَّجَرَةِ

⑥ اِلَّا كَا مُسْتَثْنٰی

اِلَّا حرفِ استثناء ہے۔ اس کے بعد آنے والا اسمِ مستثنیٰ عموماً حالتِ نصب میں ہوتا ہے۔ **مثلاً:** فَسَجَدُوا اِلَّا اِبْلِیْسَ

⑦ منادئ مضاف

ایسا اسم جسے پکارا جائے۔ اگر وہ اسمِ مضاف ہو تو اسے منادئ مضاف کہتے ہیں اور وہ منصوب ہوتا ہے۔ **مثلاً:** يَا عَبْدَ اللّٰهِ، يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ۔

بعض اوقات منادئ مضاف سے پہلے حرف ندا یا بھی نہیں آتا۔ جیسے رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ مِّنْ رَبِّكَ سَئِرًا عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّهُمْ لَكٰفِرُونَ ﴿١٠٠﴾ پہلے یا نہیں ہے۔

⑧ لائے نفی جنس کے بعد اسم

لائے نفی جنس کے بعد آنے والا اسم حالتِ نصب میں ہوتا ہے۔ مثلاً: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ / لَا رَبَّ فِيهِ / لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (بخاری، مسلم)

⑨ افعال ناقصہ کی خبر

كَانَ [ہے/تھا]، صَارَ [ہو گیا]، أَصْبَحَ [صبح کا کام]، أَمْسَى [شام کا کام]، ظَلَّ [دوپہر کا کام]، بَاتَ [کوئی کام رات کے وقت] وغیرہ کو افعال ناقصہ کہا جاتا ہے۔ یہ اگر جملہ اسمیہ سے پہلے آجائیں تو مبتدا میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے لیکن خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔

مثلاً: كَانَ إِبْرَاهِيمَ / نَبِيًّا (ابراہیم نبی تھے) / صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا / كُنْتُ نَائِمًا / أَصْبَحَ الْوَلَدُ بَاكِيًا / بَاتَ خَالِدٌ قَارِنًا

⑩ مَا نَافِيہ اور لَيْسَ کی خبر

مَا نَافِيہ اور لَيْسَ بھی خبر کے طور پر آنے والے اسم کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔ مثلاً: مَا اللَّهُ غَافِلًا اور لَيْسَ الْكِتَابُ صَعْبًا

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات میں اسماء منصوبہ کی نشان دہی کریں اور ان کی قسمیں بھی لکھیں!

- ① لَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (القصص: 21/28) ② لَسْتُ خُلْنَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ (الفتح: 27/48) ③ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (بئس اسرائیل: 37/17) ④ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا (التوبہ: 81/9)
 - ⑤ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (الفتح: 1/48) ⑥ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا (السجده: 16/32) ⑦ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ (البقرہ: 63/2) ⑧ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (النساء: 142/4) ⑨ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (الانعام: 130/6) ⑩ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ (يونس: 64/10) ⑪ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا (آل عمران: 67/3) ⑫ مَا هَذَا بِشَرًّا (يوسف: 31/12) ⑬ ایک شعر ہے۔
- وَلَدَتَكَ أُمُّكَ بَاكِيًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُونَ
فَاعْمَلْ صَالِحًا تَلَذَّهَبَ ضَاحِكًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُونَ

سوال : مندرجہ ذیل اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں!

- ① وہ ہنستی ہوئی گئی اور روتی ہوئی واپس آئی۔
- ② خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔
- ③ میرا بھائی تمہارے بھائی سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہے۔
- ④ میں تم سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہوں لیکن علم کے لحاظ سے چھوٹا ہوں۔
- ⑤ میں نے اسے ٹھیک ٹھاک مارا۔
- ⑥ ہم نے تمہارا دونوں انتظار کیا۔
- ⑦ دائیں دیکھو پھر بائیں دیکھو۔
- ⑧ لڑکا سویا ہوا تھا۔
- ⑨ میں اس سکول میں طالب علم تھا۔
- ⑩ ہم مطمئن تھے۔

سبق نمبر 25

تعلیلات

الدرس الخامس والعشرون

صحت کا معنی تندرستی اور علت کا معنی بیماری

حروف علت (بیماری کا باعث حروف) = واؤ [و] اور یاء [ی]

صحیح افعال: جس فعل کے مادہ میں حروف علت واؤ [و] اور یاء [ی] میں سے کوئی حرف شامل نہ ہو، وہ صحیح/تندرست فعل کہلاتا ہے۔

مثلاً: (ن ص ر) نَصَرَ، (ج ہ د) جَاهَدَ، (ف ت ح) فَتَحَ، (غ ف ر) اسْتَغْفَرَ، (ک ذ ب) كَذَّبَ، (ر س ل) أَرْسَلَ

معطل افعال: جس فعل کے مادہ میں حرف علت شامل ہو، ایسے فعل کو معطل (بیمار فعل) کہتے ہیں۔

مثلاً: (ق و ل) قَالَ اور (د ع و) دَعَا میں واؤ [و] حرف علت ہے۔ (ب ی ع) بَاعَ اور (م ی) رَمَى میں یاء [ی] حرف علت ہے، (ز می) میں کھڑی زیر [ـِ] الف [ا] کی جگہ ہے۔

تعلیل: معطل فعل (بیمار فعل) کی علت (بیماری) کا علاج کرنے کے عمل کو تعلیل کہا جاتا ہے (تعلیل کی جمع تعلیلات ہے)۔

تعلیل کے طریقے: تعلیل کرنے (معطل/بیمار افعال کا علاج کرنے) کے دو طریقے ہیں۔ ① مطابقت ② تخفیفِ ثقل

① مطابقت

حروف علت واؤ [و] اور یاء [ی] کو پچھلے حرف (ماقبل) کی حرکت کے مطابق تبدیل کرنا۔ [تشریح: اگر کسی فعل کے مادے میں واؤ [و] سے پہلے پیش [ے] اور یاء [ی] سے پہلے زیر [ـِ] ہو تو مطابقت پہلے ہی موجود ہوتی ہے لہذا کسی تبدیلی یا علاج کی ضرورت نہیں ہوتی]۔

| تعلیل کے طریقے | مطابقت کے ذریعے تبدیلی کے بعد | حركات کے بعد نامطابق حروف علت | حركات | مطابقت کے لحاظ سے | |
|--|-------------------------------|-------------------------------|-------|--|-------|
| | | | | تینوں حركات اصولی طور پر اپنے بعد جو حرف علت چاہتی ہیں | حركات |
| مطابقت تخفیفِ ثقل انتقال حرکت استقاط حرکت | ا | و | زبر ے | ا | ا |
| | ا | ی | زبر ے | ا | ا |
| | ی | و | زیر َ | ا | ا |
| | و | ی | پیش ُ | ا | ا |

مثالیں

| استعمالی شکل | مطابقت کے ذریعہ تعلیل | اصلی شکل | باب | مادہ |
|--------------|---|----------|-----|-------|
| قَالَ | حرف علت [و] سے پہلے حرف پر زبر [ـِ] کی وجہ سے واؤ الف [ا] میں تبدیل | قَوْلٌ | ن | ق و ل |
| بَاعَ | حرف علت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [ـِ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل | بَيْعٌ | ض | ب ی ع |
| دَعَا | حرف علت [و] سے پہلے حرف پر زبر [ـِ] کی وجہ سے واؤ الف [ا] میں تبدیل | دَعْوٌ | ن | د ع و |
| قَضَى | حرف علت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [ـِ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل | قَضَى | ض | ق ض ی |
| رَمَى | حرف علت [ی] سے پہلے حرف پر زبر [ـِ] کی وجہ سے یاء الف [ا] میں تبدیل | رَمَى | ض | ر م ی |

نوٹ: ① کھڑی زبر [ا] الف [ا] کے قائم مقام ہوتی ہے۔ عربی زبان کی املا کا قاعدہ ہے کہ کسی بھی معتل فعل میں مادے کے حروف میں آخری حرف علت یا [ی] کو تعلیل کے ذریعے الف [ا] میں تبدیل کیا جائے تو ایسے میں الف [ا] کی بجائے کھڑی زبر [ا] لکھی جاتی ہے اور اس کے نیچے یا [ی] بھی لکھ دی جاتی ہے جسے کھڑی زبر کی کرسی کہا جاتا ہے۔ مثلاً: ہوی، وقی، جزی، قضی وغیرہ۔

نوٹ: ② الف [ا] واؤ [و] کی اور کھڑی زبر [ا] عموماً یا [ی] کی تبدیل شدہ شکل ہوتی ہے۔ جیسے: دَعَا کا مادہ (دع و) اور زَمَنی کا مادہ (رم ی) ہے۔

② تخفیفِ ثقل

تخفیفِ ثقل کا معنی بوجھ اتارنا (Removing Burdon) ہے۔ یہ تعلیل کا دوسرا بنیادی طریقہ ہے۔

فعل کے مادے میں واؤ [و] اور یا [ی] چونکہ حروفِ علت (بیمار/ کمزور) ہیں اس لیے وہ کسی بھی حرکت [ا]، [ب]، [ج] کا ثقل (بوجھ) برداشت نہیں کر سکتے۔ حروفِ علت کا بوجھ دور کرنے کے عمل کو تخفیفِ ثقل کہتے ہیں۔

تخفیفِ ثقل کے طریقے:

① انتقالِ حرکت کا طریقہ ② اسقاطِ حرکت کا طریقہ

① **انتقالِ حرکت** (Shifting of Vowel Points): کوئی بھی حرکت [ا] یا [ب] یا [ج] حرفِ علت واؤ [و] یا یا [ی] کے اوپر یا نیچے سے ہٹا کر حرفِ علت سے پہلے والے (ماقبل) حرف جس پر جزم [ج] ہو کی طرف منتقل کرنا۔ مثلاً:

مادہ (ق و ل) کو باب (ن) کے مضارع یَنْصُرُ کے وزن پر لائے تو اصلی شکل یَقُولُ بن گئی۔ انتقالِ حرکت کے بعد استعمالی شکل یَقُولُ بنے گی۔

مادہ (ب ی ع) کو باب (ض) کے مضارع یَضْرِبُ کے وزن پر لائے تو اصلی شکل یَبِيعُ بن گئی۔ انتقالِ حرکت کے بعد استعمالی شکل یَبِيعُ بنے گی۔

نوٹ: جزم [ج] کی علامت کا دوسرا نام سکون (حرکت کا نہ ہونا) ہے۔

② **اسقاطِ حرکت** (Dropping of Vowel Points): اگر ماقبل (حرفِ علت سے پہلے حرف) پر پہلے سے حرکت موجود ہو تو

حرفِ علت کی حرکت کو پیچھے منتقل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس صورت میں حرفِ علت پر موجود حرکت کو ساقط کر دیا (گرادیا) جاتا ہے۔ مثلاً:

مادہ (دع و) باب (ن) کے مضارع کے وزن پر یَدْعُو بنا۔ اسقاطِ حرکت کے ذریعے اس کی تعلیل کے بعد استعمالی شکل یَدْعُو بن گئی۔

مادہ (رم ی) باب (ض) کے مضارع کے وزن پر یَرْمِي بنا۔ اسقاطِ حرکت کے ذریعے اس کی تعلیل کے بعد استعمالی شکل یَرْمِي بن گئی۔

حرفِ علت والے افعال کی اشکال:

حرفِ علت والے افعال کی دو (2) شکلیں ہوتی ہیں۔

① **فعل کی اصلی شکل:** معتل (علت دور کرنے سے پہلے) شکل کو اصلی شکل کہا جاتا ہے۔

② **فعل کی استعمالی شکل:** معتل فعل کی علت دور کرنے کے بعد اسے فعل کی استعمالی شکل کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

| مضارع | ماضی | مضارع | ماضی | اصلي شکل |
|---------|-------|---------|-------|----------|
| يَبِيعُ | بَاعَ | يَقُولُ | قَالَ | فَعْلٌ |
| يَبِيعُ | بَاعَ | يَقُولُ | قَالَ | فَعْلٌ |

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات میں تعلیل شدہ افعال کی نشان دہی کریں اور ان کے پہلے صیغے کی اصلی حالت لکھیں!

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

- 1 قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَعْرَآةَ اَهْلِهَا اِذْلَةً (النمل: 34/27) 2 لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثٌ ثَلَاثَةٌ (المائدہ: 73/5) 3 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ 4 لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (النجم: 39/53) 5 اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ (فاطر: 28/35) 6 اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادًا اَمْثَالَكُمْ (الاعراف: 194/7) 7 قُلْ اِنَّمَا اَدْعُو رَبِّیْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا (الجن: 20/72) 8 وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاجْلِ مُّسْمًی ۙ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ○ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَاۤئِكُمْ (فاطر: 13-14/35) 9 اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (الانعام: 144/6) 10 عَمَّا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفٌ وَّمَنْ عَادَ فَبَیِّنَتْهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُوْا نِقَامٍ (المائدہ: 95/5) 11 وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ (الشوری: 25/42) 12 فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۗ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یُرْجُوْنَ (النساء: 104/4) 13 یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس: 57/10) 14 یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا (النبا: 18/78) 15 وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَآمَنُوْا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَعَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (الاعراف: 153/7) 16 فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ○ وَاثَرَ الْحَیْوةَ الدُّنْیَا ○ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاوٰی ○ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهٰی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاوٰی (الاسراعات: 37-41/79) 17 اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (العنکبوت: 45/29) 18 مَنْ اٰتٰنَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ (یسر اسرئیل: 15/17) 19 وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِی رَوْضَاتِ الْجَنَّٰتِ لَهُمْ مَا یَشَآءُوْنَ وَنْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ (الشوری: 22/42) 20 مَا كُنْتُ تَدْرِیْ مَا الْكِتَابُ وَلَا اِلٰی یَمٰنٍ وَّلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۗ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (الشوری: 52/42)



سبق نمبر 26

تخفیفِ ثقل + مطابقت

الدرس السادس والعشرون

معتل فعل میں بیک وقت تعلیل کے دو قاعدوں کا استعمال

بعض معتل (بیچار) افعال کی تعلیل میں دونوں قواعد (تخفیفِ ثقل اور مطابقت) استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے تخفیفِ ثقل کا قاعدہ پھر مطابقت کا قاعدہ۔

مثال کے طور پر:

| مادہ | باب | اصلی شکل | انتقالِ حرکت | مطابقت کے بعد استعمالی شکل |
|-------|--------------------|----------------------------|----------------------------|----------------------------|
| ق و م | بابِ افعال | أَقْوَمَ، يُقْوِمُ | أَقْوَمَ، يُقْوِمُ | أَقَامَ، يُقِيمُ |
| ع و ن | بابِ استفعال | إِسْتَعْوَنَ، يَسْتَعْوِنُ | إِسْتَعْوَنَ، يَسْتَعْوِنُ | إِسْتَعَانَ، يَسْتَعِينُ |
| ق و ل | باب (ن) ثلاثی مجرد | يُقَوِّلُ (مضارع مجہول) | يُقَوِّلُ | يُقَالُ |

مثالیں

ثلاثی مزید فیہ (بابِ افعال) سے متعلق چند تعلیل شدہ افعال :-

- ① (خ و ف) أَحَافَ يُحِيفُ
- ② (ط و ع) أَطَاعَ يُطِيعُ
- ③ (م و ت) أَمَاتَ يُمِيتُ
- ④ (ض و ء) أَضَاءَ يُضِيئُ
- ⑤ (ر و د) أَرَادَ، يُرِيدُ
- ⑥ (غ و ث) أَغَاثَ يُغِيثُ
- ⑦ (ه و ن) أَهَانَ يُهِينُ [اہانت کرنا]
- ⑧ (ع و ن) أَعَانَ يُعِينُ
- ⑨ (ص و ب) أَصَابَ يُصِيبُ
- ⑩ (ث و ب) أَثَابَ يُثِيبُ
- ⑪ (ض و ع) أَضَاعَ يُضِيعُ

ثلاثی مزید فیہ (بابِ استفعال) سے متعلق چند تعلیل شدہ افعال :-

www.KitaboSunnat.com

- ① (غ و ث) إِسْتَعَاثَ يَسْتَعِيثُ
- ② (ط و ع) إِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ
- ③ (ق و م) إِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ
- ④ (ج و ب) إِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ
- ⑤ (خ و ر) إِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ

ثلاثی مزید سے متعلق دوہری تعلیل والے چند افعال کی عملی مثالیں

| نمبر | مادہ | باب | اصلی شکل | استعمالی شکل | معنی | تعلیلات کا عمل |
|------|-------|-----------|-------------------------|-------------------------|-----------------|---|
| 1 | ہ دی | افعال | اِهْتَدَى يَهْتَدِي | اِهْتَدَى يَهْتَدِي | ہدایت پانا | اِهْتَدَى (مطابقت) يَهْتَدِي (اسقاط حرکت) |
| 2 | ولی | تفعیل | وَلَّى يُوَلِّي | وَلَّى يُوَلِّي | منہ پھیرنا | وَلَّى (مطابقت) يُوَلِّي (اسقاط حرکت) |
| 3 | ب غ ی | افعال | اِبْتَغَى يَبْتَغِي | اِبْتَغَى يَبْتَغِي | تلاش کرنا/چاہنا | اِبْتَغَى (مطابقت) يَبْتَغِي (اسقاط حرکت) |
| 4 | ن دی | مفاعله | نَادَى يُنَادِي | نَادَى يُنَادِي | آواز دینا | نَادَى (مطابقت) يُنَادِي (اسقاط حرکت) |
| 5 | ف ت ی | باب افعال | اَفْتَى يُفْتِي | اَفْتَى يُفْتِي | فتویٰ دینا | اَفْتَى (مطابقت) يُفْتِي (اسقاط حرکت) |
| 6 | ف ت ی | استفعال | اِسْتَفْتَى يَسْتَفْتِي | اِسْتَفْتَى يَسْتَفْتِي | فتویٰ طلب کرنا | اِسْتَفْتَى (مطابقت) يَسْتَفْتِي (اسقاط حرکت) |
| 7 | ن ہ ی | افعال | اِنْتَهَى يَنْتَهِي | اِنْتَهَى يَنْتَهِي | رک جانا | اِنْتَهَى (مطابقت) يَنْتَهِي (اسقاط حرکت) |
| 8 | و ص ی | تفاعل | تَوَاصَى يَتَوَاصَى | تَوَاصَى يَتَوَاصَى | نصیحت کرنا | تَوَاصَى (مطابقت) يَتَوَاصَى (اسقاط حرکت) |
| 9 | و ف ی | تفعل | تَوَفَّى يَتَوَفَّى | تَوَفَّى يَتَوَفَّى | پورا پورا لینا | تَوَفَّى (مطابقت) يَتَوَفَّى (اسقاط حرکت) |
| 10 | س و ی | افعال | اِسْتَوَى يَسْتَوِي | اِسْتَوَى يَسْتَوِي | سیدھا ہونا | اِسْتَوَى (مطابقت) يَسْتَوِي (اسقاط حرکت) |
| 11 | ش ر ی | افعال | اِشْتَرَى يَشْتَرِي | اِشْتَرَى يَشْتَرِي | خریدنا | اِشْتَرَى (مطابقت) يَشْتَرِي (اسقاط حرکت) |



سبق نمبر 27

معتل افعال سے فعلِ امر۔ فعلِ نہی

الدرس السابع والعشرون

معتل افعال میں بھی فعلِ امر اور فعلِ نہی، فعلِ مضارع سے بنتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو صحیح افعال کا ہے۔

اگر فعل میں دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں؟ کسی فعل میں اگر دو جزم [ج] والے ساکن حروف اکٹھے (ساتھ ساتھ) آجائیں تو ان میں سے ایک حرف کو حذف (Drop) کر دیا جاتا ہے۔ یہ صورت حال معتل افعال میں پیش آتی ہے اور حذف ہونے والا حرف بھی حرفِ علت ہی ہوتا ہے۔

فعلِ امر: ① تَقُولُ سے فعلِ امر بنانے کے بعد اصلی شکل قَوْلٌ وَاوَّ [و] اور لام [ل] دوساکن اکٹھے ہو گئے ہیں اس لئے حرفِ علت وَاوَّ [و] کو حذف کر دیا اور قَوْلٌ استعالی شکل میں فعلِ امر بن گیا۔

② تَبِيعُ سے فعلِ امر بنانے کے بعد اصلی شکل بَيْعٌ لیکن اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دوساکن اکٹھے ہو گئے ہیں اس لئے حرفِ علت یاء [ی] کو حذف کر دیا اس طرح فعلِ امر بَيْعٌ استعالی شکل میں بن گیا۔

③ تَسْتَعِينُ سے فعلِ امر بنانے کے بعد اصلی شکل اسْتَعِينُ لیکن اس میں یاء [ی] اور نون [ن] دوساکن اکٹھے ہو گئے، حرفِ علت یاء [ی] کو حذف کر دیا اس طرح اسْتَعِينُ استعالی شکل میں فعلِ امر بن گیا۔

فعلِ نہی: فعلِ مضارع تَقُولُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَقُولُ بنا۔ یہاں وَاوَّ [و] اور یاء [ی] دو ساکن حروف اکٹھے ہو گئے وَاوَّ [و] کو حذف کرنے سے فعلِ نہی لَا تَقُلُ استعالی شکل میں بن گیا۔

فعلِ مضارع تَبِيعُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَبِيعُ بنا۔ اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دوساکن اکٹھے ہو گئے یاء [ی] کو حذف کرنے کے بعد لَا تَبِيعُ فعلِ نہی استعالی شکل میں بن گیا۔

فعلِ مضارع تَسْتَعِينُ سے پہلے لائے نہی لَا لگایا اور آخری حرف کو ساکن کرنے سے لَا تَسْتَعِينُ بنا۔ اس میں یاء [ی] اور عین [ع] دوساکن اکٹھے ہو گئے یاء [ی] کو حذف کرنے کے بعد لَا تَسْتَعِينُ فعلِ نہی استعالی شکل میں بن گیا۔

فعل کے آخر میں حرفِ علت: اگر کسی فعل کے آخر میں حرفِ علت ہو تو فعل کے حالتِ جزم میں جانے سے حرفِ علت کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: (افعالِ امر) تَتَوَقَّئِي سے تَوَقَّئِي سے صَلِّ۔ تُوَلِّي سے وَلِّ۔ تُنَادِي سے نَادِ۔ تَذَعُو سے اذْعُ۔ تَبْتَغِي سے ابْتَغِ۔ تَهْتَدِي سے اهْتَدِ۔ تَحْشِي سے اَحْشِ

(افعالِ نہی) تَذَعُو سے لَا تَذَعُ۔ تَصَلِّي سے لَا تَصَلِّ۔

بابِ افعالِ والے فعلِ امر کا ہمزہ: بابِ افعال کا ہمزہ چونکہ ہمزة الوصل نہیں بلکہ قطعی ہمزہ ہوتا ہے۔ اس لیے فعلِ امر بناتے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہوتی ہے ہمزہ لگانا ضروری ہے۔ [اور یہ زبر والا ہمزہ [ا] ہوگا]۔

مثلاً: يَقِيْمُ سے فعلِ امر اَقِمْ تُطِيْعُ سے فعلِ امر اطعْ

تُعِيْثُ سے فعلِ امر اَعِثْ تُعِيْنُ سے فعلِ امر اعنْ

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور افعال کی اقسام، زمانہ اور ان کے مادے لکھیں!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

- 1 مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (النساء: 80/4)
- 2 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سَأَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (يوسف: 101/12)
- 3 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة: 153/2)
- 4 أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل: 125/16)
- 5 إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (الفاتحه: 6/1)
- 6 لَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ (الشعراء: 213/26) اور (القصص: 88/28)
- 7 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (الاعراف: 197/7)
- 8 وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي (البقرة: 186/2)
- 9 أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يَتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (العنكبوت: 2/29)
- 10 إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ (العنكبوت: 17/29)
- 11 مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَْعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (الفتح: 17/48)
- 12 قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَنِيَّ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ (يوسف: 86/12)



سبق نمبر 28

چند استثنائی صورتیں

الدرس الثامن والعشرون

فعل ماضی: بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے فعل ماضی کو علت (بیماری) سمیت استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً: وَرَزَنٌ. وَعَدَدٌ. وَدَعٌ. وَفِي۔ ان افعال کے شروع میں واؤ [و] حرف علت ہے۔ ان حروف سے پہلے کوئی حرکت موجود نہیں اس لئے ان حروف کا علاج ناممکن ہے۔ لہذا ماضی کے ان افعال کو بیماری سمیت ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

فعل مضارع: ماضی کے ایسے افعال میں موجود علت (بیماری) کی کسر مضارع میں یوں پوری کی جاری ہے کہ ان کے فعل مضارع میں حرف علت واؤ [و] سرے سے ہی غائب کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً: يُوَزَّنُ سے يَزْنُ، يُوْعَدُّ سے يَعُدُّ، يُوَدَّعُ سے يَدَّعُ اور يُوَفِّيُّ سے يَفِيُّ۔
دَعَا كَا تَشْبِيهِ: فعل ماضی میں دَعَوَا (تثنية) ہے اس کی علت کے باوجود استعمالی حالت دَعَوَا رہے گی۔ کیونکہ اس کا واحد تَعْلِيل سے پہلے دَعَوَا ہے۔ اس کے بعد الف [ا] لگا کر تشبیه دَعَوَا بنا لیا گیا۔

تعلیل سے مستثنی معتل افعال: فعل کے وزن پر استعمال ہونے والے افعال تَعْلِيل سے مستثنی ہوتے ہیں۔ مثلاً: رَضِيَ، خَشِيَ

مشق

سوال: مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ لکھیں!

- ① وَ عِبَادَ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْسُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَاً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَاماً ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَ قِيَاماً (الفرقان: 63-64/25) ② طه ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۝ إِلَّا تَذَكُّرَةً لِّمَن يَخْشَى ۝ تَنْزِيلاً مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَ السَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۝ وَإِن تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (طه: 1-8/20) ③ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَاماً وَ قُعُوداً وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلاً ۝ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ۝ (آل عمران: 190-193/3) ④ وَ كَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَ كَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْبَاهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لِيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوَ وَ لَعَبٌ مِزَانٌ الدَّارِ الْآخِرَةِ لِهِيَ الْحَيَوَانُ هَلْوَ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَاذْ رَاكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعْوَالَهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ (العنكبوت: 61-65/29) ⑤ وَ زُنُودًا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ (بنی اسرائیل: 35) ⑥ دَعَا أَذَاهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (الاحزاب: 48)

سبق نمبر 29

ادغام و ہموز

الدرس التاسع والعشرون

ادغام کسی فعل کے مادے میں دو ایک جیسے ساتھ ساتھ آنے والے حروف کو ایک دوسرے میں مدغم Merge کرنا ادغام کہلاتا ہے۔
مثلاً: (م دد) باب (ن) مَدَّ يَمْدُدُ ادغام کے بعد مَدَّ يَمْدُدُ اور (ح ب ب) باب اَعْمَلُ أَحْبَبُ يُحِبُّ ادغام کے بعد أَحَبَّ يُحِبُّ بنا۔
فک ادغام: ادغام والے فعل مضارع حالت جزم میں ہو تو اس کا ادغام عموماً کھول دیا جاتا ہے، جسے فک ادغام کہتے ہیں۔ **مثلاً:** لَمْ يَمْدُدْ

مثالیں

| | | | | | | | |
|------------------------|----------------|-----------------|--------------------|-------------------|---------------------|---------------|---------------|
| عَصَّ يَعْصُ | قَلَّ يَقِلُّ | مَنْ يَمُنُّ | مَرَّ يَمُرُّ | هَمَّ يَهَمُّ | مَسَّ يَمَسُّ | حَلَّ يَحِلُّ | تَمَّ يَتِمُّ |
| فَرَّ يَفِرُّ | عَرَّ يَغُرُّ | قَصَّ يَقْصُ | صَلَّ يَصِلُّ | ذَعَّ يَدْعُ | حَضَّ يَحْضُ | سَبَّ يَسِبُّ | ظَنَّ يَظُنُّ |
| ثلاثي مجرد: | | | | | | | |
| أَحَلَّ يَحِلُّ | آتَمَّ يَتِمُّ | أَصَلَّ يَصِلُّ | اتَّبَعَ يَتَّبِعُ | انْفَضَّ يَنْفَضُ | تَحَاضَّ يَتَحَاضُّ | | |
| ثلاثي مزيد فيه: | | | | | | | |

مهموز: جس فعل کے مادے میں ہمزه [ء] شامل ہو اس فعل کو ہموز کہتے ہیں۔

قاعدہ: کسی فعل میں اگر دو ہمزے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہمزه مطابقت (Co-ordination) کے اصول کے تحت تبدیل ہو جائے گا۔
مثلاً: فعل کے مادے (ء م ن) باب اَعْمَلُ کے ماضی کے وزن اَفْعَلُ پر اَمَّنَ (دونوں ہمزوں کو مطابقت کے اصول کے تحت الف [ا] میں بدل دیا تو اَمَّنَ استعالیٰ شکل میں فعل ماضی بن گیا۔ {اَفْعَلُ = ماضی مجہول} {اَمَّنَ ت م ن} اُوْتِيَ مطابقت کے بعد اُوْتِيَ استعالیٰ شکل میں فعل بنا، اسی طرح اَمَّنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا اَتَى يُؤْتِي اِيْتَاءً اَثَرَ يُؤَثِّرُ اِيْتَارًا اَسْفَ يُؤَسِّفُ اِنْسَافًا اُولَى يُؤْوِي اِيْوَاءً وغیرہ

| مصدر | مضارع | ماضی |
|-----------|----------|----------|
| اَفْعَالٌ | يُفْعَلُ | اَفْعَلُ |
| اَمَانٌ | يُؤْمِنُ | اَمَّنَ |
| اِيْمَانٌ | يُؤْمِنُ | اَمَّنَ |

نوٹ: فعل امر میں دو ہمزے ایک ساتھ آجائیں تو بعض اوقات ان دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ **مثلاً:** اَكَلْ يَاكُلُ سے فعل امر بنانے کے لئے باء [ی] حذف کی، لام [ل] پر جزم وی، شروع میں پیش والا ہمزه [أ] لگایا۔ (ا+ا) نُحِلُّ۔ لیکن شروع کے دونوں ہمزے حذف کر کے باقی نُحِلْ [تو کھا] فعل امر بن گیا۔ اسی طرح اَخَذَ يَاخُذُ سے خُذْ [تو پکڑ لے] فعل امر بن گیا۔

مشق

سوال : مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں۔ اور ادغام والے افعال اور مہموزا افعال کی مع ابواب اور مادوں کے نشان دہی کریں!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

- 1 قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (آل عمران: 31/3) 2 قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ
- يُغْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور: 24/30) 3 وَلَا يَحْزَنُوا الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ
- لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (آل عمران: 176/3) 4 لَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًّا
- بِغَيْرِ عِلْمٍ (الانعام: 108/6) 5 مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (الرعد: 13/33) 6 أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ
- الْخَيْلِ تَرْهَبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ (الانفال: 60/8) 7 وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران: 159/3)
- 8 وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا (الاحزاب: 67/33) 9 رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعِيفِينَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا
- كَبِيرًا (الاحزاب: 68/33) 10 فَمَا مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا حَلَّتْ بِكِبَرِهِمْ أَوْ بِغَرَبِهِمْ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مُسْرُرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ
- أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَأَىٰ ظَهْرَهُ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا (الانشقاق: 7-12/84) 11 فَلَمَّا اسْفُوفْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ
- أَجْمَعِينَ (الزحرف: 43/55) 12 وَادْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمُ
- بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الانفال: 26/8) 13 إِذْ نَادَىٰ رَبُّهُ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
- الرَّاحِمِينَ (الانباء: 21/83)

سوال : درج ذیل افعال اپنے ابواب کی اصلی شکل میں ہیں، ان کی تعلیل کریں اور استعمالی شکل میں تبدیل کریں!

- 1 قَوْمٌ يَقُومُ 2 وَزَنَ يُوْزَنُ 3 أَمِيلٌ يُمِيلُ 4 تَوَلَّىٰ يَتَوَلَّىٰ 5 اسْتَقْوَمَ يَسْتَقْوِمُ
- 6 صَلَّوْا يُصَلُّوْا 7 اِبْتَلَوْا يَبْتَلُوْا 8 لَقِيَوا 9 تَسَقَّىٰ

سوال : درج ذیل افعال کے ہر جزء کو علیحدہ کریں!

- 1 فَلْيَعْبُدُوْا (قریش: 3/106) 2 لَا قَطِعَنَّ (الاعراف: 7/124) 3 فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ (طہ: 20/58)
- 4 لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (الحل: 16/41) 5 اَلَا تَقَاتِلُوْنَ (الوہاب: 9/13) 6 فَانجِنَاهُمْ (الانباء: 21/9)
- 7 فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ (يونس: 10/74) 8 اَلَّا تُكَلِّمُ (مريم: 19/10) 9 فَانَادَاهَا (مريم: 19/24)

سوال : درج ذیل افعال سے فعل امر بتائیں!

- 1 تَدْعُوْ 2 تُحِبُّ 3 تَتَّبِعُ 4 تُطِيعُ 5 تُنَادِي 6 تَتَلَوُ 7 تَهْدِي 8 تُؤْتِي 9 تُقِيمُ 10 تَبْتَعِي

سوال : درج ذیل افعال سے فعل نہی بتائیں!

- 1 تَخْشَى 2 تَنْسَى 3 تَقْرَأُ 4 تَشْتَرِي 5 تَدْعُو 6 تَنْسَى 7 تُصَلِّي 8 تُفْسِي 9 تَقُولُ 10 تُطِيعُ

● اعلانیے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا تربیتی نصاب

اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (الحج: 2/62)

● اعلانیے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنے والوں کا عملی پروگرام

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ (التوبة: 71/9)

● اجتماعی جدوجہد

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ أَلَّا تَعْلَمُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ (الانفال: 73/8)

● اعلانیے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنے والوں کے نظم و نسق کی بنیاد

① وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فِيهِ فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (الانفال: 46/8)

② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ (النساء: 59/4)

③ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (النساء: 58/4)

● غلبہ دین کیلئے جدوجہد کرنے والوں کی صفات

① مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۗ (الفتح: 29/48)

② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُ أَدْلُكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۖ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ (الصف: 10-11/61)

● غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَخْيَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۗ (التوبة: 34-35/9)

امتحانی پرچہ جات

(بطور نمونہ)

پرچہ نمبر 1

(صرف اسم کے اسباق پر مشتمل)

سوال نمبر 1 مندرجہ ذیل اسما کی جنس، عدد و سعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

1 الْقُرْآنُ 2 الشَّاهِدِينَ 3 السَّمَاءُ 4 قُلُوبَنَا 5 شُرَكَاءُ 6 امْرَأَتَيْنِ 7 الَّذِينَ 8 أَنَا 9 الْكَادِبُونَ 10 صَابِرَاتٍ

سوال نمبر 2 مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔

1 الْقُرْآنُ كِتَابِي وَكِتَابِكَ 2 أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ 3 اللَّهُ خَالِقُنَا 4 نَارُ جَهَنَّمَ 5 إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ 6 مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ 7 إِنَّ الْمُتَّقِينَ دَاخِلُونَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ 8 وَاللَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ فِي جَهَنَّمَ 9 وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ 10 الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ 11 الْكَاسِبُ حَبِيبُ اللَّهِ 12 وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُؤْمِنِينَ 13 فِي الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ إِلَى الْإِنْفَاقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ 14 وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ 15 هَلْ أَنْتَ مُسْلِمَةٌ؟

سوال نمبر 3 مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

1 الرَّبُّنَا غَفُورٌ 2 هَلْ هَذِهِ كِتَابُكَ؟ 3 نَحْنُ صَادِقِينَ 4 إِنَّ الصُّلْحَ هِيَ الْخَيْرُ 5 نَصْرُ اللَّهِ قَرِينَةٌ 6 أَلَذِكْرُ اللَّهِ عِبَادَةٌ 7 الْمُسْلِمَاتُ صَالِحُونَ 8 إِنَّ أَنْتَ صَادِقٌ 9 لَيْتَ الْإِسْلَامَ غَالِبٌ 10 هَذَا كِتَابُ عَائِشَةَ

سوال نمبر 4 مندرجہ ذیل کا ہاں یا نہ میں جواب دیں۔

1 مبنی کی تینوں حالتیں ایک جیسی ہوتی ہیں 2 جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث ہوتی ہے 3 جمع سالم مؤنث حالت جرمیں زیر (ـ) قبول کرتی ہے۔ 4 إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کے بعد ضمائر مفصلہ استعمال ہوتی ہیں 5 تشبیہ اور جمع سالم مذکر کا اعراب بالحرف ہوتا ہے 6 نفس مؤنث سماعی ہے 7 نِسَاءُ جمع سالم مؤنث ہے 8 رَسُوْلُ اللَّهِ جملہ ہے 9 اعراب بالحرف میں اسم کا حرف تبدیل ہوتا ہے 10 نَوْحٌ مکرہ ہے

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1 میں مسجد میں ہوں 2 تو میرا بھائی ہے 3 یہ ہمارا گھر ہے 4 تم دونوں کون ہو؟ 5 آپ کے والد کہاں ہیں؟ 6 قبر کا عذاب سخت ہے 7 یہ میری کتاب ہے 8 اللہ عظیم ہے 9 دیوار لمبی ہے 10 میرے والد گھر میں ہیں

پاچھنبر 2

سوال نمبر 1 مندرجہ ذیل افعال کی لغوی تشریح کریں۔ (لغوی تشریح سے مراد ہر فعل کا باب، فعل کی قسم صیغہ اور مادہ بتانا ہے)

- 1 یَسْتَعْمِلُونَ 2 مَتَعْنَا 3 أَحْسَنْتُمْ 4 زَيْنُوا 5 يَسْبَحُونَ 6 تُبْصِرُونَ
7 يَتَرَبَّصُونَ 8 تَحَاكَمُوا 9 يَسْتَمِعُونَ

سوال نمبر 2 مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں۔

- 1 الَّذِينَ يَكْفُرُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ 2 سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ 3 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا 4 مَا يُسَدُّ الْقَوْلَ لَدَىٰ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ 5 مَنْ جَاهَدْنَا فَنَاهَا يُجَاهِدْ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ 6 لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبْنَ 7 لَئِنْ أَسْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ 8 إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ 9 يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ 10 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

سوال نمبر 3 مندرجہ ذیل کی تصحیح کریں۔

- 1 خَلِقَ الْإِنْسَانَ 2 يَدْخُلُونَ الْكُفَّارُ فِي جَهَنَّمَ 3 خُلِقَتْ الْأَرْضُ 4 كَانَ يَعْمَلُونَ 5 سَوْفَ ذَهَبْتُ إِلَىٰ بَيْتِي عَدَا 6 لَا أَنْصُرُ ظَالِمًا 7 يَا عَائِشَةُ لَا تَجْلِسُ فِي هَذِهِ الْعُرْفَةِ 8 اعْبُدُونَ رَبَّكُمْ 9 ادْخُلْ يَا أَحِبُّ فِي الْعُرْفَةِ 10 أَنَا رَبُّكُمْ فَأَعْبُدُونِ

سوال نمبر 4 مندرجہ ذیل کی خالی جگہ پر کریں۔

- 1 فعل امر — سے بنا ہے 2 حالت جزم میں — گر جاتا ہے 3 باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ — والا ہوتا ہے
4 لَا تَعْبُدْ فعل — ہے 5 ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ — حروف سے زائد پر مشتمل نہیں ہوتا 6 جس فعل کا مفعول نہ ہو

اسے — کہا جاتا ہے 7 باب مفاعلہ کی خاصیت — ہے 8 يُطْعَمُ مضارع — ہے 9 اہتمام اور تدریج باب
— کی خاصیت ہیں 10 انصرف کا مادہ — ہے

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- 1 تم کیا کر رہے ہو؟ 2 میں قرآن پڑھ رہا ہوں 3 شیطان کی عبادت نہ کرو 4 یہاں بیٹھ جاؤ 5 میں مسجد گیا
6 ہم اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں 7 تو کہاں گئی تھی 8 کتاب کھولو 9 غم نہ کرو 10 صبر کرو



| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|-----------|------------------|--------------|------------------------|-------------------|-------------------|
| | | | | سبق نمبر ① | |
| غَفُورٌ | بہت بخشنے والا | الْجَدِيدُ | نیا | الْبَيْتُ | گھر |
| رَسُولٌ | پیغامبر | الْمَسْجِدُ | مسجد | شَاعِرٌ | شاعر |
| بَابٌ | دروازہ | قَلَمٌ | قلم | الْعَالِمُ | علم والا |
| عُرْفَةٌ | کمرہ | الْحِنَّةُ | باغ | جَاهِلٌ | بے علم |
| شَمْسٌ | سورج | دَارٌ | گھر | الْجَدِيدُ | نیا |
| طِفْلٌ | بچہ | الطَّعَامُ | کھانا | السَّمِيعُ | بہت خوب سننے والا |
| مَاءٌ | پانی | ظِلٌّ | سایہ | عَلِيمٌ | بہت جاننے والا |
| نَجْمٌ | مخلوق آسمان | الْجِسْمُ | جسم / وجود | خَلَقَ | پیدا کیا |
| صَادِقٌ | سچا | يَدٌ | ہاتھ | مِنْ | سے |
| فَاسِقٌ | اللہ کا نافرمان | قَمِيصٌ | قمیض | رَسُولٌ | رسول |
| كَوْكَبٌ | ستارہ | الْعَارُ | غار | طِفْلٌ | بچہ |
| خَلَقَ | اُس نے پیدا کیا | الْكُرْسِيُّ | کرسی | ضَرَبَ | مارنا |
| يَعْبُدُ | وہ عبادت کرتا ہے | قَدَمٌ | پاؤں | الطَّعَامُ | کھانا |
| عِبَادَةٌ | عبادت کرنا | الْبَيْتُ | بیت / لڑکی | شَاعِرٌ | شاعر |
| أَمْرٌ | حکم کرنا | وَلَدٌ | لڑکا | كَعْبَةٌ | کعبہ |
| نَهَى | روکنا | الْعَيْنُ | آنکھ / چشم | شَمْسٌ | سورج |
| إِلَى | تک / طرف | أُذُنٌ | کان | مَكَّةَ | مکہ |
| مِنْ | سے | الْمُسْلِمُ | مسلم | بَاكِسْتَانَ | پاکستان |
| فِي | میں | مُؤْمِنٌ | ایمان والا | الْوَرَقُ | کاغذ کا ورق / پتہ |
| عَلَى | پر / اوپر | الْكَافِرُ | کافر / انکار کرنے والا | سبق نمبر ② | |
| حَرَفٌ | کنارہ | فَاسِقٌ | اللہ کا نافرمان | رَأْسٌ | سر |
| | | | | بَيْنَ | دانت |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|--------------|------------|------------|-------|-------------------|----------------------------------|
| شَعْرٌ | بال | بَقْرٌ | گائے | بَاقٌ | باغ |
| بَطْنٌ | پیٹ | سَاعَةٌ | گھڑی | سبق نمبر ③ | |
| الْمَلِكُ | فرشتہ | مِرْوَحَةٌ | پکھا | الْقَلَمُ | قلم |
| الْمَلِكُ | بادشاہ | يَدٌ | ہاتھ | الْكِتَابُ | کتاب |
| اللَّحْمُ | گوشت | قَدَمٌ | قدم | السَّاعَةُ | گھڑی |
| رَحْمَةٌ | رحمت | خَدٌّ | رخسار | الْقَلَمَانِ | دو قلمیں |
| اللبَّاسُ | لباس | سَمَاءٌ | آسمان | الْكِتَابَانِ | دو کتابیں |
| الْوَحْيُ | وحی | شَمْسٌ | سورج | السَّاعَتَانِ | دو گھڑیاں |
| الْكَلَامُ | گفتگو | عَصَا | لاٹھی | رَجُلٌ | ایک مرد (جمع رجال) |
| النَّارُ | آگ | دَارٌ | گھر | كِتَابٌ | کتاب (جمع کُتُب) |
| النَّفْسُ | انسانی جان | بِنْتُ | کنواں | اِمْرَاةٌ | ایک عورت (جمع نِسَاء) |
| الآيَةُ | آیت/نشانی | كَأْسٌ | گلاس | جَدَاذٌ | دیوار |
| الْحَالَةُ | خالہ | رَحْمَةٌ | رحمت | فَاسِقٌ | ایک نافرمان مرد (جمع فَاسِقُونَ) |
| أَخٌ | بھائی | خَلِيفَةٌ | نائب | مُسْلِمٌ | ایک مسلمان مرد (جمع مُسْلِمُونَ) |
| حَيَّةٌ | بھائی | أُخْتٌ | بہن | مُسْلِمَةٌ | ایک مسلمان عورت (جمع مُسْلِمَات) |
| السُّحْرُ | سندر | عَلَامَةٌ | عالم | الرَّجُلَانِ | دو مرد |
| الْقِيَامَةُ | قیامت | جَدَاذٌ | دیوار | الْإِمْرَاتَانِ | دو عورتیں |
| الْجَبَلُ | پہاڑ | صِرَاطٌ | راستہ | الْوَلَدَانِ | دو لڑکے |
| مُؤْمِنَةٌ | مومن عورت | كِتَابٌ | کتاب | الْبَنَاتِ | دو لڑکیاں/دو بیٹیاں |
| الشَّيْطَانُ | شیطان | نَهْرٌ | دریا | مُشْرِكَانِ | دو مشرک |
| قَرْيَةٌ | بستی/گاؤں | شَجَرَةٌ | درخت | السَّاجِدَانِ | دو سجدہ کرنے والے |
| أُمَّ | ماں | قَلَمٌ | قلم | النَّبِيَّانِ | دو نبی |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|---|-------------------------------|------------------------------|----------------|------------------|------------------|
| عبادت کرنے والیاں | عَابِدَاتٌ | ایمان والے | الْمُؤْمِنُونَ | دو آنکھیں | عَيْنَانِ |
| کئی صدقے | الصَّدَقَاتُ | بیشدرہنے والے | خَالِدُونَ | دو جاوگر | السَّاحِرَانِ |
| عمل کرنے والے (واحد/الْعَامِلُونَ) | الْعَامِلُونَ ^(ع) | جاہل لوگ | الْجَاهِلُونَ | دو جوڑے | الزَّوْجَانِ |
| دب اڑ جانے والے (واحد/خَاشِعُونَ) | خَاشِعُونَ ^(ع) | شرک کرنے والے | مُشْرِكُونَ | دو ہونٹ | الشَّفَتَانِ |
| منہ پھیر لینے والے (واحد/مُعْرِضُونَ) | مُعْرِضُونَ ^(ع) | نیک لوگ | الصَّالِحُونَ | دو فرشتے | الْمَلَكَانِ |
| ذکر کرنے والی عورتیں (واحد/الذَّاكِرَاتُ) | الذَّاكِرَاتُ ^(ع) | صبر کرنے والے | صَابِرُونَ | دو مچرے | بُرْهَانَانِ |
| حفاظت کرنے والے (واحد/حَافِظُونَ) | حَافِظُونَ ^(ع) | سچے لوگ | الصَّادِقُونَ | دو مسلمان عورتیں | الْمُسْلِمَتَانِ |
| اخلاص برتنے والے (واحد/الْمُخْلِصُونَ) | الْمُخْلِصُونَ ^(ع) | جھوٹے لوگ | كَاذِبُونَ | بہت سے رسول | الرُّسُلُ |
| مذاقت کرنے والے (واحد/الْمُتَفِقُونَ) | الْمُتَفِقُونَ ^(ع) | بُرے لوگ | سَيِّئُونَ | بہت سے نبی | الْأَنْبِيَاءُ |
| بندے (واحد/عِبَادٌ) | عِبَادٌ ^(ع) | اسلام والی عورتیں | مُسْلِمَاتٌ | کئی فقیر | الْفُقَرَاءُ |
| نفوس / اشخاص (واحد/الْأَنْفُسُ) | الْأَنْفُسُ ^(ع) | ایمان والیاں | مُؤْمِنَاتٌ | کئی مسجدیں | الْمَسَاجِدُ |
| صدقے، خیراتیں (واحد/الصَّدَقَةُ) | الصَّدَقَاتُ ^(ع) | ذکر کرنے والیاں | الذَّاكِرَاتُ | کئی نہریں | الْأَنْهَارُ |
| روزے والے (واحد/صَائِمُونَ) | صَائِمُونَ ^(ع) | صبر کرنے والیاں | الصَّابِرَاتُ | کئی دروازے | أَبْوَابٌ |
| لوٹ جانے / پلٹ جانے والے (واحد/رَاجِعُونَ) | رَاجِعُونَ ^(ع) | سچ بولنے والیاں | الصَّادِقَاتُ | کئی مہینے | أَشْهُرٌ |
| کامیاب لوگ (واحد/الْمُفْلِحُونَ) | الْمُفْلِحُونَ ^(ع) | توبہ کرنے والیاں | تَائِبَاتٌ | کئی بندے | عِبَادٌ |
| توبہ کرنے والے (واحد/التَّائِبُونَ) | التَّائِبُونَ ^(ع) | اللہ کی حمد بیان کرنے والیاں | حَامِدَاتٌ | کئی جانیں | الْأَنْفُسُ |
| غریب (واحد/الْفَقِيرُ) | الْفَقِيرُ ^(ع) | روزہ رکھنے والیاں | صَائِمَاتٌ | کئی دن | الْأَيَّامُ |
| زبانیں (واحد/اللسان) | اللسان ^(ع) | حفاظت کرنے والیاں | الْحَافِظَاتُ | کئی لڑکے | الْوِلْدَانُ |
| سبق نمبر 4 | | بہت سے درجے | الدَّرَجَاتُ | بہت سے مال | الْأَمْوَالُ |
| بیٹی / لڑکی | بِنْتُ | بہت سے کلمے | كَلِمَاتٌ | کئی دل | قُلُوبٌ |
| عورتیں (واحد/الْمَرْأَةُ) | نِسَاءٌ ^(ع) | بہت سی امانتیں | أَمَانَاتٌ | کئی آنکھیں | أَعْيُنٌ |
| اللہ کی نافرمان عورتیں (واحد/الْفَاسِقَاتُ) | فَاسِقَاتٌ ^(ع) | آسمان (جمع) | السَّمَاوَاتُ | کئی نبی | نَبِيُّونَ |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------------|--------------------------------|--------------------|-------------------------------|--------------------|-----------------------------|
| الْأَوْلَادُ (نکسر) | لڑکے (معرفہ) (واحد/الاولاد) | الَّذِي | یہ/وہ جو ایک مذکر | الْقِيمَةُ | ثمن/مضبوط (نونت) |
| الصَّالِحَاتُ (نکسر) | نیک عورتیں (واحد/الصالحات) | النَّفْسُ | کوئی جان | سبق نمبر 7 | |
| رِجَالٌ (نکسر) | دو سے زیادہ مرد (واحد/رجل) | جَاهِلُونَ (نکسر) | جاہل لوگ (واحد/جاهل) | نَصْرٌ | مدد |
| إِمْرَأَاتٍ (نکسر) | دو عورتیں (واحد/امرأة) | أَمْوَالٌ (نکسر) | دولت (واحد/مال) | يَوْمٌ | دن |
| صَادِقَاتٌ (نکسر) | سچی عورتیں (واحد/صادقة) | لِسَانًا | زبان | رَبٌّ | پروردگار/پالتار (نکرہ) |
| سبق نمبر 5 | | صُدُورٌ (نکسر) | سینے (واحد/صدر) | بَيْنَ | درمیان (طرف) |
| كَلِمَةً | کوئی با معنی لفظ | أَطْفَالًا (نکسر) | بچے (واحد/طفل) | جَزَاءٌ | بدلہ |
| شَجَرَةً | درخت | جَنَّاتٍ (نکسر) | باغات (واحد/جنة) | أَصْحَابٌ | والے (واحد/صاحب) |
| الْعَاقِبَةُ | انجام | سبق نمبر 6 | | أَيُّوبُ | دروازے (واحد/باب) |
| الْكَافِرِ | انکار کرنے والا | مَتَاعٌ | فائدہ/سامان | الْكِسْفِ | قید خانہ/جیل |
| التَّوْرَةَ | (تورات) الہامی کتاب | أَسْوَةٌ | نمونہ-سیرت | يَدًا (مضاف) | (اسلی/یدان) دو ہاتھ |
| الْكَاذِبِينَ | جھوٹے لوگ (واحد/كاذب) | مُكْرَمُونَ (نکسر) | باعزت لوگ (واحد/مكرم) | النَّاقَةَ | اونٹنی |
| مُبَشِّرِينَ (نکسر) | خوشخبری دینے والے (واحد/مبشّر) | النَّجْمُ | ستارہ | مُحْسِنِينَ (نکسر) | احسان کرنے والے (واحد/محسن) |
| مُنذِرِينَ (نکسر) | ڈرانے والے (واحد/منذر) | التَّاقِبُ | چپکنے والا | الْعِبَادُ (نکسر) | بندے (واحد/العبد) |
| شَهَادَاتٍ (نکسر) | گواہیاں (واحد/شهادة) | عَفُورٌ | بڑا بخشنے والا (اللہ کی صفت) | نِيَانِي | جدید/جدید |
| الرُّسُلُ (نکسر) | بہت سے پیغامبر (واحد/الرسول) | بَلَدَةٌ | شہر (نکرہ) | قِيَمَتٍ | قیمت، ثمن |
| أَنْتَ | تو (ایک مذکر) | غُلَامَانِ | دو لڑکے (واحد/غلام) | قَدِيمٌ | پرانا |
| خَالِدِينَ (نکسر) | ہمیشہ رہنے والے (واحد/خالد) | عَيْنَانِ | دو چشمے/آنکھیں (واحد/عين) | فَهُمُ | سبھ |
| قُلُوبٌ (نکسر) | دل (واحد/قلب) | نَضَّاحَتَانِ | دو اونٹنے والیاں (واحد/نضاحه) | جِدَارٌ | دیوار |
| الْوَالِدِينَ | مال باپ | بَيِّنَاتٍ (نکسر) | واضح (چیزیں) (واحد/بينة) | گَهْرِي | گھڑی |
| الْبَحْرَيْنِ | دو دریا/سمندر (واحد/البحر) | صُحُفٌ (نکسر) | صحیفے (واحد/صحيفة) | سبق نمبر 8 | |
| سَيِّئَةً | برائی (نونت) | مُكْرَمَةٌ | باعزت (واحد/مكرم) | هَذَا لَوْلَدٌ | یہ لڑکا |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|-------------------------|--------------------------------|---------------------|-----------------------------------|--------------------|-----------------------------------|
| تِلْكَ النِّبْتُ | وہ لڑکی ابھی | مَسَاجِرَانِ (شبیہ) | دو جادوگر (واحد/مَسَاجِر) | قَرِيبٌ | قریب |
| ذَابِكِ الرَّجُلَانِ | وہ دو مرد | بُرْهَانَانِ (شبیہ) | دو یقینیں/معجزے (واحد/بُرْهَان) | سبق نمبر 10 | |
| هُؤُلَاءِ الرِّجَالُ | وہ سب مرد | قَرْيَةٌ | بستی (نوبت) | كِهَانٌ | کہاں |
| أُولَئِكَ النِّسَاءُ | وہ سب عورتیں | مُتَّقِينَ (ع) | پرہیزگار لوگ (واحد/مُتَّقِي) | سَعُودِيٌّ | سعودی |
| لِلنِّسَاءِ | عورتوں کے لیے | مُبَشِّرُونَ (ع) | خوشخبری دینے والے (واحد/مُبَشِّر) | بِهَائِيٌّ | بھائی |
| كَالْقَمَرِ | (ک+القمر) چاند کی مانند | وَاسِعَةٌ | وسیع/افراخ (نوبت) | أُخْتٌ | بہن |
| وَالْعَصْرِ | زمانے کی قسم | حَبْلٌ | ری | كَيْفَا؟ | کیا؟ |
| مِنَ الْبَيْتِ | گھر سے | مَتِينٌ | مضبوط | إِسْمٌ | نام |
| إِلَى الْمَسْجِدِ | مسجد تک/کو | كَالسَّمَكِ | (ک+السنگ) مچھلی کی طرح | مُجْرِمٌ | جرم کرنے والا |
| عَلَى السَّمَاءِ | آسمان پر | الضَّلَالُ | گمراہی | سَمِيعٌ | بہت خوب سننے والا |
| تَاللَّهِ | اللہ کی قسم | قُلُوبٌ (ع/م) | دل (واحد/قَلْب) | حَقٌّ | حقیق |
| سبق نمبر 9 | | رَأْسٌ | سر/اصل/مغز | خَاسِرُونَ (ع) | گھائے/انقصان والے (واحد/خَاسِر) |
| سبق نمبر 11 | | وَأَنَّى | | سبق نمبر 11 | |
| اللَّهُ عَفُورٌ | اللہ بہت بخشنے والا ہے | الْحِكْمَةُ | دانائی | مَيِّتُونَ | فوت ہونے والے (واحد/مَيِّت) |
| الْعَذَابُ شَدِيدٌ | عذاب بہت سخت ہے | مَخَافَةٌ | خوف | سَقِيمٌ | ناساز طبیعت والا |
| الْأَجْرُ عَظِيمٌ | بدلہ/انعام بہت بڑا ہے | كَافِبِينَ (ع) | جھوٹے لوگ (واحد/كَافِب) | لَعَلَّهُ | شاید کہ وہ (لعل+ه) |
| الْمَاءُ طَهُورٌ | پانی پاک ہے | صَبْرٌ كَرِيمٌ | صبر کرنے والے | فِتْنَةٌ | امتحان/آزمائش |
| الْقُرْآنُ نُورٌ | قرآن روشنی ہے | صَبْرٌ كَرِيمٌ | صبر کرنے والوں کیلئے | حِينَ | مقررہ مدت/عرصہ |
| الصَّلَاةُ قَائِمَةٌ | نماز کھڑی ہے | حَاضِرٌ | (واحد/حَاضِر) | غَائِبٌ | (جمع/غَائِبَات) |
| الْعَبْدَانِ صَالِحَانِ | دو بندے نیک ہیں | غَائِبٌ | (جمع/غَائِبَات) | أَلْسِفَهَاءُ (ع) | (واحد/أَلْسِفَهَاءُ) پاگل/ابیوقوف |
| الصَّحَابَةُ (ع) | ساتھ دینے والے (واحد/صَحَابِي) | جَاهِلٌ | (جمع/جَاهِلُونَ) | نَاصِحِينَ (ع) | خیر خواہ لوگ (واحد/نَاصِح) |
| صَادِقُونَ (ع) | سچے (لوگ) | قَائِمَةٌ | کھڑی ہے | مَغْفِرَةٌ | بخشش |
| فَاقِرُونَ (ع) | کامیاب (واحد/فَاقِر) | وَقْتُ | وقت | جَمِيلٌ | خوبصورت |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---------------------------------|--|--------------------------------|---------------------------------------|--------------------------------|------------------------------------|
| سَهْلَةٌ | آسان | الْعَفَافُ | پاکدامنی | رَابِعَةٌ | پرچم/اجنڈا |
| سبق نمبر ② | | | | | |
| عِنْدُ | پاس-زدیک | مُضْطَرِّينَ ^(ع) | پریشان (واحد/مضطرب) | الْإِقْبِصَاذُ | معیشت |
| تَذَكِّرَةٌ | نہایت | مُحْتَاجِينَ ^(ع) | ضرورتمند (واحد/محتاج) | فَائِيَةٌ | فتا ہو جانے والی (سوت) |
| شَعَائِرُ ^(ع/کسر) | نشانیوں (واحد/شعيرة) | الْقَائِدُ | رہنما | دَارُ الْقَرَارِ | سکون کا گھر |
| أَحْمَدُ | بڑی ہی زیادہ تعریف کے قابل | الْإِمَامُ | پیشوا | آلَا | جان لو/خبردار |
| أَمْجَدُ | بڑی شان والا | مَرَجِعُكُمْ | تمہارے لوٹنے کی جگہ (مزید+مخ) | حَمِيدٌ | حمد کے لائق |
| أَكْبَرُ | بہت بڑا | مُسْتَقَرٌّ | ٹھہرنے کی جگہ/ٹھکانہ | رُؤُوفٌ | بہت شفقت کرنے والا |
| رُحَمَاءُ ^(ع/کسر) | رحم کرنے والے (واحد/رحيم) | الْعُرُوزُ | دھوکہ | بَعَثَكُمْ | (بث+مخ) دوبارہ اٹھایا جانا+تمہارا |
| أَغْنِيَاءُ ^(ع/کسر) | مالدار (واحد/غني) | الْبَاقِي | موجود رہنے والا | بَدَأَتِ الصُّدُورُ | دل کی باتوں (کو) سے |
| فُقَرَاءُ ^(ع/کسر) | غریب (واحد/فقير) | أَبَدٌ | ہمیشہ ہمیشہ | الْحَكِيمُ | حکمتوں سے بھرا ہوا |
| زُرْقَاءُ | نیلی (سوت/مہفت) | مُسْتَهْرَءُونَ ^(ع) | مذاق اڑانے والے (واحد/مستهزئ) | مُرْسَلِينَ ^(ع) | رسولوں (بیچے ہوئے) (واحد/مُرْسَل) |
| حَمْرَاءُ | سرخ (سوت/مہفت) | كَذَّالِكَ | اسی طرح (ک+ذالک) | لِلْمُؤْمِنِينَ ^(ع) | (ل+المؤمنين) یقین کرنے والوں کیلئے |
| خَضْرَاءُ | سبز (سوت/مہفت) | لَذُو | یقیناً+والا (ل+ذو) | مِرَاةٌ | آئینہ |
| الرَّحْمَنُ ^(ع/مصرف) | بہت مہربان (آخر میں 'ان' ہے) | عِقَابٌ | سزا/عذاب | جَنَّةٌ | ڈھال |
| مَضَاجِعُ ^(ع/کسر) | بستر (واحد/مضجع) (مع کسر) (الف کے بعد دو حرف) | الْمَخْرُومُ | تک دست | مُسْكِبٌ | نشا آور |
| شَعَائِرُ ^(ع/کسر) | نشانیوں (واحد/شعيرة) (الف) (نشانیوں کے آخر میں دو حرف والی مع کسر) | فَضْلٌ | فضیلت | السَّوَاكُ | مسواک |
| أَحْسَنُ ^(ع/مصرف) | (الفضل) کے وزن پر (بہت اچھا) | أَنْوَاعٌ | قسمیں | مَطَهَّرَةٌ | پاکیزگی |
| تَقْوِيمٌ | بناوٹ میں مضبوطی/اعتدال والا | تَعَلَّمُهُ | (تعلم+ه) سیکھنا+اس کا | لِلْفَمِ | منہ کے لیے (ل+الف) |
| الْكُؤُنُ | کائنات | نَشْرُهُ | (نشر+ه) پھیلا نا+اس کو | مَرَضَاةٌ | رضامندی |
| مُدَبِّرٌ | منتظم | تَبْلِيغُهُ | (تبليغ+ه) اسکی تبلیغ کرنا/آگے پہنچانا | سِبَابٌ | گالی دینا/برا بھلا کہنا |
| مَنْزَلٌ | اتارا گیا | رَفَعٌ | بلند کرنا/بلندی | فِصَالَةٌ (فصال+ه) | اسکی لڑائی/اسکے ساتھ لڑائی |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|--------------------|-------------------------------|-------------------|--|--------------------|------------------------------------|
| الْكَاسِبُ | مجت کش / روزی کمانے والا | سَجَدَ | سجدہ کرنا (صدری معنی) | عَنِي | بے پرواہ (اصفت) |
| خَيْرٌكُمْ | تم میں سے بہترین | رَكَعٌ | رکوع کرنا (صدری معنی) | خَسِرَ | گھائے / نقصان میں آنا (صدری معنی) |
| سبق نمبر 13 | | | | | |
| سنا | سَمِعَ (ماضی / پہلا صیغہ) | نَفَخْتُ | پھونکنا (صدری معنی) | قَتَلُوا | قتل کرنا (صدری معنی) |
| داخل ہوئے | دَخَلَ (ماضی / پہلا صیغہ) | جَعَلَا | بنانا (صدری معنی) | وَرِثَ | وارث ہونا (صدری معنی) |
| کیوں | لِمَ (لماذا، کا مخفف) | رَكِبَا | سوار ہونا (صدری معنی) | شَرِبَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| ہنے | ضَحِكَ (ماضی / پہلا صیغہ) | وَجَدَا | پالینا (صدری معنی) | قَرَأَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| ناراض ہوئی | غَضِبَ (ماضی / پہلا صیغہ) | نَسِيَا | بھولنا (صدری معنی) | نَصَرَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| مارا | صَرَبَ (ماضی / پہلا صیغہ) | لَقِيَا | ملنا / ملاقات کرنا (صدری معنی) | نَزَلَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| بیٹھے | جَلَسَ (ماضی / پہلا صیغہ) | سَحَرُوا | جادو کرنا (صدری معنی) | بَعَثَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| نکل گئے | خَرَجَ (ماضی / پہلا صیغہ) | مَكْرُوا / مَكْرَ | سازش کرنا / تدبیر کرنا (صدری معنی) | سَجَدَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| سبق نمبر 14 | | | | | |
| قَالُوا | انہوں نے کہا | ضَعَفَ | کمزور ہو جانا (صدری معنی) | پُوِجِيَ | پوجا کی |
| لَئِنْ | یقیناً + اگر (ل + ان) | الطَّالِبُ | مانگنے والا (صدری معنی) | كَلَّمَ | کھلایا |
| أَكَلَهُ | (اکل + مفعول) کھالیا + اسکو | مَطْلُوبٌ | جس سے مانگا گیا (صدری معنی) | أَيْنَ | کہاں (حرف استفہام / ظرف) |
| الذَّيْبُ | بھیڑ یا (ناصل) | قَدَرُوا | قدر کرنا (صدری معنی) | رَجَعَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| خَلَقَ | پیدا کرنا (صدری معنی) | رَبِحْتُ | فائدہ مند ہونا / کامیاب ہونا (صدری معنی) | غَفَرَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| صَرَبَ | مارنا / بیان کرنا (صدری معنی) | جَعَلْنَا | بنانا (صدری معنی) | دَخَلَ | (ماضی / پہلا صیغہ) |
| ظَهَرَ | ظاہر ہونا (صدری معنی) | وَعَدَ | وعدہ کرنا (صدری معنی) | حَضَرَ | حاضر ہونا |
| كَسَبَتْ | کمانا (صدری معنی) | حَبِطَ | ضائع ہونا (صدری معنی) | سبق نمبر 15 | |
| خَوَجَ | نکلنا (صدری معنی) | صَنَعُوا | بنانا / ساخت کرنا (صدری معنی) | بِالْهَيْبَةِ | (ب + الہیۃ + نا) ہمت سے / کواچی سے |
| بَلَغَ | پہنچنا (صدری معنی) | كَفَرَ | انکار کرنا (صدری معنی) | الْهَيْبَةُ | معبود (واحد - الہ) |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|------------------------------|---------------------------------|-------------------|------------------------------------|---------------|--|
| فَسَمْنَا (فسم) | ہم نے تقسیم کیا | حَسَنَةً | نیکی | تَسْحَرُونَ | تم مذاق اڑاتے ہو |
| بَيْنَهُمْ (بین+ہم) | ان کے درمیان (مرکب اضافی) | لَوْمٌ | لازم پکڑا | يَضْحَكُونَ | وہ ہنسیں گے |
| مَعِيشَتَهُمْ (معیشتہ+ہم) | انکی روزی | ضَيْقٌ | تنگی / گھٹن | لَفَوًّا | بیہودہ بات |
| رَفَعْنَا (رفع) | (مید جمع حکم) اٹھانا/ بلند کرنا | فُرُجًا | نجات | لَا يَظِلُّمُ | نہیں ظلم کرتا / نہیں کرے گا |
| بَعْضُهُمْ (بعض+ہم) | ان کے بعض | الْمُتَشَبِّهِينَ | مشابہت کرنے والے (واحد/مثنیٰ) | لَا أَمْلِكُ | نہیں + میں اختیار رکھتا |
| فَوْقَ بَعْضٍ | (مرکب اضافی) بعض کے اوپر | حَبْطٌ | ضائع ہو گیا | ضَرًّا | کچھ نقصان |
| أَبْنَاءٌ (بکر) | بیٹے (واحد/انث) | مُتَعَمِّدًا | جان بوجھ کر (کرنے والا) | نَفْعًا | کچھ نفع / فائدہ |
| أَجْبَاءٌ هُ (اجبائہ+ہ) | انکے پیارے دوست (واحد/خینث) | رِسَالَةٌ | خط / چھٹی / پیغام | يَعْرِفُونَهُ | (عبر/فون+ہ) وہ پہچانتے ہیں + اسے |
| لِقَائِهِ (لقائہ+ہ) | اس کی ملاقات (مرکب اضافی) | رَجَعٌ (رجع) | واپس لوٹنا | لَيَكْتُمُونَ | (ن) یقیناً/ یکتُمُونَ (وہ چھپاتے ہیں) |
| لِقَاءٌ | ملاقات کرنا | الطَّلَابُ (بکر) | طالب علم (واحد/الطَّالِب) | لِمَ | کیوں اس لیے (لماذا/کخف) |
| فَجَحِطَتْ (ف+جحط) ضائع ہونا | (صدری معنی) | عُطَّلَاتٌ (بکر) | چھشیاں (واحد/تَعَطَّل) | تَكْفُرُونَ | تم انکار کرتے ہو |
| سَلِيمٌ | محفوظ ہوا | بَيُوتِهِمْ | انکے گھر (مرکب اضافی) واحد/بیت اگر | شَهِيدٌ | گواہ ہونا |
| لِسَانِهِ (لسان+ہ) | اس کی زبان | أَمَامٌ | سامنے | سَنَنْظُرُ | (سن+نظُر) ہم دیکھیں گے |
| أَكْلٌ | کھانے والا | أَمْسٍ | کل (گزشتہ) | أُصْدَقْتُ | کیا + تو نے سچ کہا |
| الزَّيْتَا | سود | مَقَاعِدُ (بکر) | بیچ (واحد/مَقْعَد) | غَدَاً | کل (آنے والا) |
| رَضِيٌّ | راضی ہو گیا/خوش ہو گیا | يَغْفِرُ | بخشتا ہے/بخش دے گا | كَذَّابٌ | بڑا جھوٹا (اسم مبالغہ/صفت) |
| يَسِيرٌ | تھوڑا/کم | ذُنُوبٌ (بکر) | گناہ (واحد/ذَنْب) | أَشْرٌ | اترنے والا، شرارتی، بڑائی جتانے والا |
| زَّرَعَ | کھیتی باڑی کی | يَقْبُلُ | قبول کرتا ہے/کرے گا | سَيَجْعَلُ | (س+يجعل) وہ بنا دے گا |
| إِذْنِهِمْ (إذن+ہم) | ان کی اجازت | نَزَرْنَاكُمْ | ہم رزق دیتے ہیں + تم کو | عُسْرٌ | تنگی / تکلیف |
| إِذْنٌ | اجازت | يَحْكُمُ | وہ فیصلہ کرے گا (قیامت کے دن) | يُسْرًا | فرخی / آسانی |
| الزَّرْعِ | کھیتی پیداوار | نَسَحَرُ | ہم مذاق اڑائیں گے | لَنَدْخُلُنَّ | (ن+ندخلون+ن) تم یقیناً ضرور داخل ہو گے |
| نَفَقَةٌ (نفقہ+ہ) | اس کا خرچہ | كَمَا | جیسے | قَالَ | اس نے کہا |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---------------------|--|------------------|--------------------------------------|---------------------|-------------------------------------|
| لَا قُوتَ لَكَ | (ن+اقفل+ن+ک) یقیناً میں ضرور قتل کروں گا + مجھے | شَكَرَ يَشْكُرُ | شکر کرنا (صدری معنی) | خَسِرَ يَخْسِرُ | نقصان اٹھانا (صدری معنی) |
| لَيُرْزِقْنَهُمْ | (ن+نَزَقُ+ن+هم) یقیناً + وہ ضرور رزق دے گا + ان کو | حَمِدَ يَحْمَدُ | حمد اچھی تعریف کرنا (صدری معنی) | حَفِظَ يَحْفَظُ | حفظ / حفاظت کرنا (صدری معنی) |
| كَانَا يَا كِلَانِ | وہ دونوں کھایا کرتے تھے | سَمِعَ يَسْمَعُ | اکتا جانا (صدری معنی) | شَفَعَ يَشْفَعُ | سفارش کرنا (صدری معنی) |
| الطَّعَامُ | کھانا | قَرَأَ يَقْرَأُ | پڑھنا (صدری معنی) | رَفَعَ يَرْفَعُ | بلند کرنا (صدری معنی) |
| يَتَحْتُونَ | تراش کر بیٹانا (صدری معنی) | أَخَذَ يَأْخُذُ | پکڑنا / لینا (صدری معنی) | فَرَّغَ يَفْرُغُ | فارغ ہونا (صدری معنی) |
| بُيُوتًا مَكْرَ | گھر (واحد ایتنا) | سَأَلَ يَسْأَلُ | سوال کرنا (صدری معنی) | شَهِدَ يَشْهَدُ | گواہی دینا (صدری معنی) |
| الْيَمِّ | دردناک | خَلَقَ يَخْلُقُ | پیدا کرنا / بنانا (صدری معنی) | رَجَعَ يَرْجِعُ | واپس لوٹنا (صدری معنی) |
| بِمَا (ب+ما) | بسبب + اس کے جو | نَظَرَ يَنْظُرُ | دیکھنا (صدری معنی) | رَزَقَ يَرْزُقُ | رزق دینا (صدری معنی) |
| كَانُوا يَكْذِبُونَ | وہ جھوٹ بولتے تھے | كَتَبَ يَكْتُبُ | لکھنا (صدری معنی) | ضَعَفَ يَضْعَفُ | کمزور ہونا (صدری معنی) |
| شَرَابٌ | مشروب (پینے والی چیز) | مَنَعَ يَمْنَعُ | روکنا / منع کرنا (صدری معنی) | ظَلَمَ يَظْلِمُ | ظلم کرنا (صدری معنی) |
| حَمِيمٌ | سخت گرم | ضَجَّكَ يَضْجِكُ | ہنسنے (صدری معنی) | غَفَرَ يَغْفِرُ | بخشنا (صدری معنی) |
| سبق نمبر 16 | | حَزَنٌ يَحْزَنُ | غم کرنا (صدری معنی) | غَفَلَ يَغْفَلُ | غافل ہونا (صدری معنی) |
| أَكَلَ يَأْكُلُ | کھانا (صدری معنی) | ذَهَبَ يَذْهَبُ | جانا (صدری معنی) | جَهِلَ يَجْهَلُ | جاہل ہونا / ناواقف ہونا (صدری معنی) |
| شَرِبَ يَشْرَبُ | پینا (صدری معنی) | دَخَلَ يَدْخُلُ | داخل ہونا (صدری معنی) | كَفَرَ يَكْفُرُ | انکار کرنا / کفر کرنا (صدری معنی) |
| جَلَسَ يَجْلِسُ | بیٹھنا (صدری معنی) | خَرَجَ يَخْرُجُ | نکلنا (صدری معنی) | فَسَقَ يَفْسُقُ | اللہ کی نافرمانی کرنا (صدری معنی) |
| سَحَرَ يَسْحَرُ | جادو کرنا (صدری معنی) | غَضِبَ يَغْضَبُ | ناراض ہونا (صدری معنی) | نَجَحَ يَنْجَحُ | کامیاب ہونا (صدری معنی) |
| قَطَعَ يَقْطَعُ | کاٹنا (صدری معنی) | جَعَلَ يَجْعَلُ | بنانا (صدری معنی) | كَذَبَ يَكْذِبُ | جھوٹ بولنا (صدری معنی) |
| كَسَرَ يَكْسِرُ | توڑنا (صدری معنی) | عَمِلَ يَعْمَلُ | عمل کرنا (صدری معنی) | صَدَقَ يَصْدُقُ | سچ کہنا (صدری معنی) |
| هَدَمَ يَهْدِمُ | گرانہ گرانہ (صدری معنی) | عَلِمَ يَعْلَمُ | جاننا (صدری معنی) | طَلَبَ يَطْلُبُ | طلب کرنا (صدری معنی) |
| ذَكَرَ يَذْكُرُ | یاد کرنا (صدری معنی) | عَقَلَ يَعْقِلُ | سمجھنا / عقل سے کام لینا (صدری معنی) | مَلَكَ يَمْلِكُ | اختیار رکھنا (صدری معنی) |
| رَجَعَ يَرْجِعُ | رکوع کرنا (صدری معنی) | تَبِعَ يَتَّبِعُ | پیروی کرنا / پیچھے چلنا (صدری معنی) | تَوَلَّى يَتَوَلَّى | اترنا (صدری معنی) |
| سَجَدَ يَسْجُدُ | سجدہ کرنا (صدری معنی) | صَبَرَ يَصْبِرُ | صبر کرنا (صدری معنی) | خَطَبَ يَخْطُبُ | خطاب کرنا (صدری معنی) |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|---|-------------------|--|------------------------|---------------------------|------------------|
| تم عبادت کرتے ہو | تَعْبُدُونَ | پہاڑ (واحد/جملہ) | جِبَالٌ ^(ب) | کمانا (صدری معنی) | كُنَسٌ يَكْسِبُ |
| یقیناً+اگر | لَيْنٌ (ل+ان) | گاڑھدی گئی (موت) | نُصِبَتْ | ہلاک ہونا (صدری معنی) | هَلَكٌ يَهْلِكُ |
| تو پوچھے ان سے | سَأَلْتَهُمْ | بچاوی گئی | سُطِحَتْ | ذبح کرنا (صدری معنی) | ذَبَحَ يَذْبَحُ |
| (ان+یقولون+ن) (یقیناً+وہ نہیں گے+ضرور) | لَيَقُولُنَّ | وہ قتل کئے جاتے ہیں | يُقْتَلُونَ (مہول) | فیصلہ کرنا (صدری معنی) | حَكْمٌ يَحْكُمُ |
| پوشیدہ | سُرٌّ | (س+نفلنون) عتقرب تم پر غلبہ پایا جائے گا | سَتُعْلَبُونَ | پچھے ہونا (صدری معنی) | خَلْفٌ يَخْلُفُ |
| ظاہری | جَهْرٌ | تم اکٹھے کئے جاؤ گے | تُحْشَرُونَ | چھوڑنا (صدری معنی) | تَرَكٌ يَتْرِكُ |
| اس نے فرض کر لیا | كَتَبَ+عَلَى | پوچھا گیا | سُئِلَ | انصاف کرنا (صدری معنی) | عَدْلٌ يَعْدِلُ |
| (ان+ينجمعون+ن+كلم+ان/يقيناً+ينجمعون) اٹھا کر گے+کا+ن+ضرور+نعم+نعمیں | لَيَجْمَعَنَّكُمْ | بدو/دیہاتی | أَعْرَابِيٌّ | شروع کرنا (صدری معنی) | بَدَأٌ يَبْدَأُ |
| انہوں نے نقصان میں ڈالا | خَسِرُوا | چور | السَّارِقُ | بیمار ہونا (صدری معنی) | مَرِيضٌ يَمْرُضُ |
| سکونت پذیر ہوا/ٹھہرا ہوا ہے | سَكَنَ | کھولا جائے گا | يُفْتَحُ | پھونکنا (صدری معنی) | نَفْحٌ يَنْفُخُ |
| اس کے پاس | عِنْدَهُ | (کیا/یا+نہیں) | أَمْ+لَا | سوار ہونا (صدری معنی) | رَكَبٌ يَرْكَبُ |
| چابیاں (واحد/مفتاح) | مَفَاتِيحُ | دو گھنٹے (واحد/ساعة) | سَاعَتَيْنِ | غمگین ہونا (صدری معنی) | حَزْنٌ يَحْزَنُ |
| خشکی/زمین | بَرٌّ | قید کیا گیا | حُبِسَ | جاننا (صدری معنی) | عَلِمَ يَعْلَمُ |
| سمندر | بَحْرٌ | کب | مَتَى | قبول کرنا (صدری معنی) | قَبِلَ يَقْبَلُ |
| گرتی ہے | تَسْقُطُ | کچھ | شَيْئاً | خوش ہونا (صدری معنی) | فَرِحَ يَفْرَحُ |
| درخت کا پتہ/کاغذ کا ورق | وَرَقَةٌ | فیصلہ کر دیا گیا | قُضِيَ | نا پسند کرنا (صدری معنی) | كَرِهَ يَكْرَهُ |
| دانہ (موت) | حَبَّةٌ | جان لو/آگاہ ہو جاؤ | أَلَا | سبق نمبر 17 | |
| تر | رَطْبٌ | انصاف | قِسْطٌ | (کیا+تو+نہیں) تو کیا نہیں | أَفَلَا (ا+ف+لا) |
| خشک | يَابِسٌ | (یقیناً+والا) | لَذُو (ل+ذو) | وہ دیکھتے ہیں | يَنْظُرُونَ |
| میں (موجود ہے) | فِي | بہت ابھارنے والی | أَمَارَةٌ | اونٹ کی جنس | إِبِلٌ |
| واضح/کھلا | مُبِينٌ | برائی | السُّوءِ | کیسے | كَيْفٌ |
| اختیار/بادشاہی | الْمُلْكُ | دینا/عطا کرنا | رِزْقًا | وہ پیدا کی گئی | خُلِقَتْ |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|---|--------------------------|-------------------------------|-----------------------|--------------------------------|-----------------|
| بھلا/ عمدہ طریقہ | مَعْرُوفٌ | نگاہ | بَصَرٌ | پھونکا جائے گا | يُنْفَخُ |
| ذلت | الذِّلَّةُ | گہنا گیا | خَسَفَ | نیک ہوا/ اپنی اصلاح کر لی | صَلَحَ |
| محتاجی | الْمَسْكِنَةُ | اکٹھا کیا گیا | جَمَعَ | ان کے آباء و اجداد/ بڑے | آبَائِهِمْ |
| ان کے پاؤں (واحد/ جمع) | أَرْجُلُهُمْ | آج | يَوْمَئِذٍ | انکی بیویاں (واحد/ زوج) | أَزْوَاجَهُمْ |
| ہم نے پالیا | وَجَدْنَا | فرار ہو جانے کی جگہ | مَفْرًا | انکی اولادیں | ذُرِّيَّاتِهِمْ |
| سچا/ سچ | حَقًّا | گواہی دی | شَهِدَ | بجس کے جو | بِمَا (ب+مَا) |
| کیا؟ | هَلْ | اس نے بھیجا | بَعَثَ | اچھا ہے | فَيَعْمَ |
| انہوں نے کہا (واحد/ قرآن) | قَالُوا (ق و ل) | بھاری ہوئی | ثَقُلْتُ | انجام | عَقِبِي |
| ہاں | نَعَمْ | اس کے (اعمال کے) وزن | مَوَازِينُهُ | (آخری) گھر (جنت) | الْدَّارُ |
| بے کار، فضول | بَاطِلًا | خوشی والی زندگی | عَيْشَةَ الرِّاضِيَةِ | فراخ کرتا ہے | يَسْتُطِ |
| وہ فیصلہ کرے گا | يَحْكُمُ | دب گئی | خَسَعَتْ | اندازے سے اپنا تلا دیتا ہے | يَقْدِرُ |
| نیک لوگ (واحد/ ہاڑ) | أَبْرَارٌ | سرگوشی اکھسر پھسر | هَمْسًا | وہ خوش ہو گئے | فَرِحُوا |
| نعمتیں | نَعِيمٌ | (حشرت+ بن) تو نے اٹھایا+ مجھے | حَشَرْتَنِي | کچھ فائدہ | مَتَاعٌ |
| مسندیں (واحد/ لڑکتہ) | أَرَائِكُمْ (ن کسر) | اندھا | أَعْمَى | سازش کی | مَكْرٌ |
| ہشاشی ہشاشی | نَضْرَةٌ | لڑائی/ جنگ | قِتَالٌ | تدبیر | الْمَكْرُ |
| (ل+ن+خملون+ڈ) یقیناً + وہ اٹھائیں گے + ضرور | لَيَحْمِلُنَّ | یقیناً وہ دونوں بگڑ جائیں | لَفَسَدَتَا | کمانی ہے/ کمانا ہے (ش) | تَكْسِبُ |
| اپنے بوجھ (واحد/ نقل) + ضمیر | أَنْقَالَهُمْ (ن کسر) | بے حیائی/ فحش حرکت | فَاحِشَةٌ | پیچھے آنے والے/ نما ساندے | خَلِيفٌ |
| کیا+ تو تعجب کرتی ہے | أَتَعْجَبِينَ | تو کہہ دے | قُلْ | نارائسی | مَقْتًا |
| کافروں پر (واحد/ الکافر) | مِنَ الْكُفَّارِ (ن کسر) | اس (موت) نے کمایا | كَسَبَتْ | نقصان | خَسَارًا |
| ہنسیں گے | يَضْحَكُونَ | تم پوچھے جاؤ گے | تُسْأَلُونَ | مہر لگادی | خَعَمٌ |
| (بیہوشی) علماء (واحد/ اجیز) | أَحْبَارٌ (ن کسر) | (عن+ما) کس کے متعلق | عَمَّا | ناپسند کرنے والے (واحد/ آکارہ) | كَارِهُونَ (ن) |
| صوفی/ بزرگ | رُهَبَانٌ (ن کسر) | گناہ/ حرج | جُنَاحٌ | چندھیا جانا/ خیرہ ہو جانا | بِرْقٌ |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|----------------------|--------------|--|---------------------------|---------------------------|-----------------------|
| تم نے احسان کیا | أَحْسَنْتُمْ | اس نے جرم کیا | أَجْرَمَ | (ب+سینا+ہم) اپنی علامت سے | بَسِمَاتِهِمْ |
| انہوں نے خالص کیا | أَخْلَصُوا | اس نے آگاہ کیا/ڈرایا | أَنْذَرَ | یہاں | هَهِنًا |
| اس نے مکمل کیا/کی | أَسْبَغَ | اس نے ظاہر کیا | أَظْهَرَ | بے خوف و خطر (واحد/امن) | آمِينَ ⁽⁶⁾ |
| نعمتیں (واحد/نعمۃ) | نِعْمَ | اس نے نکالا | أَخْرَجَ | وہ آزمائے جاتے ہیں | يُفْتَنُونَ |
| اس نے سکھایا | عَلَّمَ | اس نے شرک کیا | أَشْرَكَ | ایک سال | عَامٍ |
| اس نے اتارا | نَزَلَ | اس نے قبول/تسلیم کیا | أَسْلَمَ | ایک مرتبہ | مَرَّةً |
| اس نے فضیلت دی | فَضَّلَ | اس نے آگیا | أَتَتْ | تم اٹھائے جاتے ہو | تُحْمَلُونَ |
| اس نے قریب کیا | قَرَّبَ | اس نے بھیجا | أَرْسَلَ | سبق نمبر 18 | |
| اس نے جھٹلایا | كَذَّبَ | ہدایت کے ساتھ | بِالْهُدَى | اس نے بھیجا | أَرْسَلَ |
| اس نے کفالت کی | كَفَّلَ | اس نے اتارا | أَنْزَلَ | اس نے اتارا | أَنْزَلَ |
| اس نے تبدیل کیا | بَدَّلَ | (ف+اخرج) تو اس نے نکالا | فَأَخْرَجَ | اس نے مکمل کیا | أَكْمَلَ |
| اس نے عزت دی | كَرَّمَ | عذاب | رِجْزًا | اس نے انعام کیا | أَنْعَمَ |
| اس نے آسان کیا | يَسَّرَ | رسوا کرنے والا | مُهِينٌ | اس نے احسان کیا | أَحْسَنَ |
| اس نے کلام کیا | كَلَّمَ | اس نے منہ پھیر لیا | أَعْرَضَ | اس نے پہنچایا | أَبْلَغَ |
| اس نے تسبیح بیان کی | سَبَّحَ | پیغام (واحد/رسالة) | رِسَالَاتٍ ⁽⁶⁾ | اس نے خالص کیا | أَخْلَصَ |
| اس نے بوھائی بیان کی | كَبَّرَ | ہم نے ڈرایا | أَنْذَرْنَا | اس نے اصلاح کی | أَصْلَحَ |
| اس نے پہنچایا | بَلَّغَ | آہ نکھیں/چشمے (واحد/عین) | عُيُونٍ مَكْسَرٍ | اس نے ہلاک کیا | أَهْلَكَ |
| اس نے حرام کیا | حَرَّمَ | (ل+نخبط+ن) یقیناً ضرور ضائع ہو جائے گا | لَيَحْبِطَنَّ | اس نے فلاح کی/بھلائی کی | أَفْلَحَ |
| اس نے بشارت دی | بَشَّرَ | میں نے اسلام قبول کیا | أَسْلَمْتُ | اس نے کھلایا | أَطْعَمَ |
| اس نے تفصیل بیان کی | فَصَّلَ | اس نے سپرد کر دیا/اسلام قبول کیا | أَسْلَمَ | اس نے اسراف کیا | أَسْرَفَ |
| اس نے آگے کیا | قَدَّمَ | اپنا چہرہ/اپنی ذات | وَجْهَهُ | اس نے داخل کیا | أَدْخَلَ |
| اس نے لڑائی کی | قَاتَلَ | احسان کرنے والا/نیک | مُحْسِنٌ | اس نے انکار کیا | أَنْكَرَ |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|-------------------------------|--------------|------------------------------|------------|-------------------------|------------|
| متوجہ ہوا | اِتَّقَتْ | وہ جاہل ہوا | تَجَاهَلَ | اس نے جہاد کیا | جَاهَدَ |
| لقمہ بنایا / نگل لیا | اِتَّقَمَ | اس نے مشابہت کی | تَشَابَهَ | اس نے ہجرت کی | هَاجَرَ |
| انتقام لیا | اِتَّقَمَ | اس نے پہچان حاصل کی | تَعَارَفَ | اس نے نفاق کیا | نَافَقَ |
| منتشر ہو گیا | اِتَّنَشَرَ | اس نے تقابل / موازنہ کیا | تَقَابَلَ | اس نے دھوکہ دیا | خَادَعَ |
| وہ کٹ گیا | اِنْقَطَعَ | اس نے جھگڑا کیا | تَخَاصَمَ | اس نے بحث کی | جَادَلَ |
| وہ پلٹ گیا | اِنْقَلَبَ | اس نے حسد کیا | تَحَاسَدَ | وہ مخاطب ہوا | خَاطَبَ |
| وہ پھر گیا | اِنصُرَفَ | اس نے دل میں بغض رکھا | تَبَاغَضَ | اس نے سزا دی | عَاقَبَ |
| وہ منحرف ہو گیا | اِنحَرَفَ | اس نے پیٹھ پھیری | تَدَابَرَا | اس نے سوچ و بچار کیا | تَدَبَّرَا |
| وہ ظاہر ہوا | اِنكشَفَ | اس نے رشک کیا | تَنَافَسَ | اس نے سیکھا | تَعَلَّمَ |
| وہ ٹوٹ گیا | اِنكسَرَ | اس نے فیصلہ کروایا | تَحَاكَمَ | اس نے تہجد ادا کی | تَهَجَّدَ |
| وہ پھٹ گیا / بہہ نکلا | اِنفَجَرَ | وہ جمع / اکٹھا ہوا | اِجْتَمَعَ | اس نے غور و فکر کیا | تَفَكَّرَ |
| اس نے مغفرت طلب کی | اِسْتَفْرَرَ | اس نے (سے) کمایا | اِكْتَسَبَ | اس نے قبول کیا | تَقَبَّلَ |
| اس نے رزق طلب کیا | اِسْتَرْزَقَ | اس نے محنت کی | اِجْتَهَدَ | وہ مسکرایا | قَبَسَ |
| اس نے فائدہ حاصل کیا | اِسْتَمْتَعَ | اس نے لڑائی کی | اِقْتَتَلَ | اس نے فائدہ اٹھایا | تَمَتَّعَ |
| اس نے کھانا طلب کیا | اِسْتَطْعَمَ | اس نے اختلاف کیا / پیچھا کیا | اِخْتَلَفَ | اس نے تکبر کیا | تَكَبَّرَ |
| اس نے تکبر کیا / بڑا بنا چاہا | اِسْتَكْبَرَ | اس نے اعتراف کیا | اِعْتَرَفَ | اس نے تکلف کیا | تَكَلَّفَ |
| اس نے مدد طلب کی | اِسْتَنْصَرَ | اس نے معذرت کی | اِعْتَذَرَ | اس نے مہلت دی | تَرَفَّصَ |
| اس نے جلدی کی خواہش کی | اِسْتَعْجَلَ | اس نے پرہیز کیا | اِحْتَبَ | اس نے مشابہت کی | تَشَبَهَ |
| اس نے کھولنے کا مطالبہ کیا | اِسْتَفْتَحَ | اس نے امتحان لیا | اِمْتَحَنَ | اس نے توکل / بھروسہ کیا | تَوَكَّلَ |
| اس نے تبدیلی چاہی | اِسْتَبَدَلَ | اس نے ایجاد / شروع کیا | اِبْتَدَعَ | وہ بابرکت ہوا | تَبَارَكَ |
| اس نے نمائندہ بنا چاہا | اِسْتَخْلَفَ | اس نے جھگڑا کیا | اِخْتَصَمَ | اس نے ظاہر کیا | تَظَاهَرَ |
| اس نے گواہی طلب کی | اِسْتَشْهَدَ | غور سے سنا | اِسْتَمَعَ | اس نے غفلت کی | تَعَافَلَ |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|------------------|-------------------------|--------------------------|--------------------------|--------------------------|-----------------------------|
| اِسْتَعْرَجَ | اس نے نکلنے کی خواہش کی | كَذَّبُوا | انہوں نے جھٹلایا | سَعَى | سات |
| اِسْتَاخَرَ | اس نے پیچھے ہونا چاہا | نَصِيبٌ | حصہ | سَنَابِلٌ ^(ع) | سے (واحد/سنبلة) |
| اِسْتَقْدَمَ | اس نے آگے بڑھنا چاہا | اِكْتَسَبُوا | انہوں نے کمایا (کفاح سے) | سُنْبُلَةٌ | سے |
| الرَّحْمَنُ | نہایت رحم کرنے والا | اِنصِرَفُوا | وہ پھر گئے | مِائَةٌ | ایک سو |
| عَلَّمَ | سکھایا | صَرَفَ | اس نے پھیر دیا | يُضَاعَفُ | وہ کئی گنا زیادہ کرتا ہے |
| نَزَلَ | اس نے اتارا | بِأَنَّهُمْ | (ب+ان+م) اس وجہ سے کہ وہ | يُنشَأُ | وہ جاتا ہے |
| فَضَّلَ | اس نے فضیلت دی | لَا يَفْقَهُونَ | وہ نہیں سمجھتے | جَاهَدَ | اس نے جہاد کیا/کوشش کی |
| وَأَقْدَمَ (ز+م) | اور یقیناً یقیناً | اِنفَلَقَ | وہ پھٹ گیا | فَانَمَا | (ف+انما) تو + یقیناً |
| يَسْرُنَا | ہم نے آسان کر دیا | الطُّورِ | تودہ/ پہاڑ | يُجَاهِدُ | وہ جہاد کرتا ہے |
| سَخَّ | اس نے تسخیر بیان کی | اِسْتَطْعَمَا | ان دونوں نے کھانا مانگا | لِنَفْسِهِ | (ل+نفس) اپنی جان کے لیے |
| أَجْعَلْتُمْ | کیا تم نے بنالیا | بُطُونٌ ^(ع) | پیٹ (واحد/بطن) | يُسَبِّحُ | وہ تسبیح بیان کرتا ہے |
| سِقَايَةَ | پانی پلانا | أَفِيدَةٌ ^(ع) | دل (واحد/افواذ) | يُسَبِّحُونَ | وہ تسبیح بیان کرتے ہیں |
| حَاجٌّ (حاجج سے) | حاجی (حج کرنے والا) | تَوَكَّلْنَا | ہم نے اعتماد/بھروسہ کیا | يَسْتَفِرُّونَ | وہ بخشش طلب کرتے ہیں |
| عِمَارَةٌ | آباد کرنا | تَشْبِيهٌ | اس نے مشابہت اختیار کی | قَرَارًا | ٹھہرنے کی جگہ |
| تَقَبَّلَهَا | اس نے اس کو قبول کر لیا | بِقَدَمِ | کسی قوم کے ساتھ | بِنَاءٍ | چھت |
| اَنْبَتَهَا | اس کی پرورش کی | خَيْرٌكُمْ | تم میں سے بہترین | صَوْرَتِكُمْ | تمہاری صورتیں بنائیں |
| كَفَّلَهَا | اس کی کفالت کی | تَعَلَّمَ | اس نے سیکھا (ب+تفعل) | طَيِّبَاتٍ | پاکیزہ چیزیں |
| تَبَارَكَ | بڑا بابرکت ہوا | عَلَّمَهُ | اس نے سکھایا + اس کو | فَتَبَارَكَ | (ف+تبارک) تو بڑا بابرکت ہوا |
| تَشَابَهَتْ | مشابہہ ہو گئے | يُنْفِقُونَ | وہ خرچ کرتے ہیں | حَاسِبًا | ہم نے محاسبہ کیا |
| فَانتَقَمْنَا | تو ہم نے انتقام لیا | كَمَثَلِ | (ک+مثال) مثال کی طرح | عَذَابًا | ہم نے عذاب دیا |
| فَاعْرَفْنَا | تو غرق کر دیا + ہم نے | حَبِيَّةٌ | دانہ | نُكْرًا | برا |
| يَمٌ | دریا | اَنْبَتَتْ | اس مویشی نے اگائیں | أَمَّا | جہاں تک معاملہ ہے |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|--|-----------------------------|--|----------------------------|--|-------------------|
| انہوں نے طعنہ سمجھا | لَحْمًا | گوشت | قَدَمْتُ | اس نے آگے بھیجا (قائل اسنعت) | اسْتَكْفُرُوا |
| انہوں نے تکبر کیا | أَنْشَانًا | ہم نے بنا دیا | ظَلَامٌ | ادنیٰ سا بھی ظلم کرنے والا | اسْتَكْبَرُوا |
| (ف+بَعْدَتْ+هَمْ) تو وہ عذاب دے گا+ان کو | خَلْقًا | مخلوق | لِلْعَبِيدِ (ل+الْعَبِيدِ) | بندوں پر (واحد اعنذ) | فِيَعَذِّبُهُمْ |
| کس نے حرام قرار دیا؟ | آخَرَ | دوسری (کوئی اور) | ذَرَانَا | ہم نے (پیدا کر کے) پھیلا دیے | مَنْ حَرَّمَ؟ |
| اس نے نکالی | أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ | بہترین پیدا کرنے والا | لَا يَفْقَهُونَ | وہ نہیں سمجھتے | أَخْرَجَ |
| (ل+عَبَادَة) اپنے بندوں کے لیے | لَمَيِّتُونَ (ع) | (ل+مَيِّتُونَ) یقیناً مرنے والے ہیں | لَا يَنْصُرُونَ | وہ نہیں دیکھتے | لِعِبَادِهِ |
| اور پاکیزہ چیزیں | تُبْعُونَ | تم اٹھائے جاؤ گے | أَذَانٌ (ع) | کان (واحد اذنی) | وَالطَّيِّبَاتِ |
| (ف+إِنْ+هَمْ) تو یقیناً وہ | أَقْبَلَ | وہ آگے بڑھا | لَا يَسْمَعُونَ | وہ نہیں سنتے | فَأَنَّهُمْ |
| (ل+يَكْفُرُونَ+ك) وہ تجھے نہیں جھٹلاتے ہیں | يَتَلَاوَمُونَ | وہ طعنہ دیتے ہوئے/لامت کرتے ہوئے | كَالْأَنْعَامِ | (ك+الْأَنْعَام) جانوروں (چوپایوں کی طرح) | لَا يَكْفُرُونَكَ |
| وہ انکار کرتے ہیں | يَتَقَبَّلُ | وہ قبول کرتا ہے | أَضَلُّ | (اصل اَضَلُّ) گمراہ ترین | يَجْحَدُونَ |
| قریب آ گیا | مُتَّقِينَ (ع) | پرہیزگار (واحد اتقى) | سبق نمبر 19 | | اقْتَرَبَ |
| منہ پھیرے ہوئے ہیں | سَوْفَ يَنْبِتُهُمْ | وہ ان کو جلد خبر دے گا | أَنْزَلَ | اس نے نازل کیا | مُعْرِضُونَ |
| ہم نے اتارا/نازل کیا | كَانُوا يُصْنَعُونَ | وہ کیا کرتے تھے | أَخْرَجَ | اس نے نکالا | نَزَلْنَا |
| (ل+حَفِظُونَ) یقیناً+حفاظت کرنے والے | يُجَادِلُونَ+ك | وہ آپ سے بحث کرتے ہیں | أَدْخَلَ | اس نے داخل کیا | لِحَفِظُونَ |
| نچوڑ | تَبَيَّنَ | وہ واضح ہو گیا ہے | أَطْعَمَ | اس نے کھلایا | سُلَالَةَ |
| گیلی مٹی | أَفْلا (ف+لا) | (کیا+تو+نہیں) تو کیا نہیں | أَبْلَغَ | اس نے پہنچایا | طِينٍ |
| ٹھکانہ | يَعْدَبُرُونَ | وہ تدبیر کرتے ہیں | أَسْمَعَ | اس نے سنایا | قَرَارًا |
| محفوظ | أَفْقَالِهَا (أَفْقَال+هَا) | تالے لگے ہیں ان کے (دلوں پر) (واحد اَفْقَال) | أَنْكَحَ | اس نے کسی کی شادی کرائی | مَكِينٍ |
| جرثومہ (لگنے والا) | يُيَبِّئُ | واضح کرتا ہے | أَهْلَكَ | اس نے ہلاک کیا | عَلَقَةً |
| گوشت کی بوٹی | تَتَفَكَّرُونَ | تا کہ تم سوچ بچار کرو | أَغْرَقَ | اس نے غرق کیا | مُضَعَّةً |
| ہڈیاں (واحد اعظم) | يَقَاتِلُونَ | وہ لڑتے ہیں | أَبْعَدَ | اس نے دور کیا | عِظَامًا |
| تو ہم نے پہنچایا | سَبِيلِ الطَّاعُونَ | طاغوت (شیطان توغوں) کی راہ | أَصْلَحَ | اس نے درست کیا/اس نے اصلاح کی | فَكَسَوْنَا |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|-----------|--|--------------------|--|--------------------|--------------------------------|
| أَفْسَدَ | اس نے بگاڑا | تَفَجَّرَ | بہر نکلا | حُرِّمَتْ | حرام کر دی گئی / گئے |
| نَزَلَ | اس نے نازل کیا | تَقَابَلَ | ایک دوسرے سے موازنہ کرنا | يُبَدَّلُ | تبدیل کیا جاتا ہے / جانے گا |
| خَرَجَ | اہتمام سے نکالنا | تَعَامَلَ | ایک دوسرے سے معاملہ کرنا | لَدَى | میرے ہاں |
| فَهَمَ | آہستہ آہستہ توجہ پانے / اہتمام کیساتھ کی کو سمجھنا | تَفَاخَرَ | ایک دوسرے پر فخر کرنا | ظَلَامٍ | ادنیٰ / ذرا سا بھی ظلم کرنا |
| قَطَعَ | اہتمام سے کاٹنا | تَحَاسَدَ | ایک دوسرے سے حسد کرنا | لِلْعَبِيدِ | بندوں پر |
| غَلَّقَ | اہتمام سے بند کیا | تَبَارَكَ | بڑا بابرکت ہوا | تَقَبَّلَ | اُس سے قبول کیا گیا |
| قَتَلَ | اس نے اہتمام سے قتل کیا | اجْتَهَدَ | اس نے محنت کی (اہتمام کیساتھ) | تُكَلِّفُ | وہ مشقت میں ڈالی جاتی |
| بَلَغَ | اس نے بڑے اہتمام سے تدریجاً پہنچایا | اِحْتَسَبَ | اس نے کمایا | أُرْسِلَ | وہ بھیجا گیا |
| قَاتَلَ | ایک دوسرے سے لڑائی کرنا | اِقْتَرَبَ | وہ قریب ہوا (اہتمام کے ساتھ) | لَمَجْنُونٍ | (ل/رقینا) دیوانہ |
| جَادَلَ | ایک دوسرے سے بحث و تکرار کرنا | اسْتَمَعَ | اس نے سنا (اہتمام کیساتھ یعنی غور اور توجہ کیساتھ) | يُحَاسِبُ | اس سے حساب لیا جائے گا |
| خَاصَمَ | ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا | انْصَرَفَ | وہ خود پھریا روہ پلٹ گیا اوراپس چلا گیا | كُذِّبَتْ | وہ جھٹلائے گئے (رسول) |
| حَارَبَ | ایک دوسرے سے جنگ کرنا | انْقَطَعَ | وہ کٹ گیا | الظُّلُمَاتِ | تاریکیاں |
| سَابَقَ | ایک دوسرے سے بہت پہلے پہنچنا / ایک دوسرے سے پہلے گزرنے | انْفَجَرَ | بہر نکلنا | كَسَبَتْ (ش) | اس نے کمایا |
| شَارَكَ | ایک ہی کام میں ایک دوسرے کیساتھ شریک ہونا | انْهَدَمَ | وہ (خود) گر گیا | اِحْتَسَبَ (اجتال) | اس مومن نے کمایا (موت سے) |
| تَعَلَّمَ | اس نے سیکھا | انْكَسَرَ | خود ہی ٹوٹ گیا | تَسْتَغْفِرُونَ | تم بخشش طلب کرتے ہو |
| تَقَطَّعَ | وہ کٹ گیا / ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا | اسْتَغْفَرَ | اس نے بخشش طلب کی | تُرْحَمُونَ | (تار) تم پر رحم کیا جائے |
| تَبَدَّلَ | وہ تبدیل ہوا (ظاہری طور پر) | اسْتَنْصَرَ | اس نے مدد طلب کی | يَسْتَعْجِلُونَكَ | تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں |
| تَغَيَّرَ | وہ تبدیل ہوا (باطنی طور پر) | اسْتَعْجَلَ | اس نے جلدی کی خواہش کی / جلدی کا مطالبہ کیا | لِمُحِيطَةٍ | (ل/مہینہ) یقیناً گھیرے ہوئے ہے |
| تَفَرَّقَ | وہ جدا ہو گیا | اسْتَطْعَمَ | اس نے کھانا طلب کیا | خَيْرُكُمْ | تم میں سے بہترین |
| تَشَبَّهَ | اس نے نکلنا کسی سے مشابہت اختیار کی | سبق نمبر 20 | | مَنْ | جو |
| تَكَلَّفَ | اس نے تکلف کیا | يُطْعَمُ | وہ کھلاتا ہے | تَعَلَّمَ | سیکھے |
| تَقَرَّبَ | قریب ہوا | لَا يُطْعَمُ | وہ نہیں کھلایا جاتا ہے / جانے گا | عَلِمَهُ | وہ سکھائے + اس کو |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|--------------------------------|------------------------------|-------------------------|------------------------------|--------------------------------|------------------------------|
| | | | | سبق نمبر 21 | |
| عَمِلَ يَعْمَلُ (ماضی مضارع) | عمل کرو | تم سب خرچ نہ کرو | لَا تُنْفِقُوا | تم سب عبادت کرو | أَعْبُدُوا |
| (شَكَرَ يَشْكُرُ) (ماضی مضارع) | شکراؤ اور | تو عبادت کرتا ہے | تَعْبُدُ | تم سب قتال الڑائی کرو | فَاتِلُوا |
| لَعِبَ يَلْعَبُ (ماضی مضارع) | کھیلو | تو لکھتا ہے | تَخْرُجُ | تم سب مدد کرو | أَنْصُرُوا |
| تم دونوں کھیلتے ہو | تَلْعَبَانِ | تو رکوع کرتا ہے | تَرْكَعُ | تو جا | إِذْهَبْ |
| تم دونوں قریب ہوتے ہو | تَقْرَبَانِ | تو واپس لوٹتا ہے | تَرْجِعُ | تم سب جہاد کرو | جَاهِدُوا |
| تم سب (ذکر) جھوٹ بولتے ہو | تَكْذِبُونَ | تو سجدہ کرتا ہے | تَسْجُدُ | تم دونوں جاؤ | إِذْهَبَا |
| تو انکار (کفر) کرتی ہے | تَكْفُرِينَ | تو بیٹھتا ہے | تَجْلِسُ | تو کھول دے | إِشْرَحْ |
| تم سب مؤنث ہستی ہو | تَضْحَكُنَّ | تو شکر کرتا ہے | تَشْكُرُ | تو (ایک عورت) بخشش طلب کر | اسْتَعْفِرِي |
| تو بیٹھتا ہے | تَجْلِسُ | تو جانتا ہے | تَعْلَمُ | تو مشورہ کر | شَاوِرْ |
| تم سب (ذکر) پیتے ہو | تَشْرَبُونَ | تو بیٹھ جاؤ (شینہ) | يَبِثْهُ جَاءَ (شینہ) | تم سب تعاون کرو | تَعَاوَنُوا |
| تو اکتاتا ہے | تَسَامُ | اے اللہ | اے اللہ | تو تسبیح بیان کر | سَبِّحْ |
| تم سب (ذکر) غم کرتے ہو | تَحْزَنُونَ | جلسے بیٹھیں | جَلَسَ يَجْلِسُ | تو قبول فرما | تَقَبَّلْ |
| تم سب (مؤنث) دیکھتی ہو | تَنْظُرْنَ | اللَّهُمَّ (ہم حرف ندا) | اللَّهُمَّ (ہم حرف ندا) | تو داخل ہو | أَدْخُلْ |
| یہاں | هَهُنَا | تو رزق عطا فرما | رَزَقْ عَطَا فَرَمَا | تو صبر کر | إِصْبِرْ |
| کھیلو | كَهْلُوا | نکل جاؤ | نَكَلْ جَاءَ | تو شریک نہ ٹھہرا | لَا تُشْرِكْ |
| ناراض ہونا | عَضِبَ يَعْضَبُ (ماضی مضارع) | دیکھو | وَكَيْهَو | تم سب اسراف (فضول خرچی) نہ کرو | لَا تُسْرِفُوا |
| میری طرف | إِلَيَّ | پڑھو | قَرَأْ يَقْرَأُ (ماضی مضارع) | تم سب تحسین نہ کرو | لَا تَجَسَّسُوا |
| دیکھ | وَكَيْه | یاد کرو | حَفِظْ يَحْفَظُ (ماضی مضارع) | تم سب قریب نہ جاؤ | لَا تَقْرَبُوا |
| اللہ کے سوا غیر اللہ | غَيْرِ اللَّهِ | عمل کرو | عَمِلْ كَرُو | تم سب عبادت نہ کرو (شیطان کی) | لَا تَعْبُدُوا |
| غم کرنا | حَزِنَ يَحْزِنُ (ماضی مضارع) | خاموش ہو جاؤ | خَامُوشْ هُوَ جَاءَ | تم سب نہ کھاؤ | لَا تَأْكُلُوا |
| کھاؤ (فعل) | أَكَلْ يَأْكُلُ (ماضی مضارع) | صبر کرو | صَبِرْ كَرُو | علم | عِلْمٌ يَعْلَمُ (ماضی مضارع) |
| زیادہ | كَثِيرًا | جانو | جَانُوا | | |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------|--|---|--|--------------------|---|
| جھوٹ بولنا | كذَّبَ يَكْذِبُ (ماضی مضارع) | الِهَتِكُمْ | تمہارے (یہاں مراد اپنے) معبود (واحد / اِلٰہ) | حَمِيمٌ | گہرا (دوست) |
| تُفِيقُ | تو خرچ کرتا ہے | يَا أَيُّهَا | یا اے (حرف ندا) أَيُّهَا (کلمہ مذکر) | اجْتَبُوا | بچو! بچنا شروع کرو |
| تَنْتَقِمُ | تو انتقام لیتا ہے | بَلِّغْ | تو پہنچا دے | الظَّنَّ | گمان |
| تُقَابِلُ | تو موازنہ کرتا ہے | مَا | جو (کلمہ وصل) | لَا تَجَسَّسُوا | تم نہ تجسس کرو |
| تُكْذِبُ | تو جھٹلاتا ہے | انزِلَ | اتارا گیا | أَعْرَضَ | تو منہ پھیر لے / پہلو تہی کر |
| تَسْتَغْفِرُ | تو بخشش طلب کرتا ہے | فَاتِلُوا | تم لڑائی / جنگ کرو | وَأَسْتَغْفِرِي | اور + تو (مؤنث) بخشش مانگ |
| تَعْتَرِفُ | تو اعتراف کرتا ہے | بِحِرْمُونٍ | حرام قرار دیتے ہیں | يَكْفُرُونَ | (کفار کی گنتی) (وہ جمع کرتے ہیں) |
| تَتَسَمَّ | تو مسکراتا ہے | شَاوِرٌ وَهُمْ | تو ان سے مشورہ کر | الذَّهَبَ | سونا |
| تُجَاهِدُ | تو جہاد کرتا ہے | إِذَا عَزَمْتَ | جب تو عزم کرے | فِصَّةً | چاندی |
| تُعَلِّمُ | تو سیکھتا ہے | حَيْثُ | جہاں کہیں | لَا يَنْفِقُونَهَا | نہیں خرچ نہیں کرتے (لَا يَنْفِقُونَ + ہا) ان کو خرچ نہیں کرتے |
| تُكْتَسِبُ | تو کماتا ہے | يَقَاتِلُوا نَكُمْ | وہ تم سے لڑتے ہیں | لَا تَرْفَعُوا | تم نہ بلند کرو |
| ارْكَعُوا | تم رکوع کرو | فَسَبِّحْ | (ف + سب) تو تُو تسبیح بیان کر | فَوْقَ | اوپر |
| أَسْجُدُوا | تم سجدہ کرو | وَاسْتَغْفِرُوا (وہ + اسْتَغْفِرُوا) | (اور + تو) بخشش طلب کر + اس سے | تَقْبَلُ | تو قبول کر |
| وَأَفْعَلُوا | (وہ + افعلوا) فعل امر اور کرو تم | يَحْمِلُونَ | وہ اٹھائے ہوئے ہیں | سَابِقُوا | تم آگے بڑھو |
| الْخَيْرِ | نیکی | لَا تَيْمَمُوا | تم نہ ارادہ کرو | كُفْرًا | تو مٹا دے |
| تَفْلِحُونَ | تم فلاح پاؤ | فَقَرٌ | غربت | سبق نمبر 22 | |
| جَاهِدُوا | تم جہاد کرو | يَعِدُّ | وہ وعدہ کرتا ہے | أَمَرَ | حکم دیا |
| حَقٌّ | جہاں تک حق ہے | أَسْرَفُوا | انہوں نے زیادتی کی | أُرِيدُ | میں چاہتا ہوں |
| لَا تُشْرِكُوا | نہ شریک بناؤ | لَا تَقْنَطُوا | تم مایوس نہ ہو جاؤ | أَنْ أَذْهَبَ | کہ میں جاؤں |
| فَأَعْرَضَ | ف + اعرض (فعل امر) (تو + تو منہ پھیر لے) | لَا تَلْبَسُوا | نہ + تم ملاوٹ کرو | هَلْ أُرِيدُ | کیا |
| تَوَكَّلْ | تو بھروسہ کر | (لَا) + تَكْتُمُوا | نہ + تم چھپاؤ | تُرِيدُ | تم چاہتے ہو |
| حَرِّقُوا | تم جلا دو | ادْفَعْ | تو دفاع کر | أَنْ تَذْهَبَ | کہ تم جاؤ |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------------|---------------------------|---------------------|------------------------------|----------------------|--|
| میرے ساتھ | مَعِيَ | أَمْ | کیا | فَنُتَبِّلُكَ | تو ہرگز نہیں پہنچ سکا |
| کل (آئے والا) | غَدَاً | حَسِبْتُمْ | تم نے گمان کر لیا | طَوْلَا | لسبائی کے لحاظ سے |
| چائے | الشَّايَ | لَمَّا يَعْلَمُ | اس نے ابھی تک نہیں معلوم کیا | أَرْحَامِكُمْ | تمہارے قریب ترین رشتہ دار |
| تمہارے ساتھ | مَعَكُمْ (مَع + ك) | ذُونَ | علاوہ / سوائے | يُظْهِرُهُ | (ل + يَظْهَرُ + ة) تاکہ اس کو غالب کر دے |
| یہاں | هُنَا | أَنْ يَبْعَثَ | کہ بھیجے | بَسَطَتْ | تو نے بڑھایا / پھیلایا |
| ہم واپس آجائیں | نَرْجِعْ | حَرَمٌ | حرام قرار دے دیا | لِتَقْتُلَنِي | (ل + تَقْتُلُ + يَ) تاکہ تو مجھے قتل کر دے |
| چڑیا گھر | حَدِيثَةُ الْحَيَوَانَاتِ | فَوَاحِشٌ (ن کس) | بے حیائی (واحد/فاحشة) | بَاسِطٌ | پھیلانے والا |
| جوستی کرے گا | مَنْ يَكْسُلُ | ظَهَرَ | ظاہر ہو گیا | يُسْرًا | آسانی |
| وہ شرمندہ ہوگا | يَنْدَمُ | بَطْنٌ | چھپا ہوا | عُسْرًا | تنگی |
| تو پیئے گا | تَشْرَبُ | بَعِيٌّ | ناحق زیادتی | عِدَّةٌ | گنتی |
| کیا | أَمْ | لَمْ يَنْزِلْ | نہیں اتاری اس نے | لِتَكْبُرُوا | تاکہ تم بڑائی بیان کرو |
| تو نہیں گئی | لَمْ تَذْهَبِي | سُلْطَانًا | کوئی دلیل / اختیار | سُكَازِي | نشکی حالت |
| جہاں | أَيْنَمَا | عَسَى | ممکن ہے | لَنْ نَدْخُلَهَا | ہم ہرگز داخل نہیں ہونگے اس میں |
| جو | مَا | أَنْ تَكْبُرَ هُوَا | کہ تم ناپسند کرو | لَمْ يَلْبَسُوا | انہوں نے نہیں ملایا (غلام نہیں کیا) |
| اسے چاہیے کہ داخل ہو | لِيَدْخُلَ | لَنْ يَخْلُقُوا | وہ ہرگز پیدا نہیں کر سکیں گے | أَمْ لَمْ + أَعْهَدْ | کیا نہیں میں نے وعدہ لیا تھا |
| اور چاہیے کہ پڑھے | وَلِيَقْرَأْ | ذُنَابًا | کھسی | أَمْ + نَشْرَحُ | کیا نہیں ہم نے کھول دیا |
| یُخَفِّفُ | آسان / ہلکا کرنا | يَسْتَلْبِهُمُ | ان سے چھین لے | شَفَقَتَيْنِ | دو ہونٹ (مفعول / حالت نصب) |
| خُلِقَ | پیدا کیا گیا | لَا يَسْتَفِيدُوا | نہیں چھڑا سکیں گے | حُلْمٌ | بلوغت کی عمر |
| آیۃ | نشانی | ضَعْفٌ | کمزور واقع ہوا | فَلْيَسْتَأْذِنُوا | (ف + ل + يَسْتَأْذِنُوا) تو + چاہیے کہ + وہ اجازت طلب کریں |
| اجعلُ | تو بنا دے | الطَّالِبُ | مانگنے والا | فَلْيَنْظُرْ | (ف + ل + يَنْظُرُ) تو + چاہیے کہ + دیکھے |
| أَنْ لَا تُكَلِّمَ | کہ تو گفتگو نہ کرے | الْمَطْلُوبُ | جس سے مانگا گیا | مِمَّ | (مِنْ + مِمَّا) کس چیز سے |
| رَمْزًا | اشارہ | لَنْ تَخْرُقَ | تو ہرگز نہیں پھاڑ سکا | ذَافِقٌ | ٹپکنے والا |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------------|---|----------------------------|---|----------------------|--------------------------------------|
| فَلْيَتَوَكَّلْ | (ف+ل+تو+کُل) تو+چاہیے کہ+ وہ توکل کریں | مُفْسِدِينَ | فساد کرنے والے (واحد/مفسد) | رَبِّ اغْفِرْ | (رَب+اِغْفِرْ) اے میرے رب! تو بخش دے |
| حَمِيدٌ | تعریف کے لائق | جَامِعٌ | اکٹھا جمع کرنے والا | وَأَرْحَمٌ | (و+اِزْحَمٌ) اور تو رحم کر |
| يُضَاعَفُهُ | وہ اسے کئی گنا کرتا ہے/ کرے گا/ بڑھائے گا | ضَعْفٌ | کمزور واقع ہوا | خَيْرُ الرَّاغِبِينَ | بہترین راہم فرمانے والا |
| أَضْعَافًا كَثِيرَةً | کئی گنا زیادہ | لَا مَارَةَ | (ل+اِثْرَةَ) یقیناً بھارنے والی ہے | ظَلُومٌ | بڑا ظالم |
| يَقْبِضُ | تنگی کرتا ہے | بِالسُّوءِ | (ب+السُّوءِ) برائی کی طرف | كَفَّارٌ | بڑا ناشکرا |
| يَسْتُسُّ | فراخی کرتا ہے | كُنُودٌ | بہت ناشکرا | رِزَاقٌ | بہت زیادہ رزق دینے والا |
| سبق نمبر 24 | | مال/دولت | | سبق نمبر 25 | |
| مَسْكَنٌ | رہنے کی جگہ | فَدَّكَّرَ | (ف+دَكَّرَ) تو+تو نصیحت کر دے | صَاحِبًا | بہتے ہوئے |
| مَطْعٌ | طلوع ہونے کی جگہ | مُدَّكَّرَ | نصیحت دینے والا | بَاكِئًا | روتے ہوئے |
| مَطْعَمٌ | کھانا کھانے کی جگہ | لَا تُسْرِفُوا | تم سب حد سے نہ بڑھو | سَاكِئًا | خاموشی سے |
| مَشْرَبٌ | پانی پینے کی جگہ | مُسْرِفِينَ ^(ع) | حد سے بڑھنے والے (واحد/مفسد) | بَجِيدَةً | بہت اچھا/خوب (موت) |
| مَقْعَدٌ | بیٹھنے کی جگہ | تَوَابِينَ ^(ع) | توبہ کرنے والے (واحد/توأت) | دِرَاسَةً | پڑھائی کے لحاظ سے |
| مَكْنَبٌ | لکھنے کی جگہ | مُنْتَظَرِينَ | پاک رہنے والے/ہونے والے | نِظَامًا | انتظام کے لحاظ سے |
| مَذْخَلٌ | داخل ہونے کی جگہ | فَدَعَا | (ف+دَعَا) تو ان دونوں نے دعا کی | نِظَافَةً | صفائی کے لحاظ سے |
| مَخْرُجٌ | نکلنے کی جگہ | مَغْلُوبٌ | ہے/س ہو لاچار/جس پر غلبہ پایا گیا (اہم مفعول) | إِصْبِرْ صَبْرًا | صبر کر جیسے صبر کرنے کا حق ہے |
| مَوْكَبٌ | سوار ہونے کی جگہ (سواری) | فَالْتَصِرْ | (ف+اِتَصِرْ) تُو مدد کر | صَبْرًا | صبر کرنے کا حق (اداکر) |
| مَشْرِقٌ | سورج چمکنے کی جگہ | لَا تَدْعُوا | تم سب نہ پکارو | شُكْرًا | از حد شکر (اداکر) |
| مَغْرِبٌ | سورج غروب ہونے کی جگہ | بَلَّغَا | وہ دونوں پہنچے | عَفْوًا | (حقیقی) معافی |
| مَرْجِعٌ | واپس لوٹنے کی جگہ | مَجْمَعٌ | جمع/اکٹھے ہونے کی جگہ | تَأْدِيَةً | ادب سکھانے کے لئے |
| مَجْلِسٌ | بیٹھنے کی جگہ | نَسِيًا | وہ دونوں بھول گئے | إِنْتَظِرْ نِكَاحًا | میں نے تیرا انتظار کیا |
| مَنْزِلٌ | اترنے کی جگہ | فَتَبَارَكَ | تو بڑا بابرکت ہے/ہوا | سَاعَةً | ایک گھنٹہ تک |
| عَاصِمٌ | بچانے والا | أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ | بہترین پیدا کرنے والا | أَسْبُوعًا | ایک ہفتہ تک |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|----------------------------|----------------------------|--|------------------|---|---|
| سَاكِنًا | خاموش ہو کر | سر کے بال چھوٹے کرواتے ہوئے | مُقَصِّرِينَ | ایک مہینہ تک | شَهْرًا |
| عُمْرًا | عمر کے لحاظ سے | تو ہرگز نہیں پہنچ سکے گا | لَنْ تَبْلُغَ | ایک سال تک | عَامًا |
| عِلْمًا | علم کے لحاظ سے | لسبائی کے لحاظ سے | طَوْلًا | سامنے | أَمَامَ |
| أَكْبَرُ | بڑا | تم نہ نکلو (جنگ کے لیے) | لَا تَنْفِرُوا | پیچھے | وَرَاءَ |
| أَصْفَرُ | چھوٹا | تو کہہ دے | قُلْ | نیچے | تَحْتَ |
| ضَرْبًا | ٹھیک ٹھاک مار | گرمی کے لحاظ سے (حال) | حَرًّا | (ف+سجذوا) (تو+انہوں نے) (تو+انہوں نے) (تو+انہوں نے) | فَسَجِدُوا |
| يَمِينًا | دائیں | واضح فتح | فَتَحًا مُبِينًا | سوائے ابلیس کے | إِلَّا ابْلِيسَ |
| يَسَارًا | بائیں | وہ پکارتے ہیں | يَدْعُونَ | اے عبد اللہ | يَا عَبْدَ اللَّهِ |
| نَائِمًا | سو یا ہوا | ڈرتے ہوئے | خَوْفًا | اے نبی کی بیویو! | يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ |
| كُنْتُ | میں تھا | امید کرتے ہوئے | طَمَعًا | اے ہمارے رب ہمیں دیا میں بھلائی/بھتری عطا فرما | رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسْبَةٌ |
| طَالِبًا (واحد) | طالب علم | (فوق+مکم) تمہارے اوپر | فَوْقَكُمْ | نہیں کوئی!!! ”معبود“ مگر ”اللہ“ | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ |
| مُطْمَئِنِّ (واحد) | مطمئن | جماعت | مَعَشَرًا | نہیں کوئی!!! ”جنگ“۔۔۔ اس میں (قرآن میں) | لَا رَيْبَ فِيهِ |
| سبق نمبر 25 | | نہیں کوئی!!! ”تبدیلی“ | لَا تَبْدِيلَ | نہیں کوئی!!! ”نماز“۔۔۔ مگر سورت فاتحہ کے ساتھ (ہے) | لَا ضَلْوَةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ |
| أَفْسَدُوهَا | اس کو بگاڑ دیتے ہیں (انہی) | وہ تھا | كَانَ | مالدار/امیر | عَنِيًّا |
| مَعزُزٌ لَوْكٌ (واحد/غزير) | معرز لوگ | سیدھا سادھا/ یکسو | حَنِيفًا | سو یا ہوا | نَائِمًا |
| أَذِلَّةٌ | گھٹیا لوگ (واحد/اذليل) | عربی شعر کا ترجمہ | | روتے ہوئے | بَاكِئًا |
| قَالُوا | انہوں نے کہا | تیری ماں نے تجھے جتنا تو اس وقت تُو رونے کی | | رات گزاری | بَاتَ |
| ثَلَاثَ ثَلَاثَةٍ | تین کا تیسرا | حالت میں تھا اور لوگ تیرے ارد گرد ہنس رہے تھے | | پڑھتے ہوئے | قَارَأْنَا |
| أَعْوَدُ | میں پناہ میں آتا ہوں | تو تُو نیک عمل کرتا کہ تُو اس حال میں جائے کہ | | ڈرتے ہوئے | خَائِفًا |
| لَيْسَ | نہیں ہے (صل ناقص) | تُو ”ہنستا“ ہو اور لوگ تیرے ارد گرد رو رہے ہوں | | (ن+تذ خلون+ئی) تم ضرور ضرور داخل ہوئے | لَتَذْخُلُنَّ |
| سَعَى | اس نے کوشش کی | صاحگہ | ہنستی ہوئی | بے خوف و خطر (واحد/آمن) | آمِنِينَ |
| إِنَّمَا | یقیناً/بے شک | بَاكِئَةً | روتی ہوئی | سرمند و اتے ہوئے (واحد/مخلوق) | مُحَلِّقِينَ |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|-----------------|-------------------------------------|--------------------|--------------------------------|---------------------------|--|
| يَخْشَى | ڈرتا ہے / ڈرتے ہیں | مُوَعِّظَةٌ | نصیحت | جَعَلَنَاهُ | ہم نے بنا دیا + اس کو |
| تَدْعُونَ | تم پکارتے ہو | يُنْفِخُ | پھونکا جائے گا | مَنْ نَشَاءُ | جس کو ہم چاہیں |
| أَمْثَالِكُمْ | (آمثال + کم) تمہارے جیسے | فَتَاتُونَ | تو تم آؤ گے | لَتَهْدِي | (ل + تہدی) یقیناً آپ ہدایت دیتے ہیں |
| سَخَّرَ | اس نے خدمت میں لگا دیا | أَفْوَاجًا | گروہ درگروہ | سبق نمبر 26 | |
| يَجْرِي | وہ چل رہا ہے | السَّيِّئَاتِ | برائیاں - گناہ | أَقَامَ يَقِيمُ | کھڑا کرنا |
| أَجَلٌ | مدت | تَابُوا | انہوں نے توبہ کر لی | اسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ | مدد طلب کرنا |
| مُسَمًّى | مقررہ | فَأَمَّا | (ف + اما) تو جہاں تک معاملہ ہے | يُقَالُ (مَجْمُول) | اسکو کہا جاتا ہے / اجائے گا |
| الْمَلِكُ | بادشاہی | طَفَى | اس نے سرکشی کی | أَخَافُ يُخِيفُ | ڈرانا |
| تَدْعُونَ | تم پکارتے ہو | اَثَرٌ | اس نے ترجیح دی | أَطَاعَ يُطِيعُ | خوش دلی سے ماننا |
| مَا يَمْلِكُونَ | وہ نہیں اختیار رکھتے | مَأْوَى | ٹھکانہ | أَمَاتَ يُمِيتُ | مارنا |
| قَطْمِيرٌ | کھجور کی گٹھلی کے اوپر سوراخ / نقطہ | خَافَ | وہ ڈر گیا | أَضَاءَ يُضِيئُ | روشن کرنا |
| عَفَا | اس نے معاف کر دیا | نَهَى | اس نے روکا | أَرَادَ يُرِيدُ | ارادہ کرنا |
| عَمَّا | (عز + ما) اس سے جو | هُوَى | نفس کی خواہشات | أَعَاثَ يُعِثُ | فریاد پوری کرنا |
| سَلَفٌ | گزر چکا | تَنَهَى | روکتی ہے | أَهَانَ يُهِينُ | تو ہین کرنا |
| عَادَ | لوٹ کر دوبارہ ہو گیا | فَحْشَاءُ | أَعَانَ يُعِينُ | مدد کرنا | |
| يَنْتَقِمُ | انتقام لے گا | مُنْكَرٌ | عام برائیاں / گناہ | أَصَابَ يُصِيبُ | تیر نشانے پر لگانا (سببت پہنچانا / پہنچانا) |
| عَزِيْزٌ | زبردست / غالب | إِهْتَدَى | سیدھا راستہ اختیار کیا | أَثَابَ يُثِيبُ | ٹھیک پہنچانا / بدلہ دینا |
| ذُو انْتِقَامٍ | انتقام لینے والا | يَهْتَدِي | وہ سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے | أَضَاعَ يُضِيعُ | ضائع کرنا |
| يَعْفُوا | وہ معاف کر دیتا ہے | رَوْضَاتٍ | باغیچے (واحد رَوْضَةٌ) | اسْتَعَاثَ يَسْتَعِيثُ | فریاد طلب کرنا |
| بِالْمُؤْنِ | وہ پریشانی اٹھاتے ہیں | جَنَّاتٍ | باغات (واحد جَنَّةٌ) | اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ | استطاعت رکھنا |
| تَوْجُونَ | تم امید رکھتے ہو | مَا يَشَاءُ وَنَ | جو وہ چاہیں گے | اسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ | جم کر کھڑے ہونا / کھڑے رہنے کی طاقت طلب کرنا |
| جَاءَ تَكُمُ | آئی تمہارے پاس | مَا كُنْتُ تَدْرِي | تو نہیں جانتا تھا | اسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ | قبول کرنے کی خواہش کرنا / باجواب طلب کرنا |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------------------|--|--------------------|---------------------------------------|-----------------------|---|
| اِسْتَحَارَ يَسْتَحِيرُ | خیر طلب کرنا | أَنْ يُرْسَكُوا | کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا | يَخْشَى | ڈرتا ہے |
| سبق نمبر 21 | | | | | |
| يُطْعَمُ | وہ اطاعت کرے گا (حالت جزم) | أَوْثَانًا | خیالی معبود (بت) (واحد اوثان) | غَلِي | بلند و بالا |
| وَلِيٍّ | میرا سرپرست / دوست | تَخْلُقُونَ | تم گھڑتے ہو / بناتے ہو | اِسْتَوَى | سیدھا ہو کر بیٹھ گیا |
| تَوَفَّى | توفیق فرما مجھے | اِفْكَأ | بہتان | نَحَتْ النَّرَى | زمین کے نیچے |
| مُسْلِمًا | مسلمان (ہونے کی حالت میں) | لَا يَمْلِكُونَ | وہ نہیں اختیار رکھتے | تَجَهَّرَ | تواؤچی آواز کرتا ہے |
| اَلْحَقِيقِي | تو شامل کروے + مجھے | رِزْقًا | کچھ دینے کا / رزق (دینے کا) | سِرٌّ | چھپی ہوئی |
| اِسْتَعِينُوا | تم مدد طلب کرو | فَايْتَفَعُوا | (ف + ایتفوا) تو + تم تلاش کرو | اَخْفَى | اس سے بھی زیادہ پوشیدہ |
| اُدْعُ | تو دعوت دے | مَنْ يَتَوَلَّ | جو منہ پھیر لے گا | اَسْمَاءُ اَلْحُسْنَى | بہت اچھے نام |
| اِهْدِنَا | (اھد + نا) تو ہدایت دے + ہم کو | اِنَّمَا | یقیناً / بس / محض | خَلَقَ | پیدائش |
| لَا تَدْعُ | تو نہ پکار | اَشْكُوا | میں پیش کرتا ہوں | اِخْتِلَافَ | پیچھے پیچھے چلنا (اردو / مخالفت) |
| اٰخَرًا | دوسرا | بَنِي | میرا / اپنا وہی اضطراب | لَاوَلِيَّ الْبَابِ | عقل والوں کے لیے |
| اَلدِّينِ | جن لوگوں کو | حَزْبِي | میری پریشانی | فَعُوْدًا | بیٹھنے کی حالت میں |
| تَدْعُونَ | تم پکارتے ہو | سبق نمبر 22 | | عَلَى جُنُوبِهِمْ | اپنے پہلوؤں پر لیٹنے کی حالت میں |
| دُوْنَهُ | (دُون + ہ) اس کے سوا (بہت اٹانی) | يَمْشُونَ | چلتے ہیں | يَنْفَكِرُونَ | وہ غور و فکر کرتے ہیں |
| لَا يَسْتَطِيعُونَ | وہ نہیں طاقت رکھتے | هُوْنَا | عجز و وقار سے | بَاطِلًا | بے کار، فضول، بے مقصد |
| سَأَلَكْ | تجھ سے پوچھے / پوچھیں | خَاطَبَ | مخاطب ہوتے ہیں | سُبْحَانَكَ | (اے اللہ) تو ہر عیب سے پاک ہے |
| عَنِّي | (عَنْ + نِی) میرے بارے میں | يَبِيْتُونَ | راتیں گزارتے ہیں | فَقْنَا | (ف + ق + نا) تو + تو بچا + ہمیں |
| اٰجِبُ | میں قبول کرتا ہوں | سُجِدًا | سجدہ کی حالت میں | اٰخِرِيْتَهُ | تو نے رسوا کر دیا + اس کو |
| دَعْوَةَ الدَّاعِ | پکارنے والے کی پکار کو | قِيَامًا | قیام کی حالت میں | مُنَادِيًا | ندا / آواز دینے والا / (حالت صبا) |
| دَعَانِ | اصل میں / دَعَانِي (وہ مجھے پکارے) | لِئَسْفِي | (ل + تَسْفِي) کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں | يُنَادِي | جو آواز دیتا ہے |
| فَلْيَسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ | (ف + ل + اِسْتَجِبُوا) + يَسْتَجِيبُوا (تو چاہے کہ وہ مانگیں + (لی) مجھ سے | تَذَكِّرَةً | نہایت | لِيَقُولُنَّ | (ل + اِقُولُونَ + ن) یقیناً وہ ضرور کہیں گے |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|------------------------|-------------------------------------|----------------------------|----------------------------------|------------------------|---------------------------------------|
| فَانِي | (ف+آئی) تو+کس طرف | عَضُّ يَعْضُ (ن) | آواز پچی کرنا | أُوتِي (فعال) | مجبور دیا گیا |
| يُؤْفِكُونَ | وہ بہکائے جارہے ہیں | قَالَ يَقُولُ (ض) | کم ہونا | أَمِنَ (فعال) | ایمان لایا (ماضی) |
| يَسْطُ | کشادہ/ کھلا دیتا ہے | مَنْ يَمُنُّ (ن) | احسان جتلا نا/ احسان کرنا | يُؤْمِنُ (فعال) | ایمان لاتا ہے |
| يَقْدِرُ | تنگ کر دیتا ہے/ اندازے سے دیتا ہے | مَرَّ يَمُرُّ (ن) | گزرنا | إِيْمَانٌ (فعال) | ایمان لانا (صدر) |
| فَأَحْيَا | (ف+آئی) تو اس نے زندہ کیا | هَمَّ يَهْمُ (ف) | ارادہ کرنا | آتَى (فعال) | دیا (ماضی) |
| لَهُؤُ | تماشا | مَسَّ يَمَسُّ (ف) | چھونا | يُوتِي (فعال) | دیتا ہے/ دے گا (مضارع) |
| لَعَبٌ | کھیل | حَلَّ يَحِلُّ (ض) | حلال ہونا | إِيْتَاءٌ (فعال) | دینا (صدر) |
| الْحَيَوَانُ | باقی رہنے والا | تَمَّ يَتِمُّ (ض) | تمام ہونا/ مکمل ہونا | الْتَوَيْتُورُ (فعال) | ترجیح دی/ دیتا ہے/ لے گا (ماضی مضارع) |
| إِذَا رَجَبُوا | جب وہ سوار ہوتے ہیں | فَرَّ يَفِرُّ (ض) | فرار ہونا | إِيْتَاژٌ (فعال) | ترجیح دینا (صدر) |
| الْفُلُكُ | کشتیاں (واحد و جمع) | عَرَّ يَغُرُّ (ن) | دھوکا دینا | إِيْسَافٌ (فعال) | غصہ/ انوس دلانا/ دکھ دینا (صدر) |
| نَجَاهُمْ | اس نے نجات دے دی + ان کو | قَصَّ يَقْصُ (ن) | واقعہ بیان کرنا | إِيْوَاءٌ (فعال) | جگہ اٹھکانہ دینا (صدر) |
| إِذَا هُمْ يُسْرِكُونَ | اچانک وہ (لشکا) شریک بنانے لگتے ہیں | صَلَّ يَصِلُّ (ض) | گمراہ ہونا | أَكَلَ يَأْكُلُ (ن) | کھانا کھانا (فعل ماضی مضارع) |
| وَزَنُوا | (وزنوا) اور + تم وزن کرو (فعل امر) | ذَعَّ يَذَعُّ (ن) | نفرت سے دھتکارنا | أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) | لینا/ پکڑنا |
| بِالْقِسْطِ | ڈنڈی کے ساتھ | حَضَّ يَحْضُ (ن) | ابھارنا (ترغیب دینا) | خَذَّ (فعل) | تو پکڑ لے (فعل امر) |
| الْمُسْتَقِيمُ | سیدھی | سَبَّ يَسُبُّ (ن) | برا بھلا کہنا/ گالی دینا | تُحِبُّونَ (فعل) | تم محبت کرتے ہو |
| ذَعَّ | آپ چھوڑ دیجئے (فعل امر) | ظَنَّ يَظُنُّ (ن) | بغیر دیکھے رائے قائم کرنا | فَاتَّبَعُونِي (فعل) | (ف+آئیغوا+ی) تو+تم پیروی کرو+ پیروی |
| أَذَاهُمْ | ان کی دی ہوئی اذیت/ تکلیف کو | أَحَلَّ يَحِلُّ (فعال) | حلال کرنا | يُحِبُّكُمْ (فعال) | وہ تم سے محبت کرے گا |
| وَأَتَوَكَّلُ | اور + بھروسہ کیجئے (فعل امر) | أَتَمَّ يَتِمُّ (فعال) | پورا کرنا/ مکمل کرنا | بِعَضْوَا (فعال) | وہ سچی رکھیں |
| سبق نمبر 29 | | | | | |
| مَدَّ يَمُدُّ (ن) | طول دینا/ ڈھیل دینا | أَتَمَّ يَتِمُّ (فعال) | گمراہ کرنا | يَحْزُنُكَ (فعال) | آپ کو غم میں ڈالیں |
| أَحَبُّ يَحِبُّ (فعال) | پسند کرنا/ محبت کرنا | إِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (فعال) | اہتمام سے پیچھے چلنا/ پیروی کرنا | يُسَارِعُونَ (فعال) | وہ بڑھ چڑھ کر تگ دو کرتے ہیں |
| لَمْ يَمُدُّ | اس نے ڈھیل نہیں دی | إِنْفَضَّ يَنْفِضُ (فعال) | منتشر ہونا | لَنْ يَضُرُّوْا (فعال) | ہرگز نقصان نہیں دے سکیں گے |
| | | نَحَاضٌ يَنْحَاضُ (فعل) | ایک دوسرے کو ترغیب دینا | حَطًّا (فعل) | حصہ |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|-------------------|---|-------------------|--|---------------------------------|---------------------------------------|
| لَا تَسُبُّوا | تم گالی نہ دو (ظلمی) | مَنْ + أَوْتَى | جو + دیا گیا | مَسْنَى | مجھے پہنچی |
| عَدُوًّا | دشمنی میں | كِتَابَهُ | اپنا اعمال نامہ | الضُّرُّ | تکلیف |
| يُضِلُّ | گمراہ کرتا ہے | بِيَمِينِهِ | (ب + یَمِينِ + ه) میں + دائیں ہاتھ + اچھے | وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ | اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے |
| هَادٍ | ہدایت دینے والا (اسم الفاعل) | يُحَاسِبُ | اس کا حساب لیا جائے گا | قَوْمَ يَقُومُ | (مض) کھڑا ہونا |
| أَعْدُوا | تم تیار کرو | حِسَابًا | حساب لینا | وَزْنَ يُوْزَنُ | (مض) وزن کرنا |
| مَا اسْتَطَعْتُمْ | جس کی تم استطاعت رکھتے ہو | يَسِيرًا | بہت آسان | أَمِيلَ يُمِيلُ | (مض) جھک جانا |
| رِبَاطٍ | تیار شدہ / بندھے ہوئے | يَنْقَلِبُ | وہ لوٹے گا | تَوَلَّى يَتَوَلَّى | (مض) پیٹھ پھیرنا / مڑ جانا |
| الْعَجَلِ | گھوڑے | وَرَاءَ | پیچھے | اسْتَقُومَ يَسْتَقُومُ | (مض) سیدھا رہنا / سیدھے راستے پر چلا |
| تُرْهُبُونَ | تم خوفزدہ کرتے ہو کرتے ہوئے | ظَهْرِهِ | اس کی اپنی پیٹھ کے | صَلَوْ يَصَلُّوْ | (مض) نماز پڑھنا / درود بھیجنا |
| فَطَا | تلخ زبان | ثُبُورًا | ہلاکت | اِبْتَلَوْ يَبْتَلُوْ | (مض) آزمانا / امتحان لینا |
| غَلِيظًا | سخت | يَضَلِّي | وہ داخل ہوگا | لَقِيُوا | (مض) انہوں نے ملاقات کر لی |
| لَا نَقْضُهَا | (ل + انْقِضُوا) یقیناً وہ بکھر جاتے | سَعِيرًا | بھڑکتی آگ (میں) | تُسْقَى | (مض) اس کو پلایا جاتا ہے / جانے گا |
| حَوْلَكَ | آپ کے ارد گرد | اسْفُوْنَا | انہوں نے ناراض کیا + ہمیں (ہم کو صدمہ) | فَلْيَعْبُدُوا | تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں |
| أَطَعْنَا | ہم نے اطاعت کی | انْتَقَمْنَا | (انقم + نا) انتقام لیا + ہم نے | لَا قَطْعَانَ | یقیناً یقیناً میں کاٹ دوں گا |
| سَادَاتِنَا | اپنے سرداروں کی | فَاغْرَقْنَا | (ف + اغرق + نا) تو + غرق کر دیا + ہم نے | فَلَنَأْتِيَنَّكَ | تو ہم تجھے ضرور ضرور دیں گے |
| كَبِيرًا نَا | اپنے بڑے / بزرگ (واحد الجہیز) | وَأَذْكُرُوا | (و + اذكروا) اور + تم یاد کرو | لَنَسُوْنَهُمْ | ہم ان کو ضرور ضرور ٹھکانہ دیں گے |
| فَاعْضُلُونَا | (ف + اضلوا + نا) تو + انہوں نے بھٹکا دیا + ہمیں | مُسْتَضْعَفُونَ | کمزور جانے جاتے تھے | أَلَا تَفْقَهُونَ | کیا تم لڑائی / جنگ نہیں کرتے |
| السَّبِيلَا | (سبیل) راہ | تَخَافُونَ | تم ڈرتے تھے | فَأَنْجِيْنَاهُمْ | تو ہم نے ان کو نجات دی |
| إِيَّاهُمْ | (إي + هم) تو دے + ان کو | أَنْ يَتَخَفْتُمْ | کہ + اچک لے جائے + تم کو | فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ | تو وہ ان کے پاس واضح (دلائل) لیکر آئے |
| ضَعْفَيْنِ | دو گنا (عذاب) | فَأَوَّاهُمْ | (ف + أوى + هم) تو + اس (اللہ) نے پناہ دی + تم کو | أَلَا تَكْلِمُ | کہ تو گفتگو نہ کرے |
| وَالْعَنَهُمْ | (و + لعن + هم) اور + تو لعنت کر + ان پر | أَيْدٍ | اس نے مضبوط کیا | فَنَادَاهَا | تو ہم نے اس کو آواز دی |
| فَأَمَّا | (ف + أمّا) تو + جہاں تک معاملہ ہے | نَادَى | (نادى) بنا دی) اس نے پکارا | تَدْعُوْ | تو پکارتا ہے |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|----------------------|-----------------------------------|--|---|--|---|
| تُعِبُّ | تو پسنداجت کرتا ہے / کرے گا | ① هَلْ | کیا | بِهَا | ب+ہا (کس کے ساتھ / جس کے ساتھ / جس جہے) |
| تَتَّبِعُ | تو پیروی کرتا ہے / کرے گا | هَلْ نَتَّبِعُكُمْ يَا آلَ خُسْرَيْنِ أَعْمَالًا [الکھف: 103/18] | کیا ہم آپ کو بتائیں ان کے بارے میں جو اعمال میں زیادہ گھانا کھانے والے ہیں۔ | قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف عطف۔ حروف عاملہ اور دیگر حروف | |
| تُطِيعُ | تو اطاعت کرتا ہے | ② أ (هَمْزُهُ) | (کیا) أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا؟ کیا تو نے یہ (کام) کیا ہے۔ | | |
| تُنَادِي | تو آواز دیتا ہے | اسانے استفہام | | و | اور |
| تَتَلَوُ | تو تلاوت کرتا ہے | مَنْ | کون؟ (عقل کے لیے) (یعنی حرف شرط اور اسم موصول بھی ہے) | ف | پھر / تو |
| تَهْدِي | تو ہدایت دیتا ہے | مَا | کیا؟ (غیر عامل کے لئے) / ما (جو) حرف شرط، ما اسم موصول اور حرف نفی بھی ہے | أَمْ | یا / کیا |
| تُوْبِي | تو دیتا ہے / دے گا | مَنْ | کون؟ (غیر عامل کے لئے) / ما (جو) حرف شرط، ما اسم موصول اور حرف نفی بھی ہے | فَمُ | بعد میں / پھر |
| تُقِيمُ | تو قائم کرتا ہے / کرے گا | مَنْ | کون؟ (غیر عامل کے لئے) / ما (جو) حرف شرط، ما اسم موصول اور حرف نفی بھی ہے | أَوْ | یا |
| تَبْتَغِي | تو تلاش کرتا ہے / چاہتا ہے / اگا | أَيْنَ | کہاں | إِنَّمَا | یا / جہاں تک معاملہ ہے |
| تَخْشِي | تو ڈرتا ہے | كَمْ | کتنے / تعداد میں | حَتَّى | تک (یہاں تک) / حرف جر / ناصبہ الضارح |
| تَنْسِي | تو بھول جاتا ہے | أَيُّ | کیا / کوئی / کون سا | لَا | نہیں |
| تَقْرُ | تو بھاگتا ہے | أَيُّ | کوئی (حالت رفع) | أَلَا | (+لا) کیا / نہیں |
| تَشْتَرِي | تو خریدتا ہے | أَيُّ | ایسا (حالت نصب) / آئی (حالت جر) | أَلَا | خبردار / آگاہ ہو جاؤ (حرف تہنئة) |
| تَذْعُو | تو پکارتا ہے | آيَةٌ | کوئی، کون سی (مؤنث) | لَكِنَّ | لیکن |
| تَنْسِي | تو بھولتا ہے | كَيْفَ | کیسے | لَعَلَّ | شاید / تاکہ |
| تُصَلِّي | تو نماز پڑھتا ہے / درود پھیلتا ہے | أَنَّى | کہاں / کہاں سے / کس وقت / کیسے / کیا فائدہ | كَمَا | جیسا کہ / ایسے |
| تُفْتِي | تو فتویٰ دیتا ہے | أَيَّانَ | کب / کس وقت | إِنْ | (حرف شرط) / اگر |
| تَقُولُ | تو کہتا ہے | قرآن مجید میں "مَا" استفہامیہ کا استعمال | | إِذْ | جب (طرف ماضی کے لئے) |
| تُطِيعُ | تو اطاعت کرتا ہے | عَمَّا - عَمَّ | عَنْ + مَا (کس کے مطلق) | إِذَا | اگر / جب اگر (ماضی مضارع) |
| حروف استفہام کیا ہیں | | فِيْمَا - فِيْمَ | فِي + مَا (کس میں) | لِأَنَّ | کیونکہ / اس لئے کہ |
| | | لِمَا - لِمَ | لِ + مَا (کیوں / کس کی خاطر) | بَلْ | بلکہ / لیکن |
| | | مِمَّا - مِمَّ | مِنْ + مَا (کس سے) | لَكِنَّ | (حرف استدراک) / لیکن |

| معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ |
|------------------------------|-------------|--|-----------------|--|--------------|
| ممکن / قریب ہے | عَسَى | یا / خواہ | إِمَّا | (نہیں ہے) فعل ناقص | لَيْسَ |
| یقیناً | قَدْ | سو اگر / لیکن / جہاں تک معاملہ ہے | أَمَّا | اب | أَلَا |
| یقیناً یقیناً | لَقَدْ | (فعل ذم) برا ہے | بِنَسْ | شاید (ام سے پہلے آئے ہے) | رُبَّ |
| سنو / خبردار | أَلَا | (بنس + ما) برا ہے جو | بِنَسَمَا | شاید (فعل سے پہلے آئے ہے) | رُبَّمَا |
| ہمیشہ | لَا يَزَالُ | (ام اشارہ بید) وہاں / ادھر اس جگہ | ثُمَّ | جب | لَمَّا |
| ہرگز نہیں | كَلَّا | (ف / حرف عطف جزائیہ) | فَتَمَّ | کلمہ حصر | إِيَّا |
| کیوں نہیں | لَوْلَا | تب / جواب و جزا اور نتیجے کے لئے استعمال ہوتا ہے | إِذَا / إِذْنُ | کب | أَيَّانَ |
| جب بھی (اشی سے پہلے) | لَمَّا | یا / حرف ندا + آئینہ منادى (مؤنث) + ہا (کلمہ حصر) | يَا أَيُّهَا | جب بھی | كُلَّمَا |
| ابھی تک نہیں (مضارع سے پہلے) | لَمَّا | (حرف استثناء) مگر | إِلَّا | جہاں کہیں | أَيْنَمَا |
| | | (ان + لا) یہ کہ نہ ہو | أَلَّا | کس کا / کس کی / کس کے لیے | لِمَنْ |
| | | ذالک اسم اشارہ + محکم ظہیر علی طلب جمع (برائے مشارکہ) | ذَالِكُمْ | ”یا“ حرف ندا + ائى / منادى + ہا / حرف تہنئة | يَا أَيُّهَا |
| | | اسی طرح (ک + ذالک) | كَذَلِكَ | پہلے میں دونوں آکر نفی کا معنی پیدا کرتے ہیں | مَا + ب |
| | | جیسا کہ (ک / جیسا کہ + ما موصول) | كَمَا | نفی کل کے بعد کوئی استثناء | مَا + أَلَا |
| | | کدھر کو / کیونکر | أَتَى | اگرچہ (حرف تہنئة) | لَوْ |
| | | (رف / نصب / ج) والا / والے (ذکر) | ذُو / ذَا / ذِي | پھر (حرف عطف) | ثُمَّ |
| | | والے / تثنیہ (ذکر) | ذَوَا | ضرور / یقیناً | لَنْ |
| | | والے / جمع (ذکر) رف | أَوْلَا | لیے / واسطے | لِ |
| | | والے / جمع (ذکر) نصب / ج | أَوْلَى | چاہیے کہ (لام برائے نائب دیکھم) | لِ |
| www.KitaboSunnat.com | | والی | ذَات | جہاں کہیں | حَيْثُ |
| | | والی (نصب / ج) | ذَات | قریب ہے (افعال مقاریب سے) (واحد / کثرت) | كَأَدْوَا |
| | | والیاں / تثنیہ (رف) | ذَوَاتَا | ہاں / کیوں نہیں (حرف جواب) | بَلَى |
| | | والیاں / تثنیہ (نصب / ج) | ذَوَاتِي | (ن + ان) یقیناً + اگر | لَيْنُ |

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت اور فقہی تعصبات سے بالاتر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآن مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہانہ مجلہ فہم قرآن

الحمد للہ! **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) کا ترجمان ماہنامہ **مجلہ فہم قرآن** ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے جس میں پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی قرآنی اعرابی گرامر **تیسیر القرآن** پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • **شروع تیسیر القرآن** • قرآن مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغت القرآن • مختلف دینی مضامین • صحت • مسلم خواتین و حضرات کے معاشرتی مسائل اور فرقہ واریت سے پاک مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآن مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل کریں اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی **مجلہ فہم قرآن** کے ممبر بنئے اور مبلغ **540/-** روپیہ سالانہ کیش یا بذریعہ منی آرڈر بنام **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) 94-E، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 ارسال فرمائیں۔

خود بھی ممبر بنئے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی آسان قرآنی اعرابی گرامر پر مقبول عام کتاب

تیسیر القرآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی آسان قرآنی اعرابی گرامر پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شروع تیسیر القرآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس بھی آسان ہوگئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی **آڈیو ڈی** بھی دستیاب ہے۔

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان
فون: 4- 363 11 513 ٹیکس: 042-363 11 512

ولایت سنز (پبلشرز) ڈسٹری بیوٹرز

ISBN 978-969-8738-04-4



9 789698 738044